سرشتۂ تقدیر

حصہ سوئم

سررشتہ تقدیر

حصہ دوم

Ch. Abdul Hamid
Lahore 5-56

برش پھل یعنی سال کے روزانہ اور ماہواری حالات
معلوم کرنے کا بینظیر رسالہ

سرشتۂ تقدیر

حصّہ دوم

مُصنّفہ و مرتبہ

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز مصنّف پترہ
ناگری و گورمکھی و مالک کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر
و مؤلف کُتب متعددہ علم جوتش وغیرہ

جس کو
موہن لال مینیجر کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر شایقینوں کی سہولت
اور فائدہ کیلئے تیار کر کے
کارخانہ مفید عالم جنتری جالندھر سے شائع کیا

پنڈت موہن لال پرنٹر پبلشر نے چرچڑہ پریس جالندھر سے چھپوا کر کارخانہ مفید عالم جنتری
بیرون مائی ہیراں گیٹ ریلوے روڈ جالندھر سے شائع کیا قیمت
بار سوم

علم جوتش و پرشن کے متعلق بے نظیر رسالہ جات

علم جوتش کے ان رسالہ جات میں پوشیدہ باتوں کو ظاہر کرنے کے طریق و اصول ایسے مشرح و مفصل بتلائے گئے ہیں جن کے مطالعہ کرنے سے ہر ایک شخص کو گوہر مقصود سے دامن اُمید بھر کر قدرتی رازوں کا انکشاف کر سکتا ہے ٭

لگن آفتاب
لگن یعنی طالع معلوم کرنے کے لئے یہ رسالہ قابل دید ہے۔ جس سے ہر شخص ہر ماہ کی ہر ایک تاریخ کو ہر وقت کا لگن ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے۔ اس میں قریباً [illegible] کا تفاوت وقت بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت صرف بارہ آنے۔

آئینہ قسمت حصہ اول
یہ علم جوتش کا بے نظیر رسالہ ہے جس میں جنم کنڈلی کے متعلق ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں [illegible] اور گرہوں کی تاثیر میں دوستی اور نظرات کے اصول اور [illegible] درج ہے جنم پتری تیار کرنے اور اوقات رنج و راحت دیکھنے کے لئے اس کا ہر وقت دیکھنے کے قابل ہے۔ قیمت ۔۔ ۸ ۔ ۱

آئینہ قسمت حصہ دوم
یہ انسان کی قسمت کا باتصویر رسالہ ہے جو بہت محنت سے احباب کی فرمائش سے بہت محنت کیساتھ عام فہم لکھا گیا ہے۔ اس کتاب کا ہر ورق انسانی قسمت کا نقشہ ہے اس میں گرہوں کے منفرد و مرکب پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی کو دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ قیمت ۔۔۔ ۔۔

سرشتہ تقدیر حصہ اول
اس رسالہ میں برفش پھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت وضاحت اور تفصیل کے ساتھ درج کئے ہیں جس سے ہر شخص سال بھر کے رنج و راحت کے حالات بخوبی اور نہایت آسانی کے ساتھ معلوم کر سکتا ہے قیمت حصہ اول ۔۔ ۱

پرشن آفتاب
اس رسالہ میں پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج کئے گئے ہیں جن کے دیکھنے سے ہر شخص اپنے دلی مطلب کی اچھی طرح [illegible] ہر ایک کام کے نیک و بد انجام سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے۔ قیمت [illegible] روزانہ حالات دیکھنے [illegible] یہ رسالہ ایک انمول تحفہ ہے قیمت دو روپے

رسالہ علم کیرل
یہ وہ بے نظیر رسالہ ہے جو غالباً آج تک آپ کی نظر سے نہ گزرا ہوگا۔ پوشیدہ حالات دریافت کرنے کیلئے آپ دریافت کنندہ سے کسی پھول یا پھل وغیرہ کا نام کہلوانے سے نیک و بد احکام بخوبی بتا سکتے ہیں قیمت باوجود ان خوبیوں کے ۱۲ار

رسالہ قیافہ سامدرک
یہ رسالہ قیافہ کا وہ بے نظیر رسالہ ہے جس میں ہر ایک انسان کی شکل و شباہت رفتار و گفتار اور ہاتھ پاؤں کی بناوٹ اور خط و خال سے اس کی زندگی کے حالات معلوم ہو سکتے ہیں یہ رسالہ نہایت محنت اور کوشش سے تیار کیا گیا ہے باوجود ہزارہا خوبیوں کے قیمت صرف ۔۔ ۱

آئینہ علم الرمل
اس رسالہ میں علم الرمل کے وہ اصول و قواعد درج ہیں جن پر عمل کرنے سے ہر ایک آدمی کے حالات خیر و شر ضمیر و احکام و موجودات عالم کی اصلیت و کیفیت فوراً معلوم ہو جاتی ہے قیمت اس کے قواعد کے مقابلہ میں بالکل واجبی ہے یعنی صرف ایک روپیہ عا ر قرعہ عگ

آئینہ فلک
اس رسالہ میں آسمانی حالات اور گردش کواکب کی تاثیر سے سال کے حالات رنج و راحت ابر و باران اور [illegible] گرد و غبار اور جنسوں کے مندہ اور تیزی کے حالات معلوم کرنے کے آسان طریقے درج ہیں۔ قیمت صرف دو روپے

آئینہ قسمت حصہ سوم
اس میں گرہوں کا نیک و بد پھلادیش اور یوگ اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی سے انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے قیمت صرف عگ

سرشتہ تقدیر
حصہ دوم

پرماتما سرب شکتیمان کی صفت اور گنوں کا گان کرنا قلم کی تحریر اور زبان کی تقریر سے باہر ہے جس کی قدرت کاملہ اور حکمت بالغہ کی ماہیت کو جاننے کے لئے انسان تو کیا فرشتگان علوی بھی حیران و پریشان ہو رہے ہیں۔ اس قدرت حقیقی کے جلوہ و عجائبات میں اس بارگاہ حقیقی کا انتظام ایسا بسیط اور وابستہ ہے کہ جس میں کسی کو ذرہ بھی حرف زنی کرنے کا اختیار نہیں ہے۔ اس قادر قدرت نے اس انسان بے بابان کو اپنی قدرت کاملہ سے درجہ اشرف المخلوقات بخشا ہے۔ اس کے آسائش و آرام کے لئے ایسے علوم و فنون ایجاد کئے ہیں جس سے اس کی سرشتی اپنے بھلے اور بُرے حالات دریافت کر کے اس تدبیر کے ذریعہ اپنا کاروبار درستی پر کر لیتی ہے . . . . . .

یہ رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم علم جوتش میں حالات اور واقعات زندگی کیلئے ایک ایسا آلہ ہے کہ اس سے اپنے نیک و بد حالات کی پہچان ہو جاتی ہے۔ جن کو اس علم کا اعتقاد ہے ان کو ہر وقت اس کی ضرورت پڑتی ہے لیکن بعض اوقات جبکہ کسی موقعہ پر کوئی اس علم کا ماہر فن اور واقف نہ ملے تو مشکل پیش آ جاتی ہے۔ اور نیز زمانہ وہ لوگ جو اس علم میں کم مہارت اور عدم واقفیت رکھتے ہیں اور خاص کر ملازم پیشہ جن کو سفر و جنگل میں بود و باش کرنی پڑتی ہے۔ ان کو بہت رکاوٹیں پیش آتی ہیں۔ جو تھوڑی تھوڑی ضروریات میں ایسے حالات کے دریافت کرنے میں دقت ہوتی ہے۔ اور محروم رہ جاتے ہیں اس واسطے مجھ کو اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ایک رسالہ پرشن کے لوگوں کے متعلق سرشتہ تقدیر حصہ دوم تیار کیا جائے جس کی ہر خاص و عام کو ضرورت پڑتی ہے۔ میں چونکہ ایک عرصہ سے اس علوم نادر و نایاب مثل علم جوتش و رمل و قیافہ و جفر وغیرہ کا مبتدی ہوں مجھے ان باتوں کا شوق پچاس سال سے برابر رہا ہے۔ میں نے اس رسالہ کے لکھنے سے پیشتر چند کتابیں علم جوتش و رمل و قیافہ اور کیرل و پرشن کے متعلق لکھی ہیں۔ اس عرصہ میں جو کچھ مجھے تجربات سے بذریعہ علم معلوم ہوا ہے اس کو مفصل طور پر رسالہ جات میں ظاہر کر دیا ہے لیکن میرے خیال نا قص

میں یہ وہم پختہ سما گیا ہے کہ جو چیز یا عمدہ قواعد ہاتھ آئے اس کو عام طور پر برائے فائدہ عام طبع کر دوں۔ کیونکہ جب تک کوئی راز مفصل طور پر ظاہر نہ کیا جائے اس وقت تک وہ معلومات کسی کو فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔ اس لئے میں نے وہ تمام اصول اور مفصل قواعد جن سے کسی پوشیدہ بات اور زندگی کے حالات بخوبی معلوم ہو سکتے ہیں۔ اس رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم میں بیان کر دیئے ہیں۔ یہ علم اگرچہ ایک نہایت دقیق اور مغلق علم ہے اور متجانس اور متضاد احکام نے اس کو اور بھی پیچیدہ اور مشکل کر دیا ہے۔ جب تک کسی اہل تنجیم کو تمام کتب نجوم پر پورا پورا عبور نہ ہو جائے وہ فلکی اجرام کے انتظار پر کوئی قطعی رائے قائم نہیں کر سکتا۔ لیکن میں نے جو مضمون اس رسالہ میں لکھا ہے اس کو ایسا عام فہم اور سہل لکھ کر درج کر دیا ہے جس سے معمولی اردو خوان احباب بھی بلا مدد استاد سمجھ کر فوراً مطلب برآری کر لیں گے۔ یہ رسالہ میں نے بہت سے احباب کی فرمائش پر دوستوں کی محبت اور رفاہ عام کی خاطر شائع کیا ہے۔ اور اس قدر مضامین کی شرح قواعد لکھنا اگرچہ اس رسالہ میں ایک امر محال ہے۔ لیکن تاہم میں نے کوئی ضروری بات اس میں نہیں چھوڑی۔ اور فضول باتوں کو درج بھی نہیں کیا۔ اور نہ ہی عبادت کو نقات الفاظ سے بڑھایا ہے۔ بلکہ نہایت ہی مفید مطلب اور عام فہم سلیس الفاظ میں علمی اصول مطلب کو لکھا ہے۔ امید ہے کہ ناظرین اس رسالہ کے کارآمد اصولوں سے فائدہ اٹھا کر مجھ کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

برش کنڈلی کے قواعد و اصول

برش پتر بنانے کے قواعد و اصول اور برش کنڈلی کے گرہوں کی تاثیرات کا ذکر ہم سرشتہ تقدیر حصہ اوّل میں واضح اور مفصل طور سے بیان کر چکے ہیں جس سے ہر ایک شخص اپنی سالگرہ یعنی یوم تولد سے آئندہ یوم پیدائش سالگرہ تک ہمیشہ ہر سال برش پھل بنا کر سال بھر سعادت و نحوست سے آگاہی حاصل کر کے اپنے کاروبار کے نفع و نقصان اور اپنی زندگی کے متعلق رنج و راحت ترقی و تنزل کا حال بڑی اچھی طرح اور آسانی سے دیکھ سکتا ہے۔

برش کنڈلی یعنی زائچہ سال

برش پھل جس سال کا بنانا مقصود ہو اس کو اس سمت بکرم یعنی اسی سال مطلوبہ کے اعداد سے سنہ پیدائش کے اعداد کو کم کر دینا چاہیئے۔ جو باقی رہے وہ عدد گت برش (سال گذشتہ) سمجھتے ہیں۔ فرض کرو ہمارے برش کے گت برش ۳۰ ہیں۔ اب ۳۰ گت برش کے عددوں کو تین جگہ علیحدہ علیحدہ رکھنا چاہیئے۔

پہلی جگہ کے عددوں کو سوایا کرنے سے دن ہوتے ہیں۔ اول ۳۰ × ۵/۴ = ۷۵/۲ = ۳۷ ۱/۲ دن

دوسری جگہ کے عددوں کو نصف کرنے سے گھڑیاں بنتی ہیں۔ دوم ۳۰ × ۱/۲ = ۱۵ گھڑیاں

تیسری جگہ کے عددوں کو ڈیوڑھا کرنے سے پل نکلتے ہیں۔ سوم ۳۰ × ۳/۲ = ۴۵ پل

اب دن کے نیچے جنم کا دن اور گھڑیوں کے نیچے جنم کی گھڑیاں اور پلوں کے نیچے جنم کے پل جمع کرنے سے اشٹ نکلتا ہے۔ اگر دنوں کی تعداد ۷ سے زیادہ ہو تو ان کو ۷ پر تقسیم کر دینے سے بقایا عدد برش پرویش کا دن شمار کیا جاتا ہے۔

۱۹۹۰ سال رواں
۱۹۶۰ سال جنم
۳۰ گت برش

برش پھل بنانے کی ترتیب

ہم کو جس شخص کا برش پھل بنانا مطلوب ہے اس کا جنم بدھ وار سمت ۱۹۶۰ جنم اشٹ دو وقت) ۱۹ گھڑی ۱۵ پل ہے۔ اب سال رواں سمت ۱۹۹۰ سے جنم سمت ۱۹۶۰ کو کم کر دیا۔ تو باقی ۳۰ رہے یہ گت برش ہیں سو اب ۳۰ گت برشوں کے عددوں کے نیچے جو ہمیں حساب کرنے سے دن وغیرہ برآمد ہوئے ہیں ان کے دن کے نیچے جنم کا دن اور

	پل	گھڑی	دن
	۰	۳۰	۳۷
	۰	۱۵	۰
	۴۵	۰	۰
جنم دن وغیرہ	۱۵	۱۹	۴
	۰	۵	۴۲ (۷
	۰	۵	۶

گھڑیوں کے نیچے جنم کی گھڑیاں اور پلوں کے نیچے جنم کے پل لکھ کر جمع کر دیئے تو ۴۲ دن ۵ گھڑیاں اور صفر پل برآمد ہوئے۔ ۴۲ کا ہندسہ دنوں میں چونکہ ۷ سے زیادہ ہے اس لئے ۷ پر تقسیم کرنے سے ۶ حاصل ہوئے۔ اور صفر باقی گویا صفر باقی سے سنیچروار ۵ گھڑی دن چڑھے اس شخص کا برش پرویش ہوگا (نوٹ) ۶۰ بپل کا ایک پل اور ۶۰ پل کی ایک گھڑی اور ۶۰ گھڑی کا ایک دن رات ہوتا ہے۔ دنوں کی تعداد اگر ۷ سے زیادہ ہو تو ۷ پر تقسیم

گر کے۔ اگر ایک باقی بچے تو اتوار۔ ۲ سے سوموار۔ ۳ سے منگلوار۔ ۴ سے بدھوار۔ ۵ سے ویروار۔ ۶ سے شکروار اور سات بقایا عدد یعنی صفر سے سنیچروار سمجھنا چاہیئے۔

برش پرویش کی ۲۷ نچھتروں میں تبدیلی

اشنی نچھتر سے لے کر ریوتی نچھتر تک ۲۷ نچھتر ترتیب میں شمار رکھے ہیں۔ نچھتر دراصل ۲۸ ہیں۔ مگر ان میں ابھجیت نچھتر جو اُترا کھاڈا اور شرون کے درمیان ہے بوجہ سریع الاثر ہونے کے وِدوانوں نے اس کو ترک کر دیا ہے۔ اس لئے اب کل ۲۷ نچھتر ترتیب میں شمار دیئے ہیں۔ ان میں ۱ و ۵ و ۷ و ۸ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۵ و ۲۱ و ۲۶ و ۲۷ میں برش پرویش ہو تو وہ برس اچھا ہوتا ہے اگر ۳ و ۴ و ۶ و ۱۱ و ۱۷ و ۱۸ و ۱۹ و ۲۰ و ۲۲ و ۲۴ اور ۲۵ نچھتروں میں ہو تو برش پرویش کے لئے مدھم ہوتا ہے۔ اور اگر ۲ و ۹ و ۱۰ و ۱۴ و ۱۶ و ۲۳ نچھتروں میں برش پرویش ہو تو نندک یعنی خراب سمجھا گیا ہے۔

برش پرویش میں دیگر یوگوں کی تبدیلی

برش پرویش کے دن جس سال میں بدھ بیلپھرت یوگ آ جائے تو وہ بھی شبھ نہیں ہوتا۔ چودھویں چودش اور اماوس تتھی بھی برش پھل میں ناقص ہے جس سال میں برش پرویش کے روز میں جنم نچھتر جنم تتھی جنم لگن جنم وار آ جائے وہ سال شبھ ہوتا ہے۔ اور سوبھاگیہ اور تندرستی کے دینے والا کہا گیا ہے۔ برش پرویش میں بدھ برہسپت شکر اور سوم عمدہ اور شبھ پھل دائیک ہوتا ہے۔

برش پرویش اور برش لگن

جب برش کا دن اور اشٹ نکل آوے تو برش پرویش کے وقت کا نچھتر اور دن معہ گھڑی پلوں کے جنتری رائج الوقت سے لکھنا چاہیئے۔ اس مجموعے کا نام برش ہیں۔ برش پچانگ کہتے ہیں۔ اس کے بعد برش پرویش کے وقت لگن معلوم کرنا چاہیئے۔ جس قدر گت برشوں کے عدد ہوں ان کو سرچند کر کے ان میں قانون کے عدد جو تین ہیں ساتھ سے جمع کر دیویں اور اس حاصل جمع میں اپنا جنم لگن جمع کر کے اس حاصل جمع کو پھر ۱۲ پر تقسیم کر دیویں۔ جس قدر عدد باقی رہیں وہ عدد برش پرویش کا لگن ہوگا۔

برش لگن کے دیکھنے کی ترتیب

فرض کرو ایک شخص کے برش پرویش میں گت برش کے عدد ۳۰ ہیں۔ ان کو سرچند کرنے سے ۹۰ ہوئے۔ اب ان میں قانونی عدد ۳ جمع کئے تو ۹۳ ہوئے۔ اب ان میں اس شخص کا جنم لگن جو کنیا ہے اور میکھ سے شمار میں چھٹا ہے۔ اس کے چھ عدد ۹۳ میں شامل کئے تو ۹۹ ہوئے۔ ۹۹ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی تین بچے گویا متھن لگن برش پرویش کا پایا گیا ہے۔ (نوٹ) اس تقسیم میں ۱۲ پر تقسیم کرنے سے اگر باقی ایک بچے تو میکھ۔ اگر دو بچیں تو برکھ اگر تین بچیں تو متھن ۴ بچیں تو کرک ۵ بچیں تو سنگھ ۶ بچیں تو کنیا ۷ بچیں تو تلا ۸ بچیں تو برسچک ۹ بچیں تو دھن ۱۰ بچیں تو مکر ۱۱ بچیں تو کنبھ اگر پوری تقسیم ہو جائے اور کچھ باقی نہ رہے تو مین لگن سمجھا جاتا ہے۔

گرہوں اور لگن سپشٹ وغیرہ کا استخراج

گرہوں کا سپشٹ ہر سال کی جنتری اور پترہ ہندی میں درج ہوتا ہے۔ اس کے متعلق قواعد ہم نے آئینہ قسمت حصہ اول میں درج کئے ہیں۔ گرہوں کے سپشٹ میں ہر گرہ کے پیچھے ہر گرہ کی روزانہ حرکت لگتی بھی درج ہوتی ہے یہ سپشٹ آدھی رات کے وقت کا ہوتا ہے۔ اگر برش پرویش اشٹمی کی کنڈلی و گرہ سپشٹ کے نہ دیکھ ہو تو ہمیشہ اشٹمی کے گرہ سپشٹ اور ان کی روزانہ حرکت جو درج جنتری یا پترہ سال رواں ہوتی ہے وہ علیحدہ ایک کاغذ پر لکھ لینی چاہیئے۔ اس سپشٹ میں برش پرویش تک جتنے دنوں کا تفاوت ہو اتنے دنوں کو گرہ کی روزانہ گتی سے جس گرہ کا سپشٹ کرنا مطلوب ہو ضرب دے دو۔ اور اپنے وقت مطلوبہ یعنی اشٹ کی گھڑیوں کا بھی بحساب اربعہ متناسبہ گرہ سپشٹ نکال لینا چاہیئے۔ کیونکہ ساٹھ گھڑیوں کی وہ روزانہ حرکت ہوتی ہے جیسا اب ہم تفصیل میں کہیں گے۔

گرہ سپشٹ بنانے کی ترکیب

فرض کرو ایک شخص کے برش پرویش کا اشٹ پانچ گھڑی دن چڑھے کا ہے اور اس روز جنتری میں دیکھا تو اس دن مشرمان بارہ بجے یعنی آدھی رات ۲۷ گھڑی ۳۰ پل ہے۔ سورج سپشٹ اس دن کا ایک راس ۱۹ انش ۴۷ گھڑی ۳۰ پل ہے اور گتی سورج

اس روز ۵۷/۲۰ کلا/بکلا ہے۔ مگر ہم کو اپنے وقت پانچ گھڑی دن چڑھے کا سورج سپشٹ مطلوب ہے۔ نہ کہ آدھی رات بارہ بجے کا۔ اس لئے آدھی رات کا جو مشرمان ۴۷ گھڑی اور ۳۰ پل ہے اس سے پانچ گھڑی اپنے وقت مطلوبہ کی تفریق کر دیں تو باقی ۴۲ گھڑی ۳۰ پل رہے۔ سورج کی روزانہ حرکت اس روز ۵۷/۲۰ کلا/بکلا ہے اس لئے یہاں یہ ادلبہ ہوگا کہ ۶۰ گھڑی کے لئے تو گتی ۵۷/۲۰ ہے

۶۰ گھڑی : ۴۲ ۱/۲ :: ۵۷ ۱/۳

تو ۴۲ ۱/۲ کے لئے کیا گتی ہوگی۔ پس اسی طرح سے

$$\frac{۱}{۶۰} \times \frac{۸۵}{۲} \times \frac{۱۷۲}{۳} = \frac{۷۳۱}{۱۸}$$

اپنے وقت ۵ گھڑی تک فرق ۴۰/۳۶ کلا/بکلا نکلا۔ اس کو

$$\frac{۷۳۱}{۱۸} = ۴۰ \text{ کلا } ۳۶ \text{ بکلا}$$

اس روز کے سورج سپشٹ آدھی رات سے تفریق کیا تو اپنے وقت مطلوب کا سورج سپشٹ ایک راس ۱۸ انش ۵۶ کلا ۴۴ بکلا برآمد ہوا

راشی	انش	کلا	بکلا
۱	۱۹	۳۷	۲۰
۰	۰	۴۰	۳۶
۱	۱۸	۵۶	۴۴

اسی طرح باقی گرہ بھی وقت مطلوب کے سپشٹ کر لئے جاتے ہیں۔ (نوٹ) گرہ سپشٹ کے وقت اگر اشٹ وار وغیرہ اشٹمی کی کنڈلی سے آگے کا ہو تو بھی اسی طرح فرق و گتی نکال کر اشٹمی کے گرہ سپشٹ میں جمع کرنے سے سورج سپشٹ و دیگر گرہوں کا سپشٹ وقت مطلوب کے نکل آتا ہے (نوٹ نمبر ۲) برش پرویش کا وار اشٹ اسی طرح جب پورنماشی یا اماوش کی کنڈلی کے سپشٹ کے قریب ہو تو بھی بشرح صدر عمل کرنے سے گرہ سپشٹ وقت مطلوب نکال لیتے ہیں۔

گرہ سپشٹ کی دوسری ترتیب

ہم نے ۱۴ سوج سمت ۱۹۸۴ بکرم اشٹ ۔ ۵۰ گھڑی ۵ پل دن چڑھے کے گرہ سپشٹ کرنے ہیں۔ اور زائچہ (کنڈلی) میں پیدائش کا یہ اشٹ بھادوں سُدی میں بروز اتوار ۵۰ گھڑی ۵ پل دن چڑھے کا ہے۔ اور یہ اشٹ دھادشی کی آدھی رات کے بعد کا ہے اس لئے اس کی گت یعنی (گذشتہ) سنگیا ہوتی ہے۔ اس میں سپشٹ پورنماشی کا لیا جائیگا۔ پس اول ہم نے وقت مطلوبہ کا یوم و اشٹ جو اتوار یعنی ایوم ۵۰ گھڑی ۵ پل ہے لکھ کر اس کو پورنماشی کے یوم مشرمان سے جو آدھی رات کا وقت منگلوار یعنی ۳ یوم ۴۵ گھڑی ۵ پل ہے

لکھ کر اس کو پورنماشی کے یوم مشرمان سے جو آدھی رات کا وقت منگلوار یعنی ۳ یوم ۴۵ گھڑی ۱۰ پل ہے کم کر دیا تو باقی ایک یوم ۵۵ گھڑی ۵ پل رہے۔ مشرمان سے آدھی رات کا وقت مراد ہے۔ جو کہ دن مان کو نصف کرنے سے اس میں ۳۰ گھڑی ملا کر بنتا ہے۔ پس اس سے ہم کو یہ معلوم ہو گیا ہے کہ پورنماشی سے لے کر ہمارے وقت مطلوب تک ایوم ۵۵ گھڑی ۵ پل کا فرق آیا ہے۔ اس کو گتانتر سنگیا کہتے ہیں۔

سورج کا سپشٹ یعنی استخراج

پورنماشی کے گرہ سپشٹ میں سورج کی گتی ۵۸/۴۴ جنتری راجح الوقت میں درج ہے۔ اس لئے اول ہم نے ایک کو ۵۸ سورج کی گتی سے ضرب دیا تو ۵۸ حاصل ضرب ہوئے پھر ۵۵ کو ۵۸ سورج کی گتی سے ضرب دیا تو ۳۱۹۰ حاصل ضرب ہوئے۔ پھر ایک کو ۵۸ سورج گتی سے ضرب دیا تو ۵۸ حاصل ضرب ہوئے۔ ان کو علیحدہ لکھ لیا۔ اب ایک کو ۴۴ سورج گتی سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۴۴ ہوئے۔ پھر ۵۵ کو ۴۴ سورج گتی سے ضرب دیا تو ۲۴۲۰ حاصل ضرب ہوئے۔ پھر ایک کو ۴۴ سورج گتی سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۴۴ ہوئے۔ اب ۴۴ کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت صفر آیا۔ اس کو ۵۸ میں جمع کیا تو ۵۸ ہوئے۔ باقی کو چھوڑ دیا۔ پھر ۵۸ کو ۲۴۲۰ میں جمع کیا تو ۲۴۷۸ ہوئے۔ ان کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۴۱ ہوئے۔ ان کو ۳۱۹۰ میں جمع کیا تو ۳۲۳۱ ہوئے باقی کو چھوڑ دیا۔ پھر ۳۲۳۱ میں ۴۴ جمع کئے تو ۳۲۷۵ ہوئے۔ ان کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۵۴ ہوئے اور باقی ۳۵ رہے۔ اب ان کو ۵۸ میں جمع کیا تو ۱۱۲ ہوئے ۱۱۲ کو ۶۰ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ایک آیا اور باقی ۵۲ رہے۔ پس حاصل عدد ایک یوم ۵۲ گھڑی ۳۵ پل برآمد ہوئے۔ ان کو سورج کے آدھی رات کے سپشٹ یعنی پورنماشی کے سپشٹ سے کم کر دیا تو ہمارے وقت مطلوب کا سورج سپشٹ نکل آیا۔ جو کنیا راس کے ۱۲ انش ۵۵ گھڑی ۴۳ پل ہمارے وقت مطلوب کا سورج سپشٹ ہوا ہے۔ پس اسی طرح باقی گرہ بھی وقت مطلوب کے سپشٹ کر لینا چاہئے۔

نوٹ ۱۔ گتانتر سنگیا میں برآمدہ عددوں کو جنتری کے گرہ سپشٹوں میں سے کم کرنا

چاہئے اور ایکھانترسنگیا میں ۱۰ بر آمدہ عددوں کو جنتری کے گرہ سپشٹوں میں جمع کرنا چاہیے لیکن یہ ضرور یاد رکھنا چاہئے کہ وُہ گرہ جس کو سپشٹ کرنا ہے اگر وہ وکری یعنی (الٹی رفتار) میں ہے تو اس نوٹ کے برعکس عمل کرنا چاہئے یعنی گتانتر میں جمع اور ایکھانترسنگیا میں کم کرنا چاہئے۔ راہو کیتو ہر دو گرہ ہمیشہ وکری ہی رہتے ہیں ان کو بھی گتانتر میں جمع اور ایکھانتر میں ہمیشہ کم کرنا چاہئے۔

سورج اسپشٹ

یوم دشترمان پورنماشی ۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۳ (پل گھڑی یوم)

جنم یوم واشٹ ۵ - ۵۰ - ۱

حاصل عدد گتانتر ۱ - ۵۵ - ۱

گتی سورج ۵۸/۴۴ ۵۸/۴۴ ۵۸/۴۴

حاصل ضرب ۵۸ | ۳۱۹۰ | ۵۸

حاصل ضرب ۴۴ | ۲۴۲۰ | ۴۴

۴۴ - ۶۰ / باقی ۰ --- ۴۴

۵۸ / ۲۴۲۰ / ۲۴۷۸ - ۶۰ / ۱۸ - ۴۱ خارج قسمت

۳۱۹۰ / ۴۴ / ۳۲۷۵ - ۶۰

۵۸ / ۵۴ / ۱۱۲ - ۶۰ / ۵۲ ... ۱

پس گتانتر عدد ۵ - ۳۵ - ۵۴ (پل گھڑی یوم) ۱ - ۵۲ - ۵ ہوئے ان کو

پورنماشی کے سورج سپشٹ ۱۸ - ۸ - ۴۸ - ۴ - ۵ سے کم کیا تو ۱ - ۵۲ - ۲ - ۳۵

۴۳ - ۵۵ - ۲ - ۵ سورج سپشٹ ہوا

گھڑی پل انش راس

برش کنڈلی میں منتھا کا بیان

منتھا بھی برش میں ایک خاص گرہ ہے

جب برش کنڈلی تیار ہو جائے تو اس کے بعد اس میں منتھا لگانے کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔ جنم کے گذشتہ برشوں میں اپنے جنم کے لگن کا ہندسہ جمع کر کے ۱۲ قانون عددوں پر تقسیم کر دو۔ جو عدد باقی رہے۔ اس کو میکھ راشی سے شمار کر کے جس راشی پر وُہ عدد ختم ہو اُس راشی میں منتھا کو لگا دو۔ فرض کرو ایک شخص کے برش میں گذشتہ برش ۲۵ ہیں اور اس کا جنم لگن کنیا ہے۔ کنیا چھٹی راشی ہے۔ اس لئے ۲۵ گذشتہ برسوں میں چھ جمع کرنے سے ۳۱ ہوئے۔ ان کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۷ رہے۔ میکھ سے شمار کیا تو ساتویں راس تلا آتی ہے۔ اس لئے تلا راشی میں منتھا کو درج کر لینا چاہئے۔

قاعدہ دوم۔ برش پرویش یعنی سال شروع کے عددوں کو ۱۲ پر تقسیم کرنے سے جو عدد

باقی رہیں ان میں جنم لگن سے اس ہندسہ تک شمار کرو جس ہندسہ میں وہ راشی عدد آوے اس میں منتھا کو درج کر دو۔ فرض کرو برش پرویش کا ۲۶ واں سال شروع ہے۔ اس کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی ۲ رہے۔ چونکہ کنیا جنم لگن ہے۔ اس لئے کنیا سے دو عدد شمار کرنے سے یہی تلا راشی آجاتی ہے جس میں منتھا لگائی جائے گی۔

برش کے پانچ ادھکاریوں کا بیان

جب برش کنڈلی منتھا سے مکمل بن جائے تو اس کے بعد برش کے پانچ ادھیکاری معلوم کئے جاتے ہیں۔ کیونکہ ان کے معلوم کرنے کے بغیر برش کے راجہ کا گیان نہیں ہو سکتا اور برش میں راجہ کا ہونا لازمی ہے۔ برش کنڈلی میں جو برش پرویش کا لگن ہوتا ہے اس کا مالک برش پتی ہوتا ہے۔ جنم لگن کا پتی جنم لگن کا مالک ہوتا ہے۔ منتھا جس راشی میں ہو اس راشی کا مالک منتھا پتی ہوتا ہے۔ ترِی راشک پتی۔ برش لگن دن کے اشٹ کا ہو تو نقشہ ذیل میں اُس لگن کے نیچے جو سوامی لکھا ہے وُہ ترِی راشک پتی ہوگا۔ اگر برش راتری کا پرویش ہو تو برش لگن کے نیچے جو ترِی راشک پتی چکر میں راتری کا سوامی لکھا ہے۔ وُہ ترِی راشک پتی ہوگا۔

ترِی راشک پتی چکر

مین	کنبھ	مکر	دھن	برسچک	تلا	کنیا	سنگھ	کرک	متھن	برکھ	میکھ	راشی	نام
برہسپت	برہسپت	منگل	سنیچر	منگل	بدھ	برہسپت	برہسپت	شکر	سنیچر	شکر	سورج	دن پتی	مالک
برہسپت	برہسپت	منگل	سنیچر	شکر	سنیچر	شکر	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	برہسپت	راتری پتی	مالک

برش میں پانچواں ادھیکاری دن پتی یا راتری پتی ہوتا ہے۔ اگر برش کا اشٹ دن کا ہو تو برش کنڈلی میں جس راشی کا سورج ہو اُس راشی کا مالک دن پتی ہوتا ہے اگر برش رات کے اشٹ کا ہو تو جس راشی میں چندرماں ہو اس کا سوامی راتری پتی ہوتا ہے۔

برش کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

برش کنڈلی میں جو گرہ اوچ یا سوکھیتری ہوتا ہے اس کا ہمیشہ سوبشوہ بل لگایا جاتا

ہے۔ جو گرہ برش کنڈلی میں متر کے گھر کا ہوتا ہے۔ اس کا ۲/۳ لبشو پکا بل ہوتا ہے۔ جو گرہ سم راشی کا ہوتا ہے اس کا لبشوہ پکا بل ۱۵ لگایا جاتا ہے۔ جو گرہ ششترو راشی کا برش کنڈلی میں ہوتا ہے اس کا لبشو پکا ۲/۳ لگانا چاہیے۔ دوم۔ جو گرہ حدہ چکر میں سوکھیتر راشی کا ہو اس کا بل ۱۵ اگر متر راشی کا ہو تو ۱۱/۱۵ اگر سم راشی کا ہو تو ۷/۱۵ اگر ششترو راشی کا ہو تو ۳/۱۵ لگانا چاہیے۔ اوچہ راشی کے حدہ میں گرہ ہو تو بھی سوکھیتری کا ہی بل لگایا جاتا ہے۔ سوم۔ سودریشکان چکر میں جو گرہ سوکھیتری ہو تو ۸ لبشوہ متر میں ۷/۱۵ سم میں ۱۵ اور ششترو راشی میں ۲/۱۵ لگایا جاتا ہے۔ چہارم۔ جو گرہ نوانش کنڈلی میں سوکھیتر راشی کا ہو اس کا بل ۵ متر کا ہو تو ۳/۱۵ سم کا ہو تو ۲/۱۵ ششترو کا ہو تو ۱/۱۵ اگر اوچہ راشی کے نوانش میں ہو تب بھی سوکھیتر کا بل لگانا چاہیے۔

پنجم۔ اوچہ بل۔ جو گرہ برش کنڈلی میں اوچہ راشی کا ہوتا ہے اس کا پورن بل ۲۰ لیا جاتا ہے۔ اگر دیگر راشیوں کا گرہ ہو تو یہ بل تری راشک یعنی اربعہ کے طریقہ سے یا سپشٹ کر کے بل نکال کر لگانا چاہیے۔ ان پانچوں طاقتوں کے مجموعہ کا نام برہت پنچ برگی ہے۔ یہ لبشو پکا بل ہوتا ہے۔ اس کو اگر چار پر تقسیم کر دیا جائے۔ تو لبشوہ بل ہو جاتا ہے۔ جو گرہ پانچ لبشوہ بل ہوتا ہے وہ خراب بلی ہوتا ہے۔ اس کو نشیٹ بلی بھی کہتے ہیں۔ اس کے بعد دس لبشوہ تک ہین بلی اس کے بعد مدہم بلی اور پورن ۱۵ پر پورن بلی ہوتا ہے۔

گرہوں کے ہرش بل

ہندی میں اس لفظ کو ہرش بل کے نام سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے معنی ہندی میں ہرش (خوشی) اور بل (طاقت) کو بولتے ہیں۔ اس چکر میں گرہوں کے پانچ بل ہوتے ہیں۔ ایک استھان بل دوسرا سوکھیتری اور اوچہ بل تیسرا استری پرش بل۔ چوتھا دن راتری بل اور پانچواں خانہ میزان بل ہوتا ہے۔ جس سے گرہ کی تمام ہرش بل کی طاقت معلوم ہو جاتی ہے۔ اس میں تعداد بل کی پانچ عدد مقرر ہے۔ برش کنڈلی میں جس جس گھر میں ہرش بل کا گرہ پایا جائے۔ ہرش بل چکر میں پانچ کا ہندسہ اس گرہ کے نیچے لکھ دیا جاتا ہے۔ اول۔ سورج کو لگن سے نانویں گھر میں چندر ماں کو لگن سے تیسرے گھر میں منگل کو چھٹے گھر میں بدھ کو لگن میں برہسپت کو گیارھویں گھر میں۔ شکر کو پانچویں

اور سنیچر کو بارھویں گھر میں ہرش بل ہوتا ہے جب گرہ اپنے مندرجہ گھروں میں ہو تو اس کو استھان بل کہتے ہیں۔ دوم۔ جو گرہ برش کنڈلی میں اوچہ کا یا سوکھیتر کا ہو وہ بھی پانچ بل پاتا ہے۔ اگر وہ گرہ نوانش میں بھی اوچہ و سوکھیتر کا ہو تو اس کا بل دوگنا ہو جاتا ہے اس کو اوچہ سوکھیتری بل یا گرہ بل کہتے ہیں۔ سوم۔ جو پرش گرہ سورج منگل برہسپتی ہیں یہ دن کو بلی ہوتے ہیں۔ اگر اشٹ دن کا ہو تو ان کے نیچے پانچ پانچ بل دیئے جاتے ہیں۔ اگر اشٹ رات کا ہو تو چندر ماں بدھ شکر سنیچر جو استری گرہ ہیں وہ پانچ بل پاتے ہیں۔ ان کو دن راتری بل کہتے ہیں۔ چہارم۔ لگن سے تیسرے گھر تک جو استری گرہ بیٹھا ہو وہ پانچ درجہ ہرش بل پائے گا۔ اگر خانہ چہارم سے خانہ ششم تک پرش گرہ ہو گا تو وہ پانچ درجہ ہرش بل دے گا۔ خانہ ہفتم سے خانہ نہم تک مخنث گرہ اور خانہ دہم سے خانہ دوازدہم تک مذکر گرہ پانچ درجہ ہرش بل دیتا ہے۔

برکھیش یعنی برش کا راجہ

برکھیش سے مراد سال کا راجہ ہے۔ جس کو برش کنڈلی میں برکھیش کے نام سے قرار دیا جاتا ہے۔ برکھیش معلوم کرنے کے وقت خیال رکھو کہ برش کے پانچ ادھیکاریوں میں سے جن کا ذکر پیچھے درج ہو چکا ہے۔ کون ستارہ سب سے زیادہ زبردست ہے۔ جو گرہ ان پانچ ادھیکاریوں کے اندر برہت پنچ برگی بلی سب سے زیادہ درجہ پر بلوان ہوتا ہے۔ اور وہ لگن کو بھی پورنی نظر سے دیکھتا ہے وہ برش کا راجہ ہوتا ہے۔ اگر ان میں سب کی درشٹی برابر ہو تو جس کا سب سے زیادہ بل ہوتا ہے وہ برش کا راجہ ہوتا ہے۔ اگر بل بھی سب کا برابر اور درشٹی بھی آپس میں برابر ہو تو جس گرہ نے زیادہ ادھیکار برش کنڈلی میں حاصل کیا ہے وہ برش کا راجہ ہوتا ہے برہت پنچ برگی کا گرہ ۶ سے کم ہو تو ہین بلی ۶ سے ۱۲ تک مدہم بلی اس کے اوپر پورن بلی ہوتا ہے۔ برش کے پانچ ادھیکاریوں میں جو گرہ بلوان ہو اور وہ گرہ برش لگن کو نہ دیکھتا ہو تو جو گرہ اس کے نیچے درجے کا زور رکھتا ہو اور وہ برش لگن کو دیکھتا ہو تو اس کو برش پتی قرار دیا جائیگا۔ ان پانچ ادھیکاری گرہوں میں خاص کر جو برش

لگن کو دیکھے گا وہی ۔ برش پتی ہوگا۔ اگر ایسا اتفاق ہو جائے کہ برنش لگن پر نہ یا دہ گرہوں کی نظر ہو تو جو گرہ ان میں بلوان ہوگا وہ برش پتی شمار کیا جائے گا۔ ان پانچ ادھیکاریوں سے کوئی گرہ خانہ طالع برنش لگن کو نہ دیکھتا ہو تو منتھا کا سوامی جو گرہ ہوگا خواہ لگن کو دیکھے یا نہ دیکھے ورکہ پتی ہو جائیگا۔ پس جو گرہ بر بہت پنج برگی بل میں یا پانچ گرہ پنچادیت کے پنج برگی میں پورن بلوان ہو کر برنش میں برش لگن کو دیکھتا ہے وہ برنش میں برکھیش کہلاتا ہے۔ پس برش لگن کا سوامی اور برکھیش و منتھا کا مالک برش میں اگر پورن بلی ہوتے ہیں تو برنش کا پھل ہمیشہ شبھ کہنا چاہیئے۔ اگر یہ مدھیم بلی ہوں تو مدھیم پھل اور اگر ہین بلی ہوں تو ہین پھل ہوتا ہے۔

دوستی و دشمنی سیارگان

چونکہ نو گرہ آپس میں دوستی و دشمنی و مساوات بھی رکھتے ہیں۔ جن کی دوست حالت کو متر دشمنی کو شترو اور سم کو مساوی کہا گیا ہے۔ اس لئے پرشن کنڈلی وجنم اور برش کنڈلی میں دیکھنا پڑتا ہے کہ گرہ دوست کے گھر میں ہے یا دشمن کے خانہ میں یا مساوی کے گھر میں بیٹھا ہے۔ پس جو گرہ متر (دوست) کی راشی میں ہوگا وہ ثمرہ نیک اور جو دشمن یعنی شترو کی راشی میں ہوگا وہ ثمرہ ناقص اور جو سم یعنی مساوی گرہ کی راشی میں بیٹھا ہوگا اس کا ثمرہ مساوی ہوتا ہے۔ لیکن راہو اگرچہ کروہ گرہ ہونے سے دشت سبھاو بھی رکھتا ہے۔ مگر دوست کے گھر میں پھر بھی مساوی ثمرہ دیتا ہے۔ اگر کنیا وسپتن راشی میں واقع ہو تو شبھ پھل و نیک تاثیر کے دینے والا ہو جاتا ہے۔ راہو کی چھایا کو جوتش شاستر میں کیتو کہتے ہیں۔ راہو جس راشی میں بیٹھا ہو اس سے ساتویں راشی میں کیت رہتا ہے۔ پس کنڈلی کے دیکھنے کے وقت گرہ کی درشٹی اور دوستی و دشمنی اور شرف و ہبوط وغیرہ کا لحاظ ضروری ہے۔ جس کی کیفیت بروقت شادی و شراکت و افسری و ملازمت اور دوستی و الفت وغیرہ میں کام آئیگی۔ گرہوں کی دوستی و دشمنی وغیرہ کا حال نقشہ ذیل میں مفصل درج ہے۔ (برشن آفتاب صفحہ 68)

Abdul Hamid

Lahore 5-1956

دوستی و دشمنی سیارگان

(برشن آفتاب صفحہ 69)

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوست	برہسپت چندرماں منگل	سورج بدھ	برہسپت چندرماں سورج	سورج شکر راہ	منگل چندرماں سورج	بدھ سنیچر راہ	شکر بدھ راہ	سنیچر شکر بدھ	سنیچر برہسپت شکر
دشمن	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	بدھ شکر	سورج چندرماں	منگل چندرماں سورج	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل
مساوی	بدھ	منگل برہسپت شکر سنیچر	سنیچر شکر	برہسپت منگل سنیچر	سنیچر راہ	برہسپت منگل	برہسپت	برہسپت	برہسپت
مالک راس	سنگھ	کرک	میکھ برچھک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کمبھ	متھن کنیا	متھن کنیا

دوستی و دشمنی کی تاثیرات

جو گرہ جس گرہ یا لگن سے تیسرے یا پانچویں یا نانویں یا گیارھویں گھر ہوتا ہے وہ اس کا متر ہوتا ہے۔ جو گرہ جس گرہ یا لگن سے پہلے چوتھے ساتویں دسویں یعنی کیندر گھروں میں ہوتا ہے وہ اس کا شترو ہوتا ہے۔ جو گرہ جس گرہ سے دوسرے چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہوتا ہے وہ مساوی جاننا چاہیئے۔ بعض اوقات گردش سیارگان ایسی بھی ہو جاتی ہے کہ جو ستارہ دوسرے ستارے کا دشمن ہوتا ہے وہی اس کا دوست ہو جاتا ہے۔ جس کی تاثیر سے دو شخصوں کے درمیان جن میں دشمنی ہوتی ہے دوستی کامل ہو جاتی ہے۔ جو بجائے نقصان کے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچاتے ہیں جیسا کہ چندرماں مین راشی میں دسویں انش پر واقع ہو اور شکر بارھویں انش پر کرک راشی میں پڑا ہو۔ پس چندرماں ہر چند کہ شکر کا دشمن ہے۔ لیکن اس مقام پر دونوں ستارے ایک دوسرے کے مقام طاقت اور تعلق عزت پر واقع ہیں۔ یعنی اوچہ راشی شکر میں چندرماں ہے اور چندرماں کے گھر میں شکر واقع ہے۔ اس جگہ پر ایک دوسرے کی باہم نظر تثلیث دو رخی بلوان ہے۔ جس کو بنظر دوستی اور بلوان متر درشٹی کہتے ہیں۔ یہ دونوں حد اتصال میں واقع ہیں۔ اس لئے چندرماں اس موقع پر شکر کا دوست ہو جائے گا۔ ان دونوں کے مابین باہم صورت اتفاق کلی اور دوستی ظاہری اور باطنی اور نفع رسانی باہم دیگر پیدا ہو جائے گی۔ اس لئے منجم کو محض دوستی و دشمنی کے لحاظ سے ہی حکم نہ لگانا چاہیئے بلکہ ان کی گردش و درشٹی و اتصالات کا لحاظ بھی رکھنا چاہیئے۔ احکام میں خطا واقع نہ ہوگی۔

درشٹی یعنی نظرات سیارگان

درشٹی کو فارسی میں نظر گرہ کہتے ہیں اس کا تاجک (برش) میں مختلف طریقہ سے بچار کیا گیا ہے۔ درشٹی کا بڑا تعلق اور اثر گرہ پر نظر پڑتا ہے۔ اگر لگن یا لگنیش (لگن کا مالک) یا کوئی اور گرہ کمزور ہو اور اس کو کوئی شبھ (سو گرہ) دوست اس کا بلوان ہو کر اس کو پورن درشٹی سے دیکھے تو اس کو امداد کامل دیتا ہے۔ جیسا کہ مقدمات عدالت میں جہاں مدعی کمزور حالت میں ہوتا ہے لیکن اس کے معزز اور معتبر گواہ اس کے حق میں شہادت دیتے ہیں تو عدالت ان کی شہادت کے اعتبار پر مقدمہ اس فریق کے حق میں فیصلہ دیتی ہے۔ اور جہاں مدعی کا دعوے صحیح اور خود طاقتور ہو لیکن شہادت معتبر اور قابل اطمینان نہ ہو تو فیصلہ اس کے برخلاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح سے درشٹی کا وہی اثر ہے۔ جو بعض اوقات گرہوں کا اصلی شبھ و اشبھ پھل کی درشٹیوں کی وجہ سے بالکل برعکس ہو جاتا ہے۔ اس لئے درشٹی یعنی نظرات گرہوں کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔

برش کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

برش کنڈلی میں گرہوں کی جو نظرات (درشٹی) ہے وہ جنم کنڈلی کے خلاف ہوتی ہے۔ برش کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی متر، شترو، پرتکیش یا گپت درشٹی سے واقع ہوتی ہے جس کا ذکر نقشہ ذیل میں دکھایا گیا ہے۔ برش کنڈلی میں جو گرہ جس گھر میں پڑا ہوتا ہے وہ اس گھر سے پانچویں اور نانویں گھر کو پرتکیش متر درشٹی سے دیکھتا ہے۔ یہ درشٹی شبھ اور بلوان کہی گئی ہے۔ اہل یونان اس کو نظر تثلیث (متر درشٹی) کہتے ہیں۔ اس درشٹی کا پھل متر سکھ سنتان پرابتی اور آیو کی بردھی ہوتی ہے۔ اس درشٹی سے ہر ایک کام سدھ اور پورا ہو جاتا ہے۔ اس کو تین پاد یعنی ۳/۴ درشٹی کہتے ہیں (۲) جو گرہ اپنے گھر سے تیسرے اور گیارھویں گھر کو دیکھتا ہے۔ اس کو ۱/۲ درشٹی کہتے ہیں یہ گپت متر درشٹی کہلاتی ہے جس کو نیم دوستی اور نظر تسدیس کہتے ہیں۔ اس درشٹی کا پھل بھی سکھ اور ملاپ اور کاریہ کی بردھی ہوتا ہے (۳) جو گرہ جس گھر سے چوتھے اور دسویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو نصف درشٹی کہتے ہیں۔ یہ گپت شترو درشٹی کہلاتی ہے۔ جو اشبھ ہے۔ اس کو نیم دشمنی اور نظر تربیع

کہتے ہیں۔ اس کا پھل متروں سے ورودھ ہوتا ہے۔ اور دیگر کاریوں میں وگھن دیتا ہے۔ (۴) جو گرہ جس گھر سے پہلے یا ساتویں گھر کو دیکھتا ہے اس کو پورن درشٹی (نظر مقابلہ) اور پرتکیش شترو درشٹی کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام دشمنی کی تصور کی گئی ہے۔ یہ درشٹی ظاہر شترو درشٹی ہوتی ہے۔ جو ہر جگہ برا پھل کرتی ہے۔

نظرات یعنی درشٹی

خانہ جات	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
حالت درشٹی	شترو	سم	متر	شترو	متر	سم	شترو	سم	متر	شترو	متر	سم

جو گرہ اپنی راشی کا ہو کر اپنے گھر کو پورن درشٹی سے دیکھے گا وہ برے پھل کی بجائے ہمیشہ اچھا پھل کرتا ہے۔ شبھ گرہ کی درشٹی شبھ گرہ پر ہو تو پورن اچھا پھل ہوتا ہے۔ اسی طرح پاپ گرہ کی درشٹی پاپ گرہ پر ہو تو بھی پورا پھل ان کے سوائے پھل درشٹی کا نصف سمجھنا چاہئے۔ جو گرہ جس گھر میں بیٹھا ہو اور اسی گھر میں دوسرا گرہ اس کے ساتھ شامل ہو تو باہم شترو تا کرتے ہیں۔

جو گرہ اس گرہ سے دوسرے گھر میں بیٹھا ہو وہ اس کا سم ہوتا ہے۔ تیسرے گھر کا نصف متر چوتھے گھر کا نصف شترو پانچویں گھر کا دوست (کامل متر) چھٹے گھر کا سم ساتویں گھر کا شترو (کامل دشمن) آٹھویں گھر کا سم نانویں گھر کا کامل متر۔ دسویں گھر کا نصف شترو۔ گیارھویں گھر کا ۱/۲ متر اور بارھویں گھر کا سم جاننا چاہئے۔

نظرات یعنی درشٹی کی علامات

فرض کرو برش کنڈلی میں برش لگن کا سوامی سورج ہے۔ اور وہ لگن سے پانچویں یا نانویں گھر بیٹھا ہے تو وہ لگن کو پرتکیش (متر درشٹی) سے بلوان ہو کر دیکھے گا۔ اگر وہ لگن میں یا اس سے ساتویں گھر میں بیٹھا ہے تو اگرچہ بلوان ہے۔ مگر لگن کو پرتکیش شترو درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اسی طرح اگر وہ تیسرے یا گیارھویں گھر میں پڑا ہے تو گپت متر درشٹی سے لگن کو دیکھے گا۔ اگر چوتھے یا دسویں گھر میں بیٹھا ہے تو اس کی درشٹی لگن پر گپت شترو درشٹی ہوگی۔ اس میں ظاہرا دوست یا دشمن درشٹی سے مدد یا مخالفت کر سکتا ہے

مگر گپت متر یا شترو درشٹی میں کچھ بھی نہیں کر سکتا۔ اگر موقع چل جائے تو نفع یا نقصان کر دیتا ہے

برش کنڈلی میں گرہوں کی درشٹی

برش کنڈلی میں خانہائے ۲ و ۶ و ۸ و ۱۲ پر کسی گرہ کی درشٹی نہیں ہوتی۔ یہ خانہ طالع سے ساقط یعنی درشٹی سے رہت ہوتے ہیں۔ اس میں ہر ایک گرہ خانہ ہائے کنڈلی ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ کو متر شترو اور پرتکش یا گپت درشٹی سے دیکھتا ہے۔ جس کی تفصیل ذیل میں دکھائی جاتی ہے۔ پرشن کنڈلی میں بھی گرہوں کی درشٹی اس کے مطابق تصور کرتے ہیں۔

نظرات یعنی درشٹی سیارگان

نمبر شمار	قسم درشٹی	حالت درشٹی	نام گرہ یعنی سیارگان: سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	تاثیر درشٹی
	پرتکش متر	بلوان درشٹی	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	۵-۹	ظاہرا بلوان دوستی
	گپت متر	نصف طاقت	۲-۱۱	۲-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	۳-۱۱	درپردہ نصف دوستی
	پرتکش شترو	بلوان درشٹی	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	۱-۷	ظاہرا بلوان دشمن
	پرتکش شترو	نصف طاقت	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	۴-۱۰	درپردہ نصف دشمن

متر درشٹی یعنی نظرات تثلیث (نمبر ۵/۹)

اس درشٹی کو تاجک میں تات کال میتری اور نظر تثلیث بھی کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر راحت اور آسانی سے انجام کاموں کی دلیل ہے۔ سمبندھیوں اور عزیزوں کا سکھ محبت اور پریتی اور دھن دولت کی پراپتی دیتی ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن سے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے پانچویں یا نانویں گھر میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت متر درشٹی (نظر تثلیث) کہتے ہیں۔ جیسا کہ برج یعنی راس اس زائچہ میں طالع منگل لگن میں بیٹھا ہے پس اس کنڈلی زائچہ میں منگل کو شکر سے نظر تثلیث ہے

۷ — ۸ برہسپت — ۵ کیت — ۶ منگل — ۴ — ۹ — ۳ سنیچر — ۱۰ — ۱۲ چندرماں — ۲ شکر — ۱۱ بدھ راہ — ۱

اور شکر منگل سے نظر تثلیث رکھتا ہے جو تمام دوستی اور محبت کی نظر ہے۔ اس نظر کی تاثیر سے جن شخصوں کے درمیان پہلے کمال عداوت اور دشمنی ہوتی ہے۔ ان میں کمال محبت اور دوستی الفت کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ اس لئے جو ستارہ زائچہ کے اندر جس گھر میں واقع ہو کہ جس گھر کو متر درشٹی سے دیکھتا ہے وہ اس گھر کی ترقی اور پالنا کرتا ہے۔

گپت متر درشٹی یعنی نظرات تسدیس (نمبر ۳/۱۱)

اس درشٹی کو نظر تسدیس کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر بمقابلہ نظر تثلیث کے کچھ کم اثر رکھتی ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن سے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے تیسرے اور گیارھویں گھر میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت نظر تسدیس کہتے ہیں۔ جیسا کہ اس کنڈلی (زائچہ) میں منگل کو برہسپت سے نظر تسدیس ہوتی ہے۔ یہ نظر کچھ دوستی سے متعلق ہے۔ اس کی تاثیر بھی راحت اور انجام کاموں کی دلیل ہے۔ لیکن درپردہ حالت میں فائدہ پہنچاتی ہے۔ جن شخصوں کے درمیان پہلے کچھ عداوت و رنج تھا ان میں کچھ صلح اور دوستی کا اثر پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن وہ شخص اپنے مطلب کے لئے ملاقات کا منتظر ہوتا ہے۔ اس درشٹی کی تاثیر بھی بروقت موقع اس گھر کے ملتوی بات کو کچھ فائدہ پہنچا دیتی ہے۔ نقصان نہیں کرتی ہے۔

گپت شترو درشٹی یعنی نظرات تربیع

اس درشٹی کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر نمبر ۱ نظر بمقابلہ کے اثر کم رکھتی ہے جو رنج اور مشکلات کاموں کی دلیل ہے۔ اس درشٹی میں مقبول دلیل ہر ایک کام کے ساتھ دشواری اور محنت اور تکلیف سے ہوتی ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن کے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے چوتھے یا دسویں گھر میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت گپت شترو درشٹی (نظر تربیع) کہتے ہیں۔ جیسا کہ اس کنڈلی (زائچہ) میں منگل کو سنیچر کے ساتھ نظر تربیع ہے۔ یہ نظر نیم دشمنی کی ہوتی ہے۔ اس درشٹی کا وہی اثر ہے۔ ظاہر حالت میں مدد اور مخالفت نہیں کرتی۔ اگر موقع مل جائے تو نقصان پہنچا دیتی ہے۔ نظر تربیع بعض حالتوں میں نظر تثلیث کا اثر

بھی رکھتی ہے جیسا کہ بدھ زائچہ میں متھن راشی کا بڑا ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو متھن راشی میں واقع ہو تو اس جگہ بدھ اس ستارہ کا دوست بن جائیگا اور نظر تدویع یعنی گپت شترو درشٹی کی جو تاثیر ہے اس کو چھوڑ دے گا۔ کیونکہ یہ دونوں ستارے ایک دوسرے کے جاہ و جلال اور مقام عزت پر واقع ہیں

شترو درشٹی یعنی نظر مقابلہ

اس درشٹی کو نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ اس کی تاثیر دشمنی اور رنج و تکلیف اور بگاڑ کاموں کی دلیل ہے۔ جب ایک ستارہ طالع (لگن) میں یا برش لگن سے کسی دیگر گھر میں واقع ہوتا ہے اور دوسرا ستارہ اس سے خانہ ہفتم میں قیام رکھتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت شترو درشٹی (نظر مقابلہ) کہتے ہیں۔ جیسا کہ اس زائچہ میں منگل کو سورج چندرماں سے نظر مقابلہ ہے۔ یہ نظر تمام دشمنی سے متعلق ہے۔ اس وقت میں دونوں ستارے کمال عداوت سے مقام جنگ و جدل سے تاثیر رکھتے ہیں۔ اس کی تاثیر سے جن شخصوں کے درمیان پہلے نظر تثلیث یا تسدیس (دوستی اور محبت) تھی۔ ان میں عداوت اور دشمنی کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے جس طرح نظر تثلیث میں جن کے درمیان پہلے دشمنی اور عداوت تھی۔ ان میں محبت اور دوستی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہ ستارہ جس گھر میں واقع ہو کر جس گھر کو شترو درشٹی (نظر مقابلہ) سے دیکھتا ہے۔ اس گھر کے منسوبات کو فکر پریشانی رنج اور نقصان پہنچاتا ہے۔

نظرات یعنی درشٹی کی تاثیرات

درشٹی اور اتصال سیارگان دلیل انجام حاجات اور حصول مرادات پر حاوی و مقصود ہے۔ بشرطیکہ گرہوں کی حالت نیک اور شبھ اثر پذیر ہو۔ درشٹی (نظرات) و اتصالات میں غالب تر احکام دلیل انجام حاجات و حصول مرادات اس گرہ کی طاقت پر ہوتے ہیں۔ جو سب میں قوی اور بلوان ہوتا ہے۔ اگر چند گرہ آپس میں باہم اتصال کرتے ہوں تو ان میں جو گرہ بلوان ہوتا ہے۔ اس کی طاقت پر نتیجہ ظہور میں آتا ہے۔ ان تمام نظرات مندرجہ ذیل میں نظر قوی نظر ضعف کا اثر باطل کر دیتی ہے۔ یا اس کو کمزور کر دیتی ہے۔ شبھ گرہ پر اگر اشبھ گرہ کی درشٹی ہوتی ہے تو زیادہ آثار نحوست اور اشبھ ظاہر اور غالب ہوتے ہیں۔ اگر نحس ستارہ (پاپی گرہ) پر کسی سعد یا شبھ گرہ کی درشٹی

ہوتی ہے تو وہ پھل اپنا سعد یا نحس یا اشبھ حالت میں ظاہر کرتی ہے۔ لیکن آثار سعادت و اشبھ بھی اس کے ساتھ میں تاثیر دیتے ہیں۔ جو شبھ گرہ لگن کی درشٹی سے رہت ہوتا ہے لگن کو نہیں دیکھتا اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ اور نہ ہی کوئی کام اس سے نکلتا ہے۔ بجز خالی امید کے اسی طرح سے جو پاپی گرہ (نحس ستارہ) درشٹی لگن سے رہت ہے لگن کو نہیں دیکھتا اس سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ الاخوف و فکر رکھتا ہے۔ جس راشی میں کوئی گرہ نہ ہو اور نہ کوئی گرہ اس کو دیکھتا ہو تو وہ راشی مثل بے روح اور وجود کے بغیر ہوتی ہے۔ اس سے کوئی نفع اس کو نہیں پہنچ سکتا ہے۔

شبھ اور اشبھ گرہوں کی درشٹی

شبھ گرہوں کی شبھ اور اشبھ گرہوں کی مدھم درشٹی ہوتی ہے۔ شبھ گرہوں کی نظر دشمنی کچھ نقصان نہیں کرتی ہے۔ اور نہ نظر دوستی پاپی گرہوں کی کچھ فائدہ پہنچا سکتی ہے۔ شبھ گرہ کی کمزور حالت میں واقع ہے۔ اور برش کنڈلی میں کسی بھاؤ پر مترو درشٹی سے دیکھتا ہے۔ تو وہ اس کی درشٹی کچھ مفید ثابت نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح سے اشبھ گرہ اگر کمزور حالت میں واقع ہے۔ اور برش کنڈلی میں کسی بھاؤ پر اگر اس کی شترو درشٹی ہے تو وہ درشٹی اس بھاؤ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتی۔ لیکن برش لگن سے پانچویں گھر میں جو سنتان بھاؤ (اولاد کا خانہ) ہے۔ اگر کوئی شبھ گرہ اس بھاؤ میں پڑا ہے اور وہ گرہ اشبھ ہونے سے سنتان کے لئے تکلیف دایک ہے تو اس حالت میں اگر کوئی شبھ گرہ بلوان ہو کر لگن میں واقع ہے اور اس کی درشٹی پنچم بھاؤ (سنتان گھر) پر متر درشٹی ہے تو وہ اس کی نحوست کو زائل کر دیتا ہے۔ کیونکہ شبھ گرہ کی درشٹی اس کی رکھشا کرتی ہے (۲) برہسپت جس گھر میں واقع ہوتا ہے وہ اس کے منسوبات کو فائدہ کم پہنچاتا ہے۔ لیکن جہاں اس کی درشٹی ہوتی ہے۔ اس کی پالنا اور ترقی کرتا ہے (۳) سینچر کی تاثیر اس کے خلاف ہے۔ سینچر جس گھر میں واقع ہوتا ہے اس کی ترقی اور پرورش کرتا ہے۔ مگر درشٹی اس کی جس گھر پر ہوتی ہے۔ اس کے منسوبات کو پریشانی اور نقصان پہنچاتا ہے

شبھ و بلوان درشٹی

لگن سے سپتم داہنی درشٹی اور سپتم سے لگن تک بائیں درشٹی سمجھی جاتی ہے۔

داہنی درشٹی بہ نسبت بائیں کے زیادہ بلوان ہوتی ہے۔ چندرماں شکر کی نسبت بدھ برہسپت کی درشٹی زیادہ بلوان ہے۔ اس کے آگے بُرے گرہ کی درشٹی کارگر نہیں ہو سکتی

برش کنڈلی میں گرہوں کے یوگوں کا بیان

کھوڈش ۱۶ یوگ

برش کنڈلی میں تاجک شاستر کے مطابق ۱۶ یوگ برش کے بیان کئے گئے ہیں۔ جن کو اس علم کے عالموں نے نمرہ سیارگان کے لئے انصالات اور درشٹی (نظرات) تاجک شاستر میں ذریعہ قرار دیا ہے۔ ان کھوڈش یوگوں میں پہلا لیسورح یوگ ہے۔ اس کو اقبال یوگ بھی کہتے ہیں۔ دوسرا انیسورح یعنی ادبار یوگ۔ تیسرا اتصال یوگ یعنی ایک سے دُوسرے کا ملنا اس کو متصل یوگ بھی کہتے ہیں۔ چہارم اصراف یوگ یعنی خرچ کرنا۔ پانچواں نکت یوگ یعنی ایک کو دوسرے سے فیض پہنچانا۔ چھٹا جمبا یوگ یعنی دوسرے شخص سے مطلب کو حاصل کرنا۔ ساتواں منو یوگ۔ بامراد انجام کام یعنی دُوسرے گرہ کے پھل کو لینا۔ آٹھواں مقبول یعنی اعلےٰ اور اوسط اور خورد برابر گرہوں کا وچار دیکھنا۔ نانواں غیر مقبول یوگ یعنی خلاف مقبول یہ دلیل انجام کام دیگر سے متعلق ہے دسواں خلاصر یوگ یعنی دسبارہ تولد اولاد دلسیر۔ گیارھویں ردی یوگ یعنی ترقی طالع کے حالات۔ بارھواں دخال یوگ یعنی بیکار ہونا گرہ کا اور مدد وغیرہ کا طلبگار ہونا۔ تیرھواں دوفقوتھ دبیر یوگ یعنی مدد غیر گرہ سے کام کرنا۔ چودھواں تنبیر یوگ یعنی کارجیش و لگنیش گرہ کا وچار دیکھنا۔ پندرھواں کوتھ یوگ یعنی قوی گرہ کا وچار سولھواں ردوف یوگ یعنی گرہ کا کمزور اور ضعیف حالت میں ہونا۔ یہ سولہ یوگ برش کنڈلی میں قرار دیئے ہیں۔ اب ان کی تفصیل ذیل میں بیان کی جاتی ہے۔

یوگوں کے تفصیلی حالات

برش کنڈلی کے کھوڈش یوگ میں انصال لگنیش و کارجیش کو درشٹی میں زیادہ دیکھا گیا ہے۔ لگنیش لگن کا مالک ہے اور کارجیش کام گھر کا مالک ہے۔ جیسے استری لبھتر بھاگ راج کا مالک کارجیش استری پرش وچار میں کیا جائے گا

ایسے ہی پانچواں گھر است بھون کہلاتا ہے۔ اس گھر کا سوامی پتر پرشن کارجیش سمجھا جائیگا۔ ناھواں گھر اسی طرح سے بھاگ بھون کہلاتا ہے۔ اس کا سوامی بھاگ پرشن میں اور دسواں گھر راج بھون کہلاتا ہے۔ اس کا سوامی راج پرشن میں کارجیش ہے۔ پرتھک پرتھک (مختلف حالتوں میں کہلاویں گے۔ جس کام کے متعلق دیکھنا ہو۔ اس میں جو گھر اس کا مقرر ہے اس گھر کا سوامی اس کار آج پرشن میں کارجیش کہلائے گا۔ جب کسی کا راج یوگ کا وچار کرنا ہو تو اس وقت ہمیشہ یہ خیال رکھنا چاہئے کہ لگنیش و کارجیش اپنے نوانشک یا اپنے درلیشکانڈ یا اپنی حدہ میں ہیں۔ یا شترو کے حدہ وغیرہ میں واقع ہیں۔ اگر اپنے یا متر کے نوانشک و درلیشکانڈ و حدہ میں ہوں گے تو بہت شیگھر (نہایت جلدی) کام کے کرنے والے ہیں اور اس بھاؤ کو ترقی مراتب دینے والے ہیں۔ اگر شترو کے نوانشک درلیشکانڈ و حدہ میں واقع ہیں تو اگرچہ ان میں باہم اتصال بھی پایا جائے تب بھی پُورا پھل کے دینے والے نہیں ہیں۔ کام میں کچھ الجھن ڈال دیں گے۔ اس میں لگنیش اور کارجیش کی باہم دوستی و دشمنی کا لحاظ رکھنا بھی ضروری ہوتا ہے۔

گرہوں کی شیگھر اور مند رفتار گتی

کھوڈش یوگ میں گرہوں کی دو قسم سے رفتار دیکھی گئی ہے۔ ایک شیگھر چال جس کو شیگھر گرہ کہتے ہیں۔ دُوسرے مند چال جس کو مند گرہ کہتے ہیں۔ شیگھر یعنی جلد چلنے والے گرہوں میں دو قسم کی رفتار پائی گئی ہے۔ یعنی ایک سے ایک مند یعنی سُست چلنے والا۔ اور ایک سے ایک شیگھر یعنی جلد چلنے والا۔ ان میں چندرماں سورج بدھ منگل اور شکر یہ شیگھر گرہ کہلاتے ہیں۔ ان کی شیگھر گتی ہے اور سینچر راہ اور برہسپت مند گتی گرہ کہلاتے ہیں۔ ان کی مند گتی سُست رفتار ہے۔ شیگھر گتی گرہوں میں چندرماں کی اتی شیگھر گتی ہے۔ اس سے جلد چلنے والا کوئی گرہ نہیں ہے۔ سورج بدھ شکر ان تینوں کی یکساں گتی یعنی رفتار ہے۔ ان میں ہر ایک ستارہ اوسطاً ایک مہینے میں ایک بُرج کو طے کرتا ہے۔ ان کی رفتار بہ نسبت چندرماں کے مند گتی یعنی سُست رفتار سمجھنی چاہئے۔ منگل ۴۵ یوم یعنی ڈیڑھ مہینے میں ایک بُرج کو طے کرتا ہے۔ سورج بدھ شکر سے منگل

کی مندگتی ہے بس بہ نسبت منگل کے سورج بدھ شکر جلد چلنے والے شیگھر گتی ہیں۔ سنیچر برہسپت اتی مندگتی گرہ کہلاتے ہیں۔ ان میں برہسپت ۱۳ مہینے میں ایک برج کو طے کرتا ہے۔ اور بہ نسبت سنیچر کے شیگھر گتی رکھتا ہے۔ ان میں سنیچر اتی مندگتی گرہ ہے ۲½ سال یعنی ۳۰ مہینے میں ایک برج کو طے کرتا ہے۔ راہو اور کیتو انتصال یوگ میں شمار نہیں کئے جاتے ہیں۔ ان کی بھی مندگتی ہے۔ اٹھارہ مہینے میں ایک برج کو یکری گتی یعنی معکوس (الٹی چال) سے طے کرتے ہیں۔

ایسورج یعنی اقبال یوگ

ایسورج کو اقبال یوگ بھی کہتے ہیں۔ جب سب گرہ برش کنڈلی کے خانہ ہائے کیندر یعنی ۱ و ۴ و ۷ و ۱۰ گھر میں واقع ہوں یا خانہ ہائے پنپھر ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ میں پڑے ہوں تو اقبال یوگ کہلاتا ہے۔ یہ شبھ گرہوں سے شبھ اور مدہم گرہوں سے مدہم یوگ ہوتا ہے۔ اگر خانہ جات کیندر میں اور خانہ جات پنپھر دونوں گھروں میں واقع ہوں تب بھی

۲ سورج | ۱۲
۳ | ۱ بدھ | ۱۱ راہو
۴ شکر | ۱۰ سنیچر
۵ کیتو چندرماں | ۷ برہسپت | ۹
۶ | ۸ منگل

اقبال یوگ ہوجاتا ہے لیکن یہ مدہم اقبال یوگ ہوتا ہے۔ اقبال یوگ راج دربار سے سکھ دینے والا ہوتا ہے اس سے راج پراپتی اور سکھ پراپتی دیکھی جاتی ہے۔ یہ یوگ ارشٹ ناشک ہے۔ اس یوگ سے حصول اقبال اور بلندی مراتب کی دلیل ہے۔ اقبال یوگ میں یہ دیکھنا بھی ضروری ہوتا ہے کہ لگن اور لگنیش پر کس کس استھان کے شبھ گرہ کی درشٹی ہے۔ آیا شبھ درشٹی ہے یا اشبھ ہے۔ اس میں یہ وشیشتا یعنی ادھیکاری دیکھنی چاہئے۔

پورن اقبال یوگ

جہاں لگنیش اور کارجیش کا باہم انتصال ہووے۔ اور چندرماں بھی ان دونوں سے انتصال کرتا ہو تو پورن اقبال یوگ ہوتا ہے۔ یہ نہایت درجہ عمدہ پھل کا دینے والا

یوگ ہے۔ اگر چندرماں اوچہ راس میں بیٹھ کر خواہ اپنی راس کا انتصال کرتا ہو خواہ لگنیش اور کارجیش اوچہ راس میں بیٹھ کر خواہ اپنی راس کے انتصال کرتے ہوں تو پورن انتصال یوگ ہوتا ہے جس سال میں یہ یوگ پڑ جائے وہ برش نہایت سرشٹ ہو جاتا ہے۔

۲۔ بیان ادبار یوگ

جب تمام سیارگان برش کنڈلی کے خانہ جات آپکلم ۳ و ۶ و ۹ و ۱۲ میں پڑ جائیں تب ادبار یوگ ہوتا ہے۔ یہ یوگ خراب ہوتا ہے۔ راج اور سکھ کی ہانی کرتا ہے۔ ان گھروں میں اگر کوئی گھر خالی بھی ہو تب بھی ادبار یوگ ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی گرہ ان گھروں سے باہر ہو تو ادبار یوگ بھنگ ہو جاتا ہے۔ اس یوگ میں تمام گرہ کمزور اور ایک دوسرے کو نظر مخالفت سے دیکھتے ہیں اور ثمرہ نیک نہیں دیتے ہیں۔ بلکہ

بدھ ۳ شکر سورج | ۲ | چندرماں راہو ۱۲
۱ | ۱۱
۴ | ۱۰
۵ | ۷ | ۹ برہسپت
۶ سنیچر منگل | ۸

اقبال سے زوال اور کمال سے وبال کی دلیل میں تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ درشٹی میں شبھ اور اشبھ استھان اور انتصال ہونے میں بھی دیکھنا چاہیے۔ ادبار یوگ اپنے دیپت انشوں کے اندر ہو تو سال ناقص ہو جاتا ہے

۳۔ بیان انتصال یوگ

انتصال یوگ چار قسم کا ہوتا ہے۔ برتمان متصل ۱ پری پورن متصل ۲ راشی انش متصل ۳ بھوشت متصل ۴ اس یوگ میں گرہوں کے دیپت انشوں کے دیکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک ستارہ دیپت انش میں اس حد تک نہیں پہنچتا ہے انتصال شروع نہیں ہوتا ہے۔ اور جب تک وہ اس حد سے دوسری حد تک نہیں گذر جاتا ہے تب تک وہ انتصال ختم نہیں ہوتا ہے۔ انتصال میں جب تک ایک ستارہ کا نور دوسرے ستارہ کو نہیں پہنچتا تب تک انتصال شروع نہیں ہوتا جب نور ایک ستارہ کا دوسرے ستارہ کو پہنچتا ہے اس وقت انتصال شروع ہو جاتا ہے اور جب فاصلہ ان دونوں میں نصف اجرام یعنی دیپت انشا کا ہوتا

ہے تب ان میں قوت اتصال شروع ہو جاتی ہے۔ اور جس قدر مرکز بمرکز نزدیک پہنچتا ہے اسی قدر بلوان ہوتا جاتا ہے۔ بلکہ غایت درجہ طاقت اتصال کو پکڑ لیتا ہے۔ جب مرکز ستارہ شیگھر گتی (جلد چلنے والا) مرکز ستارہ مندگتی (سُست چلنے والا) ستارہ کے مرکز سے گذر جائے گا۔ تو اس وقت انصراف شروع ہوگا۔ جب جرم سے جرم کلا منقطع ہو جائے گا تب نہایت فاصلہ میں ہو جانے سے اتصال فسخ ہو جائیگا۔ اس لئے تمام اتصالات میں اعتبار نصف اجرام یعنی دیپ تانشا پر مقدم ہے۔ اور جرم یعنی دیپ تانشا ہر ایک ستارہ کا مقررہ ہے جس کا ذکر ذیل میں درج کیا گیا ہے

اتصال میں دیپ تانشا کا بیان

سورج کے ۱۵ انش تک دیپ تانشا سورج کا ہوتا ہے۔ چندرماں کے ۱۲ انش تک چندرماں کا منگل کے ۸ انش تک منگل بدھ کے ۷ انش تک۔ بدھ کا برہسپت کے ۹ انش تک۔ برہسپت شکر کے ۷ انش تک شکر سنیچر کے ۹ انش تک سنیچر اور راہو کیت کے ۱۲ انش تک راہ کیت کا دیپ تانشا ہوتا ہے۔ دیپ معنی پرکاشت کے ہیں اور تانشا معنی ہیں انش کے۔ پس ایک راشی کے تین حصے کئے گئے ہیں۔ ان کے تیسویں حصے کو انش کہتے ہیں۔ دیپ تانشا راشی کا پرکاش کہا گیا ہے جس کو جلال سے مراد ہے۔ پس ہر ایک حصہ اپنے انش مقررہ تک عین جلال پر رہتا ہے اور طاقتور ہوتا ہے اور جس قدر نزدیک یعنی تھوڑے انشوں پر ہے اسی قدر طاقت در سمجھنا چاہیئے۔

نو گرہوں کا دیپ تانشاہ

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
تعداد انش یعنی درجہ	۱۵	۱۲	۸	۷	۹	۷	۹	۱۲	۱۲

فرض کیجیے برہسپت کا جرم یا دیپ تانشا ۹ انش اور جرم یعنی دیپ تانشا چندرماں ۱۲ درجہ ہے۔ ان دونوں کا مجموعہ ۲۱ درجہ ہوئے۔ نصف ۲۱ درجہ کا ½ ۱۰ درجہ ہوتے ہیں۔ پس جب مابین برہسپت اور چندرماں کے فاصلہ ۲۱ درجہ کا ہوگا تو ذرہ

دونوں کامل جائیگا۔ اور اس وقت اتصال شروع ہوگا۔ اور جب ساڑھے دس درجے فاصلہ رہ جائیگا تو قوت اتصال شروع ہوگی۔ اور جب مرکز تمام پہنچے گا تو کمال درجہ قوت اتصال کو حاصل کرے گا۔ اور اتصال تمام ہو جائیگا۔ اور جب مرکز سے مرکز گذر کر نصف اجرام میں پہنچے گا تو قوت اتصال کم ہو جائیگی اور جب ۲۱ درجہ فاصلہ پر ہو جائیگا۔ تو اتصال فسخ ہو جائیگا۔ اور چاند منصرف ہو جاتے گا

سیاروں کے درمیان اتصال کی صورتیں

علم ہیئت میں گردش افلاک کے تین سو ساٹھ درجہ یا انش قرار دیئے گئے ہیں جس میں تیس تیس درجہ ایک برج یعنی راس کو تقسیم کیا ہے اور ہر درجہ (انش) میں ساٹھ ساٹھ دقیقہ (کلا) اور ہر دقیقہ کلا میں ساٹھ ساٹھ ثانیہ (بکلا) اور ہر ثانیہ (بکلا) میں ساٹھ ساٹھ ثالثہ کھین مقرر کئے گئے ہیں۔ پس ایک راشی میں جب چند ستارے جمع ہو جاتے ہیں تو اس وقت ان کو اجتماع کہتے ہیں۔ جب اجتماع میں باہم ایک انش وکلا بکلا پر دونوں میں اجتماع ہو جائے تو ان کو قران و مقارنہ کہتے ہیں جب نحس ستارہ سنیچر منگل کے درمیان قران ہو تو اس کو قران النحسین کہتے ہیں۔ اگر مابین سیارگان سعد یہ برہسپت و شکر سعد قران ہو تو اس کو قران السعدین کہتے ہیں۔ جب نحس اور سعد سیارگان آپس میں قران کریں تو اس کو قران ملیح کہتے ہیں۔ اگر قران برہسپت و سنیچر ہے تو اس کو قران علویین کہتے ہیں۔ اگر وہ شکر بدھ ہے تو اس کو قران سفلیین کہتے ہیں۔ اگر قران سورج و چندرماں ہے تو اس کو اجتماع کہتے ہیں۔ ان میں جو ستارہ سورج کے فلک سے اوپر ہے اس کو علوی کہتے ہیں یہ سنیچر برہسپت اور منگل ہیں۔ جو ستارہ سورج کے فلک سے نیچے ہے اس کو سفلی کہتے ہیں یہ چندرماں بدھ اور شکر ہیں۔ اگر سورج اور ایک ستارہ خمسہ متحیرہ سنیچر برہسپت منگل شکر و بدھ میں سے ہو تو اس کو احتراق کہتے ہیں۔ اگر چندرماں اور ایک ستارہ خمسہ متحیرہ ہو تو اس کو قران و مقارنہ کہتے ہیں ...

سیاروں کے درمیان فاصلہ و دورشٹی

جب دو ستاروں کے درمیان فاصلہ دو راس یا برج یعنی ساٹھ درجوں

ساہوتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت نظر تسدیس کہتے ہیں۔ یہ نظر نیم دوستی اور راحت اور کچھ محنت سے آسان اور انجام کاموں کی دلیل ہے۔ اگر درمیان دو ستاروں کے فاصلہ تین برُج یعنی ۹۰ درجہ کا ہوتا ہے۔ تو ان کی نظر کو اس وقت نظر تثلیث کہتے ہیں یہ نظر تمام دوستی و محبت اور خوشی سے بلا محنت و مشقت نہایت آسانی سے انجام کاموں کی دلیل ہے۔ اور جب دو ستاروں کے درمیان فاصلہ ۴ برج یعنی ۱۲۰ درجہ کا ہوتا ہے تو ان کی نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ یہ نظر نیم دشمنی اور دشواری کاموں کی دلیل ہے۔ اگر دو ستاروں کے درمیان فاصلہ ۶ برج یعنی ۱۸۰ درجہ کا ہوتا ہے تو ان کی نظر کو اس وقت نظر مقابلہ کہتے ہیں۔ یہ نظر تمام دشمنی اور رنج اور تکلیف و خرابی کاموں کی دلیل ہے۔ پس ہر ایک برُج (راس) کو تیسرے اور گیارھویں برج کے ساتھ نظر تسدیس ہوتی ہے۔ چوتھے اور دسویں برُج کے ساتھ نظر تربیع اور پانچویں اور نانویں برُج کے ساتھ نظر تثلیث ہے۔ ساتویں برج کے ساتھ ہر ایک راس کو نظر مقابلہ قرار دیا گیا ہے۔

درشٹی یعنی نظرات اور تاثیرات

بعض حالتوں میں نظر تربیع نظر تثلیث کا بھی اثر رکھتی ہے۔ مثلاً بدھ متھن راشی میں واقع ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو کنیا راشی میں پڑا ہو۔ یا بدھ کنیا راشی میں واقع ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو متھن راشی میں پڑا ہو۔ اسی طرح برہسپت مین راشی میں واقع ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو دھن راشی میں پڑا ہو یا برہسپت دھن راشی میں پڑا ہو اور دیکھتا ہو اس ستارہ کو جو مین راشی میں واقع ہو۔ جیسا کہ برج یعنی راس اس زائچہ میں طالع برج میزان یعنی تلا لگن ہے۔

۹ برہسپت	۸	۷ منگل	۶ کیت
۱۰	۱ سورج چندرماں	۴ سنیچر	۵
۱۱	۱۲ راہ بدھ	۲	۳ شکر

اور منگل لگن میں بیٹھا ہے پس اس کنڈلی (زائچہ) میں منگل کو برہسپت سے نظر تسدیس ہے جو نیم دوستی نظر ہے اور سورج چندرماں سے بنظر مقابلہ یعنی تمام دشمنی کی نظر ہے بشکر سے منگل کی نظر تثلیث ہے جو تمام دوستی اور محبت کی نظر ہے سنیچر سے نظر تربیع ہے جو نیم

دشمنی کی نظر ہے۔ بدھ نظر سے ساقط ہے۔ لیکن برہسپت کو بدھ کے ساتھ جو نظر تربیع ہے وہ اس کنڈلی میں نظر تثلیث کا اثر رکھتی ہے اور راہو کیت سے کسی ستارہ کو نظر نہیں ہے اس لئے جب راہو اور کیت کا کسی ستارہ کے ساتھ قران ہوتا ہے تو اس کو مصاحبہ کہتے ہیں۔

اتصال یوگ کی علامات

اس یوگ میں تین طرح پر اتصال یوگ باندھا گیا ہے۔ اول یہ کہ لگنیش یعنی لگن کے مالک اور کارجیش (کام گھر) کے مالک کی پرسپر مدرشٹی ہو اور ان میں جو شیگھر گتی کا گرہ یعنی جلد چلنے والا ہو وہ تھوڑے انش پر ہو اور مندگتی گرہ یعنی سست چلنے والا زیادہ انش پر ہو اور آپس میں دیکھتے ہوں اور دیپ تانشا کے اندر ہوں تو اتصال یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ کو برتمان متصل اتصال یوگ کہتے ہیں

برتمان متصل یوگ

جب شیگھر گتی گرہ (جلد چلنے والے) گرہ کے انش مندگتی والے گرہ سے کم ہوں اور مندگتی (سست چلنے والے) گرہ کے انش زیادہ ہوں اور ایک دوسرے کو باہم نظر کرتے ہوں اور اپنے دیپ تانش (عین

۱۰ چندرماں عکس	۹	۳ درجہ منگل ۸	۷ تلا
۱۱		۲ درجہ سورج ۵	۶
۱۲	۱	۲	۳	۴

جلال) پر واقع ہوں تو اتصال یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں یہ دونو جتنے نزدیک انش میں ہوتے ہیں اتنے ہی بل اور طاقت رکھتے ہیں۔ یہ یوگ محض لگنیش (مالک لگن) اور کارجیش (مالک خانہ کام) سے سمبندھ رکھتا ہے شیگھر جلد چلنے والا گرہ اپنا بل مند چلنے والے گرہ کو دیتا ہے۔ یعنی جلد چلنے والا گرہ سست چلنے والے گرہ کو اپنا بل دیتا ہے۔ یہ بات ان یوگوں میں خیال رکھنی چاہیئے۔ کہ طالع یعنی لگن زائچہ کے اندر تن بھون کہلاتا ہے۔ گویا جسم (شریر) ہے۔ اور لگن کا جو سوامی ہے وہ مثل جیو ہے۔ جس طرح شریر کے اندر جیو رہتا ہے۔ اسی طرح لگنیش کو خود مجسم سمجھنا چاہیئے۔ دسواں گھر راج کا کہلاتا ہے۔ اس میں سنگھ راس کا سوامی سورج بیٹھا ہے۔ گویا سورج کو مجسم راج سمجھنا چاہیئے۔ چونکہ چندرماں اور سورج ہر دو شیگھر گتی ہیں یعنی تیز رفتار سے چلنے والے ہیں۔ اور سنیچر مندگتی ہے۔ یعنی بالکل آہستہ

کم رفتار سے چلنے والا ہے۔ لیکن اس جگہ سنیچر چونکہ ایک انش سورج اور چندرماں سے زیادہ ہے اس لئے یہ برتمان متصل یوگ ہوتا ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں شگھر گرہ اپنا تیج مندگتی والے کو دے دیتا ہے۔ اس کا پھل پورن متصل سے ذرا کم ہوتا ہے سنیچر کا اتصال بذریعہ درشٹی سورج و چندرماں سے بڑھ جاتا ہے۔ اتصال ۲ سورج کا اسی طرح سے اتصالی منگل سے ہے یہی برتمان یا متصل یا اتصال کی مثال ہے۔ سورج کی گتی بہ نسبت منگل کے شگھر ہے یعنی بہ نسبت منگل کے جلد چلتا ہے۔ اور تھوڑے انشوں پر ہے۔ اور گپت درشٹی سے دیکھتا ہے۔ اور اس نے اپنا بل یعنی طاقت منگل جو لگنیش ہے اس کو دیا ہے۔ اس واسطے اس کا پھل راج کی پراپتی کہی گئی ہے۔ سورج سنگھ راشی کے ۱۰ انش پر ہے اور لگنیش منگل برسچک راشی کے ۱۶ انش میں ہے۔ اور باہم چترتھ دہم درشٹی ہے اس لئے استری سکھ یا راج پراپتی پرشن میں یہ اتصال کام کی سدھی کرتا ہے۔ اس یوگ میں اگر سورج اپنی طاقت لگنیش کو نہ دیتا تو راج کی پراپتی غیر ممکن تھی۔ جب کاریش لگنیش کو اپنی طاقت دیوے گا تب ہی کارج کی سدھی ہو سکتی ہے۔ اس لئے لگنیش کو لینداا اور کاریش کو دیندا ادھ سوی کرنا چاہئے۔

اتصال یوگ ۱ حصول راج اقبال

۹ ۷ ۶ ۱۰ ۸ منگل
۱۱ ۲ درجہ ۲۰ سورج
۱۲ ۲ ۴ ۱ ۳

لگنیش (مالک لگن) کاریش سورج (مالک خانہ اقبال) سے بنظر تربیع اتصال کرتا ہے۔ سورج شگھر گتی کے انش کم اور منگل مندگتی کے انش زیادہ ہیں۔ اور دونوں اپنے دیپ تانشا کے اندر ہیں۔ اور نزدیک انشوں میں ہونے سے

اتصال یوگ ۲ حصول شادی

۵ ۳ ۲ ۲۰ درجہ سورج چندرماں
۶ ۴
۷ ۱
۸ سنیچر ۲۳ درجہ ۱۰ ۱۲
۹ ۱۱

لگنیش چندرماں (مالک لگن) کاریش سنیچر (مالک خانہ کارج) سے بنظر مقابلہ اتصال کرتا ہے۔ چندرماں شگھر گتی کے انش کم اور سنیچر مندگتی کے انش زیادہ ہیں۔ اور دونوں اپنے دیپ تانشا کے اندر ہیں۔ اس لئے ان کے

بلوان اور طاقت ور ہیں۔ اس لئے اتصال ان کا شروع ہونے والا ہے۔ درمیان پورن اتصال ہونے سے کارج کی سدھی جاننی چاہئے۔

بیان نمبر ۲ اتصال یوگ

شگھر گتی اور مندگتی یہ دونوں گرہ ایک راشی میں ہوں تو اس یوگ کا نام پری پورن متصل ہوتا ہے۔ جیسا کہ برکھ راشی میں گیارھویں گھر منگل مندگرہ اور شکر شگھر گتی کا اتصال ہوتا ہے۔ شکر کے انش ۱۸ اور منگل کے انش ۱۷ ہیں۔ اور دوسری جگہ برسچک راشی میں سنیچر مندگتی والا گرہ ۱۸ انش میں ہمراہ چندرماں شگھر گتی والے سے جو ۱۲ انش پر ہوا ہے۔ راج لابھ پرشن میں کہنا چاہئے۔ جو ضرور راج سے لابھ ہوگا۔ کیونکہ چندرماں لگنیش ہے۔ اور منگل راجیش ہے۔ اور منگل مندگتی اور چندرماں شگھر گتی والا مندگتی والے سے آگے ہے۔ اور باہم ان کی درشٹی ہونے سے اتصال بھی ہے۔ اگر استری لابھ پرشن ہو تو بھی کارج میں سدھی سمجھنا چاہئے۔ کیونکہ سنیچر مندگتی اور چندرماں شگھر گتی والا ہے۔ یہ بھی کاریش اور لگن کا اتصال ہے۔ یہ ہر دو طرح پورن متصل کی مثال بتلائی گئی ہے۔ اس کا پھل پورن ہوتا ہے۔ اگر چہ تت کال میں برا پھل دکھائی دیتا ہے مگر پیچھے شبھ ہوتا ہے۔

پورن متصل یوگ

۵ ۳ ۲ منگل شکر
۶ ۴
۷ ۱
۸ سنیچر چندر ۱۰ ۱۲
۹ ۱۱

بھوشت متصل یوگ

شکر زائچہ میں لگنیش ہو کر دسویں گھر میں ہے اور شگھر گتی سے کم انشوں پر ہے اور منگل شکر سے نانویں گھر میں ہے۔ اور منگل شکر کی نسبت مندگتی والا ہے۔ دونوں کی پرسپر پنجم و نہم درشٹی ہے مگر یہاں یہ بھی خیال رکھنا ہے کہ شگھر گرہ کے جو دیپت انش مقرر ہیں۔ مندگرہ اس سے زیادہ انشوں والا ہو تو یہ یوگ سمجھنا چاہئے جیسا کہ

بھوشٹ متصل

شیگھر گرہ شکر کے مقررہ دیپت انش ۷ ہیں تو منگل مند گرہ کے انشوں سے شکر کے انش تفریق کرنے سے باقی ۹ رہے۔ اس حساب سے شکر کے دیپت انشوں سے منگل زیادہ انشوں پر ہے۔ اس کو بھوشٹ متصل یوگ کہتے ہیں۔

۸ ۹ ۹ ۷ ۵ ۱۰ ۴ شکر ۱۱ ۱ ۳ منگل ۱۲ ۲

نمبر ۳ اتصال یوگ

جب شیگھر گتی یعنی جلد چلنے والا گرہ اس کے آخر یعنی انت میں آخر درجہ یعنی ۲۹ انش پر ہو اور مند گتی یعنی سست چلنے والا گرہ اس کی نظر سے اس کے اگلے برج یعنی خانہ میں تھوڑے انش کا ہو کر بیٹھا ہو تو اس کو بھوشٹ اتصال کہتے ہیں۔ اس اتصال میں بغیر نظر بھی فائدہ حاصل ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ شیگھر گت گرہ اس زائچہ میں

بھوشٹ اتصال یوگ

لگنیش (لگن) کا مالک ہو کر دسویں گھر میں ۲۹ انش پر بیٹھا ہے۔ اور برہسپت لابھیش گیارھویں گھر کا مالک ہو کر گیارھویں گھر لابھ استھان میں ۴ انش پر واقع ہے۔ اس لئے جس وقت شکر اگلے برج میں پہنچ کر برہسپت کے ہمراہ شامل ہو جائیگا اس وقت برہسپت سے درشٹ سمبندھ کو حاصل کریگا۔ اس وقت اگرچہ اتصال نہیں ہے مگر عنقریب ان میں اتصال ہونے والا ہے۔ جب اتصال ہوگا اس وقت پھل کو دیوے گا۔ اس یوگ میں دھن لابھ اور کاریہ کی سدھی ہوتی ہے۔

۳ ۱ ۴ ۲ برہسپت ۲ درجہ ۱۲ ۵ ۱۱ شکر ۲۹ درجہ ۶ ۸ ۱۰ ۷ ۹

راشی انت درشٹان متصل

اس کنڈلی میں منگل ۲۹ انش والا ہے۔ یہ دراصل دوسرے گھر ہے لیکن راشی کے چونکہ انت (آخر) درجہ پر ہے۔ اس لئے یہ تیسرے گھر کا جانے والا ہے۔ اس کو راشی انت کہتے ہیں۔ یہ شیگھر گتی گرہ ہے جو کہ مند گتی گرہ سنیچر کو جو ۴ انش والا ہے نیم درشٹی

۷ ۵ منگل ۸ ۶ سنیچر ۴ ۹ ۳ ۱۰ ۱۲ ۲ ۱۱ ۱

درشٹی سے دیکھتا ہے یعنی مند گرہ پیچھے اور شیگھر گرہ آگے ہے۔ اور راشی کے انت میں ہو کر اگلے گھر کو جانے والا ہے۔ اور وہاں پہنچ کر مند گرہ کو نیم درشٹی سے دیکھے تو یہ درشٹان راشی انت متصل یوگ ہوتا ہے۔

اتصال یوگ بمراد حصول عورت

جب لگنیش (لگن کا سوامی) اور کارجیش (کارج بھون کا سوامی) جیسا کہ اس زائچہ میں لگنیش شکر ہے اور کارجیش منگل ہے۔ اس کے ساتھ آپس میں اتصال کرتا ہے اس لئے یہ یوگ عورت کو دلاتا ہے۔ پس لگن کا مالک جس گھر کے مالک سے اتصال کرتا ہے اس گھر کے جس قدر منسوبات اس گھر سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان سب کو ترقی دیتا ہے۔

اتصال یوگ

۸ ۷ ۶ ۹ شکر ۵ درجہ ۵ ۴ ۱۰ منگل ۱۴ درجہ ۱۱ ۱ ۳ ۱۲ ۲

سو کھیتر والا ہو کر سمبندھ ہونے والا آگے بھی ہوتا ہے۔ اگر گرہ اُچ یا پاپ یکت درشٹ ہو تو مندرجہ پھل ان یوگوں میں شبھ و اشبھ ہر دو قسم کا پھل ہوتا ہے۔ جیسا کہ فرض کرو کہ چندرماں کے ۲۹ انش پر راشی انت میں ہے۔ اور سورج ۱۰ انش پر ہے اور چندرماں کے دیپت انش ۱۲ کے اندر سورج ہونے سے اتصال ہو جائے۔ تو یہاں اس طرح پر پھل کہا جائیگا۔ کہ چندرماں چونکہ کنیہ راشی میں ہونے سے شترو راشی میں ہے۔ اور وہ جس راشی جو کہ چندرماں کی متر راشی ہے اس میں جانے والا ہے تو پہلے شبھ پھل اور پھر اشبھ پھل کرے گا۔ اسی طرح سب جگہ وچار کر لینا چاہئے۔

بیان نمبر ۴ متصل یوگ

جو گرہ کسی اپنے گھر یا حد وغیرہ میں قوی حال ہو یا دوسرے گرہ کے گھر یا مقام قوت ہو کر اس کو ناظر یا اتصال کرنے والا ہو تو اس کو متصل یوگ کہتے ہیں۔ جیسا کہ چندرماں مین راشی میں ہو کر برہسپت سے متصل ہو یا برہسپت تلا میں ہو کر سنیچر سے متصل ہونے والا ہو۔ خواہ بنظر دشمنی ہو تو اس وقت اس کے درمیان اتصال شروع ہوتا ہے۔ یہ یوگ کامو

کے مقبول ہونے اور حصول حاجات پر متصل ہوتا ہے۔

سیاروں کے درمیان نور کا وقت

جب ستارہ شیگھر گتی (جلد چلنے والا) کسی ستارہ (مندگتی) سست چلنے والے کے ساتھ متصل ہو جائے۔ لیکن ان سیارگان کو آپس میں نظر نہ ہو تو یہ ستارہ (مندگتی) سست چلنے والا نور (تیج) سب کا جمع کرتا ہے۔ اور بمنزلہ اس حالت کے ہوتا ہے کہ گویا ان کو آپس میں نظر ہے۔ جیسا کہ اس زائچہ میں منگل شکر میں نظر نہیں ہے لیکن جب شکر اور منگل اتصال کرتے ہیں سینچر سے۔ تو سینچر دونوں کے نور کو جمع کرتا ہے۔ گویا منگل و شکر میں اتصال ہوتا ہے۔ یہ دلیل اور بوساطت امور اور وکالت مابین اشخاص کے متصل ہے۔ جب (ستارہ شیگھر گتی) ستارہ مندگتی کے متصل ہو گا۔ تو رائے اپنی اس کو ظاہر کرے گا۔ اس لئے ستارہ شیگھر گتی کو واضع تدبیر اور ستارہ مندگتی کو قابل تدبیر کہتے ہیں۔ اگر وہ ستارہ حد وغیرہ علوی میں ہو تو ستارہ سفلی اپنی نسبت اس کے غیر موجودگی میں رائے دیتا ہے۔ اور اگر علوی بھی حد سفلی میں موجود ہو تو نظر دوستی سے اپنی رائے کا اظہار کرتا ہے۔ لگنیش اور کارجیش کا جہاں آپس میں اتصال ہو۔ مگر دونوں بحالت وکری ہوں۔ خواہ نیچ راس کے ہوں یا است ہوں تو کارج کو نہیں ہونے دیتے ہیں۔ کیونکہ جو گرہ بلوان ہے وہ سپھل پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔ اور جو نربل ہے وہ اشبھ پھل کو دیتا ہے۔ اور جو حال میں بلوان ہے اور چند روز کے بعد نربل ہونے والا ہے خواہ است حالت میں آتا ہے اس کا پھل شروع میں اچھا ہو جاتا ہے اور آخر میں خراب پھل دیتا ہے۔ اور جو حال میں تو نربل ہے اور چند روز کے بعد بلوان ہونے والا ہے۔ اس کا پھل اس طرح سے شروع میں خراب اور آخر میں اچھا کہنا چاہیئے۔

بیان انصراف یوگ

انصراف یوگ اتصال یوگ کے برعکس ہوتا ہے۔ جب ستارہ شیگھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ ستارہ مندگتی (سست چلنے والے) گرہ سے ایک انش آگے بڑھ جائے اور مندگتی گرہ اس سے ایک انش کم ہو۔ اور ایک دوسرے کو آپس میں دِرشٹی

ہو۔ تو انصراف یوگ ہو جاتا ہے۔ یہ یوگ کارج کو بھنگ کرتا ہے سرانجام ہونے نہیں دیتا۔ اگر اشبھ گرہ انصراف یوگ کرتے ہوں تو اس حالت میں بالکل خراب پھل کہنا چاہیئے

انصراف یعنی شریف یوگ

دیکھیں اس زائچہ میں برہسپت مندگرہ دھن راشی میں ۱۶۔ انش ہو کر لگن میں بیٹھا ہے۔ اور شیگھر گرہ بدھ متھن راشی کا ہو کر ۱۷۔ انش سے ساتویں بھاؤ میں پڑا ہے۔ اور برہسپت سے ایک انش زیادہ ہو گیا ہے۔ اور برہسپت ایک انش کم ہے۔ اس لئے اس حالت میں ان کے درمیان انصراف ہو جائے گا۔ جو اس گھر کے کارج کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اس یوگ میں مندگرہ ایک انش پیچھے اور شیگھر گرہ ایک یا کچھ زیادہ انش آگے ہونے سے شریف یوگ ہوتا ہے۔ اگر اس یوگ میں استری لابھ کا پرشن ہو گا۔ تو کہنا چاہیئے کہ استری کا لابھ اور سکھ نہ ہو گا۔ اگر یہ ہر دو پاپی گرہ ہوتے تو کہنا چاہیئے کہ استری بیاہی میں کوئی بگھن یا تکلیف ہو گی۔ یعنی پاپ یوگ اس یوگ میں ہونے سے نہ صرف کارج ہانی بلکہ اس کے متعلق دیگر تکالیف بھی پیش آتی ہیں شبھ گرہ کا انصراف یوگ تھوڑا اشبھ پھل دیتا ہے۔

۵ بیان نکت یوگ

جب لگنیش شیگھر گتی اور کارجیش مندگتی آپس میں باہم درشٹ نہ ہوں۔ اور ان دونوں کے بیچ میں کوئی شیگھر گتی چندر وغیرہ (جلد چلنے والا) گرہ بیٹھا ہو اور ہر دو کے انشوں کے درمیان میں ہو اور لگنیش اور کارجیش دونوں کو دیکھتا ہو اور ان سے اتصال کرتا ہو (حکمت یوگ کنڈلی) تو اس کو نکت یوگ کہتے ہیں ان دونوں کے بیچ چندرماں گرہ اپنے بیچ بیٹھے ہوئے گرہ کے تیج کو لیکر آگے بڑھے یا کوئی دیگر شیگھر گتی والا تھوڑے انش والے ہوتے زیادہ انش والے

گرہ کو دیتا ہے۔ اس صورت میں دوسرے کے آسرے کارج سدھی کہنی چاہیئے۔
جیسا کہ کنڈلی میں بدھ لگنیش شنگیھر گتی والا ہے۔ اور بارھویں گھر میں ۱۱ انش کی ڈگری پر بیٹھا ہے۔ اور استری بھون کا سوامی برہسپت (مند گتی) ساتویں گھر میں پڑا ہے ان کا آپس میں درشٹی اتصال نہیں ہے لیکن ان کے آگے چندرماں ۱۲ انش والا ہے جو ان کے درمیان میں بیٹھ کر ان سے درشٹی سمبندھ کرتا ہے۔ اس واسطے چندرماں بدھ کا تیج و طاقت لیکر برہسپت کو دیتا ہے۔ جب برہسپت بلوان ہوگا تو اس وقت استری پکش کے کارج کی سدھی کر دیگا۔ اس یوگ میں ان دونوں سے زیادہ شنگیھر گتی والا چندرماں ان دونوں کے درمیان برکھ راشی میں بدھ سے زیادہ اور برہسپت کے برابر انشوں میں دکھلایا ہے۔ یہ ہر دو صورتوں میں بدھ کے تیج کو ہرن کر کے مند گتی والے برہسپت کو دے رہا ہے۔ اور دھن راشی میں ہونے سے برہسپت کو چندرماں اور بدھ کر بہم درشٹی ہے۔ اور برکھ میں ہونے سے بدھ کو چندرماں اور برہسپت کو گیارھویں گھر میں متر درشٹی سے دیکھ رہا ہے۔ اس لئے اگر لگنیش اور کارجیش کی درشٹی ہو تو وہ خود کاریہ کرتا ہوتے ہیں۔ اگر درشٹی نہ ہو تو ایک گرہ کا ایسا یوگ ہونے سے کاریہ ہوتا ہے جس جس بھاؤ کے متعلق پرشن ہوتا ہے اس کا اگر لگنیش سے مندرجہ بالا کسی قسم کا سمبندھ ہوتا ہے تو وہ کاریہ سدھ ہو جاتا ہے۔ اس میں تیسرے پانچویں نانویں اور گیارھویں گھر کی درشٹی سے کاریہ کی سدھی اور پہلے چوتھے ساتویں دسویں گھر کی درشٹی سے کاریہ کا ناش ہوتا ہے۔

رنکت یوگ کی علامات

جہاں ستارہ شنگیھر گتی (جلد چلنے والا) ستارہ مند گتی (سست چلنے والے) گرہ سے متصل ہو کہ ہنوز منصرف نہ ہو اور تیسرے ستارہ سے متصل ہو جائے تو وہ ستارہ نور ستارہ اول کا لیکر تیسرے ستارہ کو دیتا ہے۔ اور مابین اول اور تیسرے کے اتصال قائم ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ اس زائچہ میں ایک ستارہ میکھ راشی میں اور دوسرا برسچک راشی میں پڑا ہے تیسرا ستارہ مکر (شنگیھر گتی) درمیان ان کے سنگھ

راشی میں واقع ہے۔ اور یہ شنگیھر گتی ستارہ (سنگھ) اس ستارہ سے اتصال کرتا ہے جو میکھ راشی میں پڑا ہے۔ اگرچہ ہنوز اس کے ساتھ اتصال ختم نہیں کر چکا ہے لیکن اتصال اس کا اس ستارہ سے شروع ہو گیا ہے جو برسچک راشی میں پڑا ہے۔ پس اس نے نور ستارہ اول کا کھینچ کر ستارہ دوم کو دیدیا ہے پس یہ دلیل ہے کہ اس شخص کا کام دوسرے شخص کے ذریعے سے سرانجام ہو جائیگا۔

۳	۲	برہسپت ۱	۱۲	۱۱	
	۴		۱۰		
سنگھ ۵	۶	۷	منگل ۸	۹	

۶۔ بیان جمبیا یوگ

جہاں لگنیش (لگن کے مالک) اور کارجیش (کام گھر کے مالک) کی آپس میں درشٹی سمبندھ ایک دوسرے کو نگاہ نہ ہو۔ اور ان دونوں کے بیچ میں ایک مند گتی (سست چلنے والا) گرہ بیٹھا ہو۔ اور دونوں کو دیکھتا ہو اور یہ دونوں اس کی دیپ تانشا میں بیٹھے ہوں تو ان میں بیٹھنے والا گرہ شنگیھر گتی یعنی جلدی چلنے والے گرہ سے تیج یعنی جلال کو لیکر مند گتی گرہ (سست چلنے والے) گرہ کو دیتا ہے۔ تو اس یوگ کو جمبیا یوگ کہتے ہیں۔ پس یہ دلیل ایک شخص کو دوسرے شخص کے ذریعہ سے فیض پہنچاتی ہے۔ چونکہ اس کنڈلی میں لگن کا سوامی شکر (۸) انش پر ساتویں گھر بیٹھا ہے۔ اور راج گھر کا مالک چندرماں اتی شنگیھر گرہ ۱۰ انش پر آٹھویں بیٹھا ہے۔ یہ دونوں برہسپت کے دیپ تانشا میں انترگت ہیں۔ اور ان دونوں میں باہم درشٹ نہیں ہونے سے اتصال بھی نہیں ہے۔ اس لئے برہسپت جو ان دونوں کے درمیان میں بیٹھ کر درشٹ رکھتا ہے۔ چندرماں (شنگیھر گتی) سے تیج لیکر معہ اپنی طاقت کے شکر کو دیتا ہے۔ جب شکر دونوں کی طاقت سے پورن بلوان ہو جائیگا۔ اس وقت فوراً اپنے کارج کی سدھی کریگا۔ اس کا پھل دوسرے کے ذریعہ کارج کی سدھی سمجھنی چاہیئے۔ اس یوگ میں کارجیش چونکہ چندرماں ہے جس کو راج بھون سے سمبندھ ہے اس

	۸		۶		
۹		۷		۵	
	۱۰		برہسپت ۸		
۱۱		شکر ۸ درجہ	۳	۴	
	۱۲	۱	چندرماں فکر ۱۰		

کی لگنیش سے کوئی درشٹی نہیں۔ اس لئے راج لابھ دوسرے کے ذریعہ ہوگا۔ اس یوگ میں پراپتی کو سمبندھ اور پراپتی ذریعہ گرہ ہے۔ اس لئے راج پروہت یا منتری کے سمبندھ سے کارج ہونا چاہیئے۔ اگر لگنیش اور کارجیش کا سمبندھ ہوتا تو راج کاریہ کی پراپتی بنا کسی ذریعہ سمبندھ کے ہو سکتی تھی۔

کارج راسی پر کب آئے گا

لگنیش اور کارجیش کے انشوں کو باہم تفریق کر کے باقی کو ۱۲ سے ضرب دینا چاہیئے جو حاصل ضرب ہوگی۔ اس کے تعداد کے برابر دنوں میں وہ کام ہوگا۔ اگر انفصال کنندہ منڈ گرہ وکری ہو تو جس بھاؤ کے متعلق پرشن ہوگا اس کا پھل ادھورا سمجھنا چاہیئے ع۲ لگنیش اور کارجیش کے متر گرہ بھی اسی طرح پھل کرتے ہیں۔ مگر اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ لگنیش اور کارجیش جس بھاؤ میں پڑے ہوں وہ اپنے سوامی اور شبھ گرہوں سے درشٹ یا یکت ہوں تو پھل پورن ہوتا ہے۔ ع۳ اگر انصال کرنے والا گرہ یا دونوں گرہ اپنے راشی یا اوچ راشی یا متر راشی یا سوکھیتر تری کھانش وغیرہ سات ورگوں میں سے کسی میں کمی ہو اور اس کو شبھ گرہ دیکھتا ہو یا ہمراہ ہو تو انفصال کا پھل تت کال ہوتا ہے ع۴ اگر سوکھیتر وغیرہ راشی کا گرہ شبھ گھروں میں پراپت ہونے والا ہو تو مندرجہ پھل پیچھے سے دیتا ہے۔ اگر سوکھیتر وغیرہ شبھ استھان سے دوسرے استھان میں پراپت ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہو تو مندرجہ بالا پھل ہو چکا کہنا چاہیئے۔ یہ وچار پرشن اور ورش میں دیکھا جاتا ہے۔ ع۵ اگر پاپ گرہ شترو وغیرہ راشی کا ہو کر برے استھان میں مندرجہ بالا یوگ کرے تو اس کا پھل انشبھ ہوتا ہے۔ جیسا کہ لگنیش یا کارجیش یا دونوں ہی شترو یا نیچ راشی میں ہوں یا شترو کے حد یا نوانشی میں ہو کر دشٹ استھانوں میں واقع ہوں اور پاپ گرہ سے وہ یکت یا درشٹ ہوں تو مندرجہ بالا یوگ میں انصالی یوگ کا پھل تت کال ہی برا ہوتا ہے۔ آگے پیچھے شبھ ہوتا ہے اگر ایسے ہی سوکھیتر وغیرہ کا پاپ یکت درشٹ ہو کر برتمان درشٹی میں آیا ہو تو بھی پھل سمجھا اور وچار کرنا چاہیئے۔ یا پاپ انفصال کا آرشٹ پھل ہوتا ہے ع۶ جو گرہ

پانچویں نانویں درشٹی سے ایک دوسرے کو دیکھتے ہوں اور اپنے دیپت انشوں کے اندر ہوں تو یوگ پھل پورن ہوتا ہے۔ ورنہ مندرجہ بالا پھل سادھارن ہوتا ہے۔ اس یوگ میں اگر ایک کلا یا دو کلا کا بھی فرق نہ ہو تب بھی یہ یوگ پورن ہوتا ہے۔ خواہ انش میں کچھ فرق پڑ جائے۔

۷ بیان منو یوگ

منو یوگ بھی نکت یوگ کی طرح ہے۔ اس کا وچار تین طرح پر ہائن رتن گرنتھ میں لکھا ہے۔ جہاں لگنیش اور کارجیش کا انفصال ہوتا ہو اور ان دونوں میں جو زیادہ چلنے والا گرہ ہو اس سے منگل یا سنیچر آگے ہو یا پیچھے ہو یا ان میں سے کوئی لگنیش یا کارجیش سے یکت ہو جائے۔ یا لگنیش یا کارجیش کو کوئی چرتھ یا سپتم درشٹی سے دیکھتا ہو یا ان میں سے کوئی شیگھر گتی والے گرہ کے ساتھ پڑا ہو۔ اور اپنے دیپت انشوں کے اندر گت ہو تو منو یوگ ہوتا ہے۔ یہ یوگ انفصال کو بھنگ کرتا ہے۔ اور کاریہ کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ کیونکہ شنی یا منگل شیگھر گرہ کا تیج کھینچ لیتا ہے۔ اور مند گرہ کو نہیں دیتا ہے۔ اس لئے یہ یوگ انفصال یوگ کے پھل کو دور کرتا ہے۔

دوسرا منو یوگ

جس جگہ منگل یا سنیچر مند گتی گرہ یعنی سست چلنے والے گرہ کے پیچھے ہو یا آگے ہو۔ خواہ ایک ہی گھر میں ہو۔ خواہ خانہ ۷ والا میں واقع ہوں۔ اور درجوں میں کم یا زیادہ ہو۔ یا لگنیش اور کارجیش دونوں میں شیگھر گتی ہو اور منگل یا شنی لگنیش کے ساتھ یکت ہو جائے تو لگنیش یعنی لگن کے مالک اور کارجیش (کام گھر کے مالک) کے جلال یعنی پھل کو چھین لیتا ہے۔ یہ دلیل برا انجام کاموں پر نہیں ہے۔ بلکہ کام خراب اور نقصان کاموں پر مقصود ہے

تیسرا منو یوگ

جس جگہ ستارہ شیگھر گتی (جلد چلنے والا گرہ) ستارہ گراں (یعنی مند گتی سست چلنے والے گرہ) سے متصل ہو جائے۔ اور مرکز پر مرکز ابھی نہ پہنچا ہو جو شیگھر گتی ستارہ مارگی ہو جاوے تو انفصال ان میں قائم نہیں ہوتا ہے۔ یہ دلیل مایوس ہوئے کاموں سے اور انکار کرنے عہد و قرار داد پر مقصود ہے +

۱۔ زائچہ منو یوگ
بمراد حصول عورت

۵ ۷ ۴ ۸ ۶ بدھ ۹ ۳ منگل ۱۲ برہسپت ۲ ۱۰ ۱ ۱۱

اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش بدھ اور برہسپت میں جو باہم اتصال میں واقع ہیں۔ مگر بدھ کے تیج کو منگل نے چھین لیا ہے اس لئے کہ بدھ لگنیش ہے۔ اور منگل دسویں گھر میں بیٹھ کر پورن چوتھی درشٹی سے لگن میں بیٹھے ہوئے بدھ کو دیکھ رہا ہے اور بدھ کی طاقت کو بھسم کر رہا ہے۔ اس کے تیج کے چھین ہونے سے استری لابھ نہیں ہونا چاہیئے اس کو اتصال بھنگ یوگ کہتے ہیں۔

۲۔ زائچہ منو یوگ
بمراد حصول عورت

۱ ۱۱ ۲ ۱۲ برہسپت ۱۰ ۳ ۹ سنیچر ۴ ۶ بدھ ۸ ۵ ۷

اس زائچہ میں جو استری لابھ پرشن ہے اس میں لگنیش برہسپت متد گرہ ۵ ۱۲ انش سے میں لگن میں ہے اور سنیچر ۹ انش ہے۔ ان کے مقابل بدھ اوچ کا ۱۸ انش بڑا ہے جس کو چترتھ دسپتم درشٹی سے اور سپتمیش سے ایک انش زیادہ ہے۔ اس لئے بذریعہ درشٹی بدھ کے تیج کو اس نے چھین لیا ہے اس یوگ کو اتصال بھنگ کہتے ہیں۔ اس لئے استری لابھ پرشن میں کاریہ ہانی سمجھ لینی چاہیئے اور مقصد میں کامیابی نہیں ہوگی۔

۳۔ زائچہ منو یوگ
بمراد حصول شادی

۵ ۳ منگل ۲ چندر ۶ ۴ شکر ۷ ۱ ۸ ۱۰ ۱۲ ۹ ۱۱

لگنیش چندرماں شیگھر گرہ لابھ گھر میں برکہ رانتی کے ۱۲ انش پر ہے۔ اس کے ہمراہ منگل ۱۳ انش والا بیٹھا ہے۔ اور لابھیش شکر لگن میں ۱۵ انش سے یکت ہے یہ دونوں گرہ باہم شترو ہیں لگنیش اور کارجیش کا آپس میں کا اتصال ہوتا ہے لیکن منگل نے گیارھویں استھان میں بیٹھ کر منو یوگ پر ادھیکار کیا ہے یعنی منگل نے چندرماں کے تیج کو چھین لیا ہے۔ اس لئے چندرماں اپنا تیج منگل کے نقل ہونے سے شترو گرہ جو لگن میں ہے اس کو نہیں دے سکا۔ چونکہ یہ لابھ پرشن ہے اس لئے اس یوگ سے لابھ نہیں ہونا چاہیئے

منو یوگ کی چوتھی صورت
بعض گرنتھوں میں منو یوگ چوتھی صورت ہے۔ جب لگنیش اور کارجیش کا مند اتصال ہو جائے۔ اور ان کے دیپت انشوں کے اندر خواہ آگے خواہ پیچھے منگل سنیچر ہوں

یا دونوں انترگت ہوں۔ یا لگنیش یا کارجیش میں سے کسی کے ہمراہ کوئی گرہ ان میں سے پڑا ہو تو بھی منو یوگ ہوتا ہے۔ اس کنڈلی میں لگنیش شکر شیگھر گرہ دسویں گھر بیٹھا ہے اور دسویں گھر کا سوامی چندرماں اوچ راشی میں ۱۱ انش سے یکت آٹھویں گھر پڑا ہے جس کے ہمراہ منگل ۱۷ انش اور سنیچر ۱۰ انش میں واقع ہے۔ اس یوگ میں اگر راج پراپتی کا پرشن ہے تو یہ منگل اور سنیچر لگنیش اور کارجیش کے دیپت انشوں کے اندر ہونے سے کاریہ کا ناش کر رہے ہیں۔ اس یوگ میں اگر ایک گرہ بھی ایسا ہو اور وہ خواہ دیپت انشوں کے آگے ہو یا پیچھے ہو تب بھی کاریہ کا ناش کرتا ہے۔

۸ ۶ ۹ ۷ ۵ ۱۰ ۴ شکر ۱۱ ۱ ۳ ۱۲ ۲ منگل سنیچر چندر

۸۔ بیان کمبول یوگ
کمبول یوگ آٹھواں یوگ ہے۔ جہاں لگنیش (لگن کے مالک) کار جیش (کام گھر کے مالک) کا اتصال ہو۔ اور چندرماں ان دونوں کے بیچ میں یا ان میں سے کسی کے ساتھ پڑا ہو یا ہر دو کے ساتھ اتصال کرتا ہو یعنی دونوں سے درشٹی سمبندھ ہو تو اس کا نام کمبول یوگ ہوتا ہے۔ جس گھر سے اتصال ہو اس کی بردھی کرتا ہے۔ اس یوگ کی ۱۶ قسمیں ہیں۔ سریشٹ یعنی اوتم مدھم اور نکشٹ یعنی خراب وغیرہ جن کے ۱۶ زائچہ واسطے دریافت حالات زمانہ اس طور پہ بیان کئے گئے ہیں۔ اس یوگ میں اچھ سو کھیتر سے اوتم اپنی حد اپنے درلیکان وسو کھیتر نوانس سے دوسرا یعنی مدھم اور شترو نیچ گرہ سے تیسرا یعنی ادھم ادھیکار ہوتا ہے۔ جہاں ان تینوں میں سے کوئی یوگ نہ ہو تو چوتھا بھسم ادھیکار سمجھا جاتا ہے۔ اسی طرح ان کے پھیر چار چار بھید ہوتے ہیں۔ اوتم اوتم ۱ اوتم مدھم ۲ اوتم بھسم ۳ اوتم ادھم ۴ مدھم اوتم ۵ مدھم مدھم ۶ مدھم بھسم ۷ مدھم ادھم ۸ بھسم اوتم ۹ بھسم مدھم ۱۰ بھسم بھسم ۱۱ بھسم ادھم ۱۲ ادھم اوتم ۱۳ ادھم مدھم ۱۴ ادھم بھسم ۱۵ ادھم ادھم ۱۶

۱۔ اوتم کمبول یوگ
لگنیش اور کارجیش اوچ کے ہوں یا اپنے گھر کے ہو کر پڑے ہوں اور باہم اتصال

کرتے ہیں۔ اسی طرح چندرماں اپنے گھر میں یا خانہ عروج (اوچ گھر) میں ہو کر لگنیش اور کارجیش کے درمیان میں ہوں اور دونوں سے اتصال کرتا ہو یعنی دونوں سے درشٹی سمبندھ ہو تو اس برس میں اوتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل اتی شریشٹ ہے۔ ایسے وقت میں کوئی سنتان کا پرشن کرے تو کہ دو کہ اتی اوتم سنتان ہوگی جس گھر کے مالک سے لگنیش اتصال کرنے والا اور چندرماں قبول کرتا ہو اس گھر کے کام جس قدر اس خانہ سے تعلق رکھتے ہیں سب کی بڑھتی اور ترقی ہوتی ہے۔ اس زائچہ میں چندرماں ۱۴ انش سے یکت ہے لگنیش منگل سو کھیتری اپنے گھر میں ہو کر بیٹھا ہے اور کارجیش پانچویں گھر کا مالک سورج ۲۰ انش سے اوچ کا ہو کر لگنیش منگل کے ساتھ اتصال میں پڑا ہے اور ان دونوں کے بیچ میں چندرماں سو کھیتری اپنے گھر کا ہو کر دونوں کو درشٹی میں قبول کرتا ہے۔ اس لئے اوتم کمبول یوگ ہونے سے اس کا پھل پورا یوگ سمجھنا چاہیے

۲۔ اوتم مدہم کمبول یوگ

جب لگنیش اور کارجیش اپنی حدہ میں ہوں۔ یا اپنے دریشکانڈ یا اپنے نوانشک میں واقع ہوں اور پرسپر درشٹ سمبندھ ہوں اسی طرح چندرماں اپنے گھر میں یا خانہ اوچ میں ہو کر لگنیش اور کارجیش سے درشٹی رکھتا ہو تو اوتم مدہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس کا پھل بھاگ پرشن یعنی (بادری طالع) کا ہونا متصور ہے جیسا

(بھاگ پرشن)

کہ اس زائچہ میں تلا لگن ہے۔ اس کا مالک شکر لگنیش ہو کر دسویں گھر میں بیٹھا ہے اور اپنے سو کھیتری حدہ میں ہے۔ اور بدھ جو چھا کینش نانویں گھر کا سوامی ہے وہ ساتویں گھر میں پڑا ہے۔ اور اپنی حد میں ہے۔ اور دونو کو باہم درشٹی اتصال ہے اور چندرماں اپنے گھر کا ہو کر شکر کے ساتھ راج بھون میں گیا ہے اور دونوں

سے سمبندھ کرتا ہے۔ اس لئے یہ اوتم مدہم کمبول یوگ پایا جاتا ہے۔

۳۔ اوتم سم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے یا اوچ کے ہوں یا اپنے دریشکانڈ یا اپنے نوانشک میں پڑے ہوں۔ اور چندرماں اوچ کا ہو یا اپنے گھر کا ہو تو اوتم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ شریشٹ یوگ ہے اس یوگ میں حدہ حکیتہ سے کچھ علاقہ کارجیش و لگنیش کو نہیں ہے لگنیش و کارجیش دونو اپنے اپنے نوانشک میں اور تیسرے گیارہویں درشٹی سے سمبندھ کرتے ہیں۔ اور چندرماں اپنے گھر کا ہے۔ اور دونوں سے اتصال کرتا ہے اور اس میں لگنیش بدھ اور کارجیش برہسپت ہے۔

۳۔ اوتم سم کمبول یوگ

جب لگنیش اور کارجیش سم راشی یا سم نوانشک یا سم دریشکان یا سم حدہ میں ہو کر اتصال کرتے ہوں۔ اور چندرماں بھی اوچ سو کھیتری میں ہو کر ان سے اتصالی ہو تو اوتم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش بدھ ہے جو کہ منگل کے گھر میں سم ہے برہسپت بدھ کے گھر میں سم ہو کر پڑا ہے۔ ان ہر دو سے چندرماں پنجم سپتم درشٹی ادیک سے اتصال کرتا ہے۔ اس لئے راج پر اپنی اوتم ہوگی۔

۴۔ اوتم ادہم کمبول یوگ

(استری لابھ پرشن)

جب لگنیش اور کارجیش ہر دو بیچ راشی میں ہوں یا شترد کے گھر کے ہو کر پڑے ہوں اور پرسپر یعنی آپس میں درشٹی سمبندھ ہوں اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا ہو کر

اتصال میں پڑا ہو تو اوتم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ الپ سریشٹ یوگ ہے یعنی بہت اچھا یوگ نہیں ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش دونوں نیچ راشی کے پڑے ہیں لگنیش شکر نیچ کا۔ ۱ انش اور منگل نیچ کا ۵ انش ہمراہ سوکیتری چندرماں پڑا ہے اور پرسپر تیسرے گیارھویں سے درشٹی سمبندھ ہے۔ اور چندرماں اپنے گھر کا ہے اور دونوں سے درشٹی سمبندھ ہے۔ استری یوگ کی پراپتی دیتا ہے۔

۵۔ مدہم اوتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش سوراشی یعنی اپنے راس کے ہوں یا اوچ کے ہو کر بیٹھے ہوں اور چندرماں اپنے درشٹیکانڈ یا نوانشک کا ہو اور کارجیش لگنیش کی پرسپر درشٹی ہو اور چندرماں دونوں سے اتصال کرتا ہو تو مدہم اوتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔

(استری لابھ پرشن)

۸ ۶ ۵ / ۹ شکر ۷ ۲ درجہ / ۱۰ ۷ ۴ / چندرماں ۱۲ درجہ / منگل ۴ درجہ / ۱۱ ۳ / ۱۲ ۱ ۲

یہ مدہم سریشٹ یوگ ہے۔ اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش اپنی اپنی راشی میں ہیں اور چندرماں اپنے نوانشک کا ہو کر بیٹھا ہے۔ لگنیش اور کارجیش کی پرسپر درشٹی ہے اور چندرماں ان سے چوتھے و دسم درشٹی ہے۔ اتصال کرتا ہے۔ چونکہ دیپ تانشا میں نہیں ہے اس لئے مدہم اوتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔

۶۔ مدہم مدہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے اپنے حدہ میں واقع ہوں یا اپنے درشٹیکانڈ نوانشک میں پڑے ہوں اور پرسپر درشٹی سمبندھ ہوں۔ اور ایسے ہی چندرماں اپنے درشٹیکانڈ یا نوانشک میں پڑا ہو اور ان سے اتصالی ہو تو مدہم مدہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ بہتر لابھ پرشن ہے۔ لگنیش اور کارجیش دونوں اپنے اپنے حدہ میں واقع ہیں اور نانویں پانچویں

(بہتر لابھ پرشن)

۴ ۲ ۱ / ۵ شکر ۸ درجہ ۳ / ۶ ۱۲ / ۷ بدھ چندرماں ۹ ۱۱ / ۸ ۱۰

پرسپر درشٹی اتصال ہیں۔ چندرماں اپنے درشٹیکانڈ میں ہے اور لگنیش کارجیش سے اتصال کرتا ہے اس لئے اس کو مدہم مدہم کمبول یوگ کہتے ہیں اس یوگ میں بہتر پراپتی ضرور ہوگی

۶۔ مدہم مدہم کمبول یوگ

اس زائچہ میں برہسپت سپتمیش ہو کر متھن لگن میں پڑا ہے۔ اور اپنی حدہ میں ہے اور لگنیش بدھ سپتم گھر میں ہے۔ اور اپنی ہی حد میں پڑا ہے۔ اور چندرماں مین میں دوسرے درشٹیکانڈ پر ۱۲ انش اپنے دوادانش پر ہے۔ اس کنڈلی میں تینوں کی ہی باہم اتصال درشٹی ہے۔ اس لئے استری پراپتی پرشن میں بڑے پریشرم سے استری ملنی چاہئے

۵ ۴ برہسپت ۳ ۲ ۱ / ۶ چندرماں ۱۲ / ۷ بدھ ۹ ۱۱ / ۸ ۱۰

۷۔ مدہم سم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے یا اوچ کے یا اپنے درشٹیکانڈ و اپنے نوانشک و اپنے حدہ کے ہوں اور چندرماں مدہم اوصیکاری اپنے درشٹیکانڈ یا اپنے نوانشک کا ہو تو مدہم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ سنت لابھ پرشن یوگ ہے لگنیش اور کارجیش شکر و بدھ ہیں۔ سو اپنے گھر کے یا اوچ کے یا اپنے حدہ یا اپنے درشٹیکانڈ اور اپنے نوانشک کے نہیں ہیں شکر مکر کے ۴ انش پر حدہ بدھ میں اور پنچمیش بدھ تلا کے پانچ انش مند گی منیچر حدہ میں اور چندرماں ان کے ہمراہ دو انش پر اپنے درشٹیکان میں ہیں۔ یہ دونو چونکہ

(بہتر لابھ پرشن)

۳ ۱ / ۴ ۲ ۱۲ / ۵ ۱۱ / ۶ ۸ شکر ۴ درجہ ۱۰ / بدھ چندرماں ۹

چوتھے دسویں درشٹی سمبندھ ہیں اور چندرماں اپنے درشٹیکانڈ میں ہو کر واقع ہے۔ اور لگنیش و کارجیش سے سمبندھ یعنی اتصال کرتا ہے لہذا مدہم سم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس لئے سنتان کی پراپتی تنیں سے ہوگی۔

۸۔ مدہم ادہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش نیچ کے ہوں، یا شترو کے گھر میں پڑے ہوں اور چندرماں اپنے درشٹیکانڈ میں واقع ہو۔ یا اپنے نوانشک میں بیٹھ کر ہر دو کے ساتھ اتصال کرتا

ہو۔ تو مدہم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ بھاگ اودے کا پرشن ہے منگل برہسپت لگنیش اور کارجیش ہیں۔ سو دونوں نیچ راشی کے

(بھاگ اودے پرشن)

۲ ۱۲ ۱ ۱۱ ۳
برہسپت نیچ راشی — منگل نیچ راشی کا ۷ درجہ
چندرماں ۵ درجہ ۱۰ ۴
۵ ۹ ۶ ۷ ۸

واقع ہیں۔ اور چندرماں اپنے درینکا نڈ میں بیٹھا ہے۔ لہٰذا یہ مدہم ادہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ ایسے یوگ میں بھاگ کا اودے جوتشی کو کہنا نہیں چاہیئے رقسمت کا اودے بڑے کشٹ سے پراپت ہوگا۔

۹۔ سم اوتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے ہوں یا اوچ راشی کے ہوکر پڑے ہوں اور آپس میں اتصال کرتے ہوں۔ اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا ہوکر واقع نہ ہو تو سم اوتم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ دھن لابھ پرشن ہے چونکہ لگنیش گرو ہیں منگل دھنیش (دھن بھاؤ کا مالک) چوتھے گھر میں اوچ کا ہے اور چندرماں نہ

۸ ۶ ۹ ۵
شکر ۷ درجہ
منگل ۹ درجہ ۴
۱۰
چندرماں ۱۰ درجہ
۱۱ ۱ ۳ ۱۲ ۲

اپنے گھر کا ہے اور نہ اوچ کا نہ اپنے حدہ کا نہ اپنے درینکا نڈ کا اور نہ اپنے نوانشک میں پڑا ہے لہٰذا یہ سم اوتم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ میں دھن کی پراپتی اوتم کہنی چاہیئے۔

۱۰۔ سم مدہم کمبول یوگ

لگنیش وکارجیش میں سے دونوں یا ایک اپنے حدہ یا اپنے درینکانڈ یا اپنے نوانشک میں ہوں اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا نہ ہو تو سم مدہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس میں دھن لابھ تین سے ہوتا ہے۔

(لابھ پرشن)

۸ ۶ شکر ۵
منگل ۹ ۷
۱۰ ۴
چندرماں ۳ درجہ
۱۱ ۱ ۱۲ ۲

شکر لگنیش ہے اور اپنے حدہ میں ہے اور دھنیش تیسرے گھر شبھ بھون میں بیٹھا ہے اور چندرماں مقفوں راشی نوانشک کے حدہ میں واقع ہے۔ اور لگنیش وکارجیش نانویں یا پانچویں درشٹی سے اتصال ہے اور چندرماں لگنیش اور کارجیش سے تین مرات کی درشٹی سے اتصال کرتا ہے۔ چونکہ چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا نہیں ہے لہٰذا یہ سم مدہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔

۱۱۔ سم سم کمبول یوگ

لگنیش وکارجیش اپنے گھر یا اوچ راشی کے نہ ہوں۔ اور چندرماں بھی اپنے گھر یا اوچ کا نہ ہو تو سم سم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ یہ دھن لابھ پرشن اس کنڈلی میں لگنیش منگل سنگھ راشی کا ہوکر متر کے گھر بیٹھا ہے۔ اور دھنیش شکر دھن لابھ پرشن کا سوامی ہے۔ وہ اپنی راشی میں

(دھن لابھ پرشن)

۳ ۲ ۱ ۱۲ شکر ۱۱ درجہ
۴ ۱۰ ۱۱
منگل ۱۰ درجہ — چندرماں ۱۰ درجہ ۹
۶ ۷ ۸

نہیں ہے۔ چندرماں اپنے درینکانڈ میں ہے چونکہ لگنیش وکارجیش اور چندرماں ہرسہ اپنی راشی کے یا اوچ کے نہیں ہیں۔ لہٰذا یہ سم سم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس میں دھن کی مدہم پراپتی کہنی چاہیئے۔

۱۲۔ سم ادہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش نیچ راشی کے ہوں یا شترو کے گھر کے ہوکر پڑے ہوں۔ اور چندرماں اپنے گھر کا یا اوچ کا نہ ہو تو سم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ پتر لابھ پرشن ہے لگنیش اور کارجیش دونوں نیچ راشی کے ہیں۔ اور وہ درشٹی سمبندھ ہیں اور چندرماں دونوں کے درمیان

(پتر لابھ پرشن)

۵ ۴ ۳ ۲ ۱
شکر ۰ درجہ — بدھ ۹ درجہ
۶ ۱۲
چندرماں ۸ درجہ
۷ ۸ ۱۰ ۱۱

بیٹھ کر دونوں سے درشٹی سمبندھ کرتا ہے اس لئے یہ ادہم کمبول کہلاتا ہے۔ اس کنڈلی میں لگنیش بدھ اور پنچمیش شکر ہر دو نیچ راشی میں باہم ایک دوسرے کو برابر درشٹی میں دیکھ رہے ہیں۔ ان میں چندرماں درینکانڈ برہسپت میں ہے جو مکر میں جانے والا ہے۔ اس لئے مکر کے درینکانڈ کا پھل ہوگا۔ چندرماں کو چونکہ دو کے ساتھ اتصال ہے۔ اس لئے سنتان کے پرشن میں سنتان مخفوظ بڑی دقت سے ہوجائیگی۔ اسی طرح دیگر پرشنوں کا جواب دینا چاہیئے

۱۳۔ ادہم اوتم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے ہوں یا اوچ کے ہوں۔ یا دونوں میں سے ایک اپنی یا اوچ راشی کا ہوکر بیٹھا ہو یا کوئی اوچ کا اعلا راشی ہو اور ان کا باہم اتصال ہو اور چندرماں نیچ کا ہو یا شترو کے گھر کا ہوکر بیٹھا ہو تو ادہم اوتم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ جیسے اس کنڈلی میں شکر استھان کا سوامی منگل اوچ کا ہے۔ لگنیش سورج میں ہے۔ اور چندرماں نیچ راشی

سکھ بیٹھا ہے۔ اور تینوں کا درشٹی اتصال ہے۔ لہذا ادہم اوتم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ میں بھترٹ اسکھ یتن (کوشش) سے ہوتا ہے۔

(سکھ پرشن)

۱۴۔ ادہم مدہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش یا ان میں سے ایک اپنے حدہ یا اپنے دریشکانڈ یا اپنے نوانشک میں ہو۔ اور درشٹی سمبندھ ہوں۔ اور چندرماں نیچ کا یا شترد کے گھر کا اتصالی ہو تو ادہم مدہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں کشٹ سے کاریہ سدھ ہوتا ہے۔ جیسے کسی نے سنتان کا پرشن کیا ہے لگنیش بدھ ہے سو اپنے حدہ میں واقع ہے۔ اور کارجیش سینچر ہے وہ اپنے دریشکانڈ میں پڑا ہے۔ اور چندرماں نیچ کا ہے لہذا یہ ادہم مدہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔

(سنتان پرشن یوگ)

۱۵۔ ادہم سم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش اپنے گھر کے یا اوچ کے نہ ہوں اور چندرماں نیچ کا ہو یا شترد کے گھر کا ہو تو ادہم سم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ یہ راج لابھ پرشن ہے۔ اس کنڈلی میں لگنیش شکر اور کارجیش سینچر اپنے گھر کے یا اوچ کے نہیں ہیں۔ اور کارجیش سینچر ۱۰ انش لگن میں ہے۔ اور لگنیش شکر ۵ انش سنگھ راشی میں اور چندرماں برسچک کے ۸ انش پر ساتویں نیچ کا پڑا ہے۔ یہ سب باہم اتصال میں ہیں۔ اس لئے راج پرشن کٹھن اپائے سے ہوگی۔ لہذا یہ ادہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔

(راج لابھ پرشن)

۱۶۔ ادہم ادہم کمبول یوگ

لگنیش اور کارجیش دونوں نیچ راشی کے ہوں یا شترو کے گھر کے ہوں اور چندرماں بھی نیچ راشی کا ہو یا شترد کے گھر کا ہو تو ادہم ادہم کمبول یوگ ہوتا ہے۔ بشرطیکہ لگنیش اور کارجیش درشٹی سمبندھ ہوں۔ اور چندرماں دونوں سے اتصال کرتا ہو۔ یہ پتر پرشن اداہرن ہے۔ لگنیش اور کارجیش دونوں

(پتر لابھ پرشن)

نیچ راشی کے ہو کر آپس میں درشٹی سمبندھ ہیں۔ اور چندرماں نیچ راشی کا ہو کر دونوں سے اتصال کرتا ہے۔ لہذا یہ ادہم ادہم کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ میں پتر لابھ کا سکھ کم ہوتا ہے۔

نالواں غیر کمبول یوگ

کھوڈیش کمبول یوگ کے علاوہ یہ غیر کمبول یوگ نالواں یوگ ہے۔ اس یوگ میں چندرماں خود اتصالی لگنیش و کارجیش سے نہیں ہوتا ہے۔ جب لگنیش اور کارجیش دونو کے درمیان اتصال ہوتا ہو اور چندرماں ایسی جگہ ہو جو شونیہ درشٹی ہو جو کسی کو نہ دیکھتا ہو اور ۲۹ انش میں ہو اور اگلے گھر میں جا کر لگنیش اور کارجیش سے اتصال کرتا ہو تو اس حالت میں غیر کمبول یوگ ہوتا ہے۔ جیسا کہ اس کنڈلی میں سکھ کا پرشن ہے۔ اور اس وقت لگنیش میکھ کے آٹھ انش پہ نانویں گھر میں ہے۔ سکھ استھان کا سوامی منگل کنبھ راشی کا ہو کر سپتم گھر میں ۱۲ انش پہ ہے اور کنبا راشی میں چندرماں ۲۹ انش پر ہے۔ اس جگہ چندرماں ہونے سے اتصال لگنیش اور کارجیش سے نہیں ہے۔ دوسرے گھر پہنچنے والا ہے اور اور وہاں پہنچ کر اوچ کے سینچر سے اتصال کریگا۔

(غیر کمبول یوگ شبھ پھل)

اس لئے ایسے یوگ میں دوسرے کے ذریعہ سے سکھ ملے گا۔ جو اس کمبول یوگ میں لگن کا سوامی اور کارج بھاؤ کا سوامی دونوں اپنے گھر کے ہوں یا اوچ کے ہوں تو اچھا پھل کرینگے اور جو اپنے گھر یا اوچ کے نہ ہونگے تو اشبھ پھل میں تاثیر ظاہر کرینگے۔ اس زائچہ میں لگنیش اور کارجیش کا اتصال ہے۔ اور سینچر مندگرہ بھی اتصال کرتا ہے۔ مگر چندرماں کسی سے اتصال قبول نہیں کرتا۔ لہذا یہ غیر کمبول یوگ کہلاتا ہے۔ چونکہ چندرماں کارجیش اور لگنیش سے اگلے برج میں جا کر اتصال کرتا ہے اور کارجیش اور لگنیش کا آپس میں اتصال ہو رہا ہے۔ اس لئے یہ یوگ شبھ پھل دینے والا ہے۔ جس یوگ میں لگنیش اور کارجیش اتصال کرتے ہوں۔ اور چندرماں دونوں سے اتصال میں نہ ہو تو کمبول یوگ نہیں ہوگا۔

۲۔ غیر کمبول یوگ

جب گرہ ایسے گھر میں پڑے ہوں کہ جہاں شبھ اشبھ کا ادھیکاری یعنی نیک بد

کا لیاقت رکھنے والا نہ ٹھیرے ۔ اور کسی گرہ سے درشٹ سمبندھ یعنی نگاہ کرنے کا وسیلہ نہ پائے تو وہ گرہ خالی راہ میں کہا گیا ہے ۔ اور جہاں لگنیش اور کارجیش کا انفصال ہو اور چندرماں خالی راہ میں ہو اور اس سے آگے کے برج میں جاکر لگنیش اور کارجیش سے جو اپنے گھر یا اپنے خانہ شرف (اوچہ استھان) میں نہ ہوں انفصال کرے تو اس کو غیر کمبول یوگ کہتے ہیں ۔ اس کنڈلی میں تیسرا گرہ بدھ ہے جو نہ اوچہ کا ہے نہ اپنے گھر کا ہے ۔ لہذا اخبھ گرہ زائچہ ہے یہ دلیل انجام کام مدد دیگر سے متصور ہے ۔ اس یوگ کا اثر دوسرے کی سہایتا یعنی مدد سے کام دینا ہے ۔

(غیر کمبول یوگ با تنتھ پھل)

چندرماں ۹ درجہ ۶ | ۴ | ۳
بدھ ۱۵ درجہ ۷ | ۵ | ۲ | ۸
منگل ۱۲ درجہ ۱۱ | سورج ۵ درجہ ۱ | ۹ | ۱۰ | ۱۲

۳ ۔ غیر منقبول یوگ

(الف) جب ایک راشی میں تین ستارہ واقع ہوں ۔ یا شیگھر گتی ستارہ اوّل راشی میں اور میانہ اوسط راشی میں اور گراں رو آخر راشی میں پڑا ہو ۔ اور شیگھر گتی ستارہ چاہے کہ گراں رو سے متصل ہو اور میانہ رو کو منع کر کے پہلے خود بہ گراں ہو جائے تو ایسی حالت میں اس نے نور اجلال) کو روک لیا ہے پس یہ دلیل ہے کہ ایک شخص نے مابین دو اشخاص اہل معاملہ آکر کام کو بگاڑ دیا ہے

۴ ۔ غیر منقبول یوگ

(ب) شیگھر گتی ستارہ آخر راشی میں واقع ہو اور گراں رو اوسط راشی میں اور میانہ رو اول راشی میں پڑا ہو اور میانہ رو چاہے کہ گراں رو سے انفصال کرے ۔ اور

(زائچہ ب نمبر ۴)

۲ | ۱۲ | منگل | ۱۱ | ۳
۴ | ۱۰
شنیچر ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | شکر ۹

(زائچہ الف نمبر ۳)

۲ | شکر ۱ | ۱۲ | ۱۱ | ۳
۴ | ۱۰
منگل ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | سنیچر ۹

قبل از انفصال وہ اس ستارہ سے گزر کر میانہ رو سے متصل ہو جائے تو انفصال میانہ رو کا با گراں رو اس نے باطل کر دیا ہے ۔ لگن شیگھر گتی ستارہ شکر میکھ راشی میں زائچہ کے اندر پڑا ہے اور میانہ رو منگل سنگھ راشی میں اور گراں رو سنیچر آخر برج دھن راشی میں واقع ہے اور ستارہ میانہ رو منگل ستارہ گراں رو سنیچر سے انفصال کرنا چاہتا ہے اور ستارہ

شیگھر گتی شکر انفصال کرتا ہے ۔ ساتھ میانہ رو منگل کے تو ایسی حالت میں قبل از تمامی انفصال ان کے یہ ستارہ میانہ رو اس گراں رو سے گزر جائے تو انفصال شیگھر گتی ستارہ اس میانہ رو سے قطعی ہو جائے گا ۔ یہ دلیل خراب ہونے کاموں پر متصور ہے ۔

۱۰ ۔ خلاصر یوگ کی علامات

لگنیش (لگن کے مالک) اور کارجیش (کام گھر کے مالک) کا جہاں آپس میں انفصال ہو یا دونوں کی قیام حالت ایک ہی گھر میں واقع ہو ۔ اور چندرماں ایسے گھر میں ۲۹ انش کا خالی راہ میں ہو جو اس سے اگلی راشی میں جاکر ان دونوں سے انفصال کرنے والا ہو تو اس کو خلاصر یوگ کہتے ہیں ۔ یہ یوگ شبھ دائک نہیں ہے ۔ یہ دلیل لابھ یعنی فائدہ اور تولد ہونے اولاد سے متصور ہے ۔ اس زائچہ میں لگنیش اوچہ کا ہے ۔ اور کارجیش سپتم استھان میں ہے ۔ جو نہ اپنے گھر کا ہے اور نہ اوچہ کا ہے

چندرماں ۲۹ درجہ ۶ | ۴ | ۳
سنیچر ۷ | ۵ | ۲ | ۸
برہسپت ۵ درجہ ۱۱ | سورج ۱۲ درجہ ۱ | ۹ | ۱۰ | ۱۲

اور نہ اپنے حدہ میں ہے ۔ اور نہ اپنے ورینکانڈ میں ہے ۔ اور نہ اپنے نوانشک میں پڑا ہے ۔ اور چندرماں ۲۹ انش کنبا راشی میں ہے ۔ لگنیش اور کارجیش سے انفصال نہیں کرتا لہذا یہ خلاص یوگ کہلاتا ہے ۔ اس یوگ سے کہنا چاہئے کہ بتر پراپتی میں وگھن ہو گا ۔

۱۱ ۔ ردی یوگ کی علامات

لگنیش (لگن کا مالک) اور سبھاگیش (نانویں گھر کا مالک) اگر نیچ استھان یا ساتویں گھر میں وبال استھان یا است یعنی غروب یا وکری گت یا شترو (دشمن) کے گھر میں یا خانہ چھٹے آٹھویں و بارھویں گھر میں ہو کہ آپس میں انفصال کریں ۔ یا لگنیش یا کارجیش میں جہاں انفصال ہوتا ہے اور ان دونوں میں جو شیگھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ ہے وہ است کا ہے یا نیچ کا یا وکری گت ہے ۔ یا شترو کے گھر کا ہے ۔ یا برہسپت شبھ یوگ میں عقوڈا بل پاتا ہے یعنی سولپ بل یا ہین بل ہے ۔ تو ایسی صورت میں وہ گرہ نہایت دربل یعنی کمزور حالت میں ہو جاتے ہیں ۔ اور کسی زمانہ ماضی حال مستقبل میں کچھ کام نہیں کر سکتے ہیں ۔ اس لئے اس کو ردی یوگ کہتے ہیں ۔ اگر ان کے درمیان ایک گرہ مندگتی کیندر میں ہو اور اپوکلم میں

شگیھر گتی گرہ ہو۔ اور پرسپران میں اتصال ہو تو جو کام اس گرہ سے خراب ہو چکا ہے۔ وُہ پیچھے سدھار میں آجاتا ہے۔ اور جو کیندر میں شگیھر گتی گرہ ہو۔ اور مند گتی گرہ اپوکلم میں ہو کر کیندری گرہ یعنی کیندر والے گرہ سے اتصال کرے تو پرتھم کارج میں شبھ پھل کرتا ہے۔ اور پیچھے اس کام کو خراب کر دیتا ہے۔ چنانچہ جو گرہ پہلے کام کو بناتے ہیں اور پیچھے بگاڑتے ہیں ان کو آدشبھ کہتے ہیں۔ اور جو گرہ پہلے کام کو بگاڑتے ہیں اور پیچھے بنا لیتے ہیں۔ ان کو انت شبھ کہتے ہیں۔ یہ دلیل ترقی طالع اور نصیب یاوری پر متصور ہے۔

(بھاگ اودے یوگ)

اس کنڈلی ردی یوگ میں بھاگ بروہی کا پرشن ہے۔ بھاگیش نانویں گھر کا مالک برہسپت شترو کے گھر چھٹے استھان میں پڑا ہے۔ اور وہاں لگنیش منگل بھی بدھ شترو خود کے گھر ہے۔ اور سورج سینچر پاپ گرہ بھی دس وس انش سے ان کے ہمراہ ہیں بھاگیش اور لگنیش بھی است ہے۔ اس لئے بھاگ بردھی کی بجائے ناکش پھل ہوگا۔

(آدی شبھ) (انت شبھ)

اس کنڈلی میں بھاگیش برہسپت کرک کے ۱۰ انش اور لگنیش منگل میزان کے دس انش ہو کر کیندر میں برہسپت سے اتصالی ہے۔ مگر لگنیش بارہویں گھر ہونے سے نربل ہے۔ منگل شگیھر گتی ہے اور برہسپت مند گتی۔ اس یوگ میں پہلے اشبھ پھل اور پیچھے شبھ پھل دیتا ہے۔ کیونکہ بھاگیش کیندر میں ہے

اس کنڈلی میں ایسا ہی یوگ ہے۔ بھاگیش برہسپت مین کے ۱۰ انش اور لگنیش منگل کرک کے ۱۰ انش ہو کر کیندر میں برہسپت سے اتصال کرتا ہے۔ لگنیش چوتھے گھر ہونے سے نربل ہے اس یوگ میں پہلے شبھ پھل اور پیچھے اشبھ پھل ہوگا کیونکہ اس میں لگنیش کیندری نیچ کا واقع ہوا ہے

۱۲۔ دُوخان کوتھ یوگ

جہاں لگنیش اور کارجیش کا آپس میں اتصال ہو اور ان دونوں میں جو گرہ (مند گتی) کم چلنے والا گرہ اوچ شبھ درج یعنی خانہ نیک عروج میں بلوان ہو اور اپنے گھر کا یا اوچ کا ہو

کر واقع ہو اور شگیھر گتی (جلد چلنے والا) گرہ شبھ ادھیکار یعنی اچھے گھر میں بلوان نہ ہو۔ اور اپنے گھر کا یا اوچ کا نہ ہو لیکن لابھ استھان سے اتصال کرتا ہو تو کارج کی سدھی کر دیتا ہے۔ اگر است یا نیچ کا ہو یا وکری ہو یا شترو کے گھر کا ہو کر پڑا ہو تو کارج کی سدھی نہیں کرتا۔ اور جو وکری گت یا ہین بھاؤ یعنی خانہ ۴ و ۸ و ۱۲ میں واقع ہو اور زینت سے خالی ہو تو وُہ ہرگز کچھ کام نہیں کر سکے گا۔

(سکھ لابھ پرشن)

یہ سکھ پرشن ہے اور یہ دلیل حصول لابھ پر متصور ہے۔ اس ٹیوے میں منگل لگن کا مالک ہو کر لگن میں اسفنت ہے جو ۱۳ انش گیا ہے۔ اور لابھ بھون میں جو چندرماں ہے وُہ اشبھ گھر میں ۱۰ انش پر اسفنت ہے۔ اور پرسپر درشٹی اتصال ہے۔ لہٰذا یہ دخان یوگ کہلاتا ہے۔ اس کنڈلی میں شترو راشی کا چندرماں لگنیش منگل سے اتصالی ہے۔ اس لئے سکھ کٹھن تین سے پراپت ہوگا۔ کیونکہ اس کنڈلی میں منگل پد بکت اور چندرماں سکھ استھان کا مالک پدمن ہے

۱۳۔ دو بھونتھ دُوبیر یوگ

جہاں لگنیش اور کارجیش دونوں کمزور ہوں۔ یعنی لگن کا مالک اور کارجیش جہاں ان ادھیکار میں یعنی ایسے گھر میں ہوں جو ان کے لائق نہ ہووے اور آپس میں ان کا اتصال ہوئے یا نہ ہوئے۔ مگر ان سے کوئی گرہ کسی دیگر سوکھیتری یا اوچ گرہ سے اتصال کرتا ہو۔ یا پکت ہو تو اس کو دو بھونتھ دوبیر یوگ کہتے ہیں۔ اس یوگ میں اس کی مدد سے وُہ دوسرا گرہ کام کر سکتا ہے یعنی دوسرے کے آسرے یعنی وسیلے سے کام سرانجام پاتا ہے۔

(استری لابھ پرشن ۱)

اس کنڈلی میں لگنیش سورج ہے اور کارجیش سپتم بھاؤ کا سوامی سینچر ہے۔ اس میں بھی یہ ہر دو ہمراہ منگل ہیں۔ اور منگل اپنے گھر کا ہے۔ اس میں منگل نے کارجیش اور لگنیش سے اتصال کیا ہے۔ لہٰذا دوسرے کے ذریعہ سے کام کرتا ہے۔

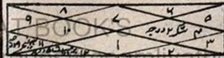
(استری لابھ پرشن نمبر ۲)

اس کنڈلی میں لگنیش سورج نیچ کا ہے اور کارجیش سینچر بھی نیچ کا اور نربل ہے۔ یہ دونوں سپتم درشٹی ہونے سے اتصالی ہیں۔ اور

استری لابھ پرش کی ہانی کرنے والے ہیں۔ ان میں سے ایک ستپتمیش سینچر۔ استری بھاؤ کا سوامی منگل جو سوکھیتری گرہ ہے۔ اس سے یکت ہوا ہے۔ اس لئے دوسرے شخص کے ذریعہ استری لابھ ہوگا کیونکہ منگل کے ہمراہ ہونے سے دونوں بلوان ہوگئے ہیں۔ لہٰذا بالواسطہ دوسرے استری لابھ ہونا چاہئے۔

۱۴۔ بہتیر یوگ کی علامات

جہاں لگنیش (لگن کے مالک) اور کارجیش (کام گھر کے مالک کا) آپس میں درشٹی سمبندھ یعنی انضمال یوگ نہ ہو۔ لیکن کارجیش بلوان یعنی زورآور ہو کر اس راشی کے اجزو درجہ ۴۶ (انش) پر بیٹھا ہو۔ یا دوسرے برج یعنی اگلی راشی میں جانے والا ہو اور وہاں جا کر لگنیش سے انضمال کرتا ہو۔ اور اس کے درمیان میں کوئی گرہ اپنے گھر کا یا اپنے حد اور دریکانڈ و نوانشک یا اپنے دیپ تانشا میں ہو کر لگنیش کارجیش سے انضمال کرے تو وہ گرہ اپنے جرم یعنی دیپ تانشا میں ہو کر لگنیش کو تیج یعنی (جلال) اپنا دیتا ہے۔ لہٰذا یہ بہتیر یوگ کہلاتا ہے۔ اس یوگ سے گرہ کا اثر دلنبھ یعنی دیر سے



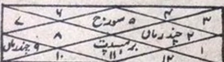
کام کر سکتا ہے۔ یہ یوگ سکھ و آرام پر منحصر ہے۔ (نوٹ) اس کنڈلی میں جیسا کہ شکر لگنیش ہو کر دسویں کرک راشی میں ۱۰ انشی پڑا ہے۔ اور سکھ استھان کا سوامی سینچر کنبھ راشی میں ۲۹ انش پر ہے۔ ان کی باہم درشٹی نہیں۔ مگر سینچر راشی انت گت ہے۔ وہ مین کو جانے والا ہے۔ اور وہاں بلوان برہسپت سے یوگ انضمال کر کے اپنا تیج اس کو دے رہا ہے۔ اس لئے سکھ کی پراپتی ہونی چاہئے۔

۱۵۔ کادتھ یوگ کی علامات

لگنیش و کارجیش لگن میں یا کیندر یا پنچم میں ہو یا لگن کو دیکھتا ہو۔ یا اپنے گھر میں یا خانہ عروج اپنے اوچ استھان میں ہو یا اپنے درجہ (دریکانڈ) میں یا اپنی حد یا اپنے نوانشہ میں ہو۔ یا مارگی اور طلوع ہو یا اوسط کا چلنے والا ہو یا شبھ گرہ کے ساتھ ہو یا شبھ گرہ اس کو نظر دوستی سے دیکھتا ہو اور کوئی کرور یا پاپی گرہ اس کے ساتھ نہ ہو۔ اور نہ اس کو شترو درشٹی (دشمن نگاہ) سے دیکھتا ہو تو ایسا گروزبردست اور بلوان ہوتا ہے۔ اور ہر وقت کام کرنے میں اپنی پوری طاقت سے کام لیتا ہے۔

۱۵۔ کوانتھ یوگ

اس کنڈلی میں چندرماں ہر دو جگہ بیٹھ کر سورج و برہسپت سے انضمال رکھتا ہے۔ کیندر کا گرہ پورن ۶۰ کلا بل رکھتا ہے۔ لگن کا گرہ خاص کر بہت بلوان ہوتا ہے۔ پنچم کا گرہ نصف بل ۳۰ کلا بل رکھتا ہے۔ آپوکلم گھروں کا گرہ ۱۵ کلا اور ستدھی والا گرہ تری راشک یا اربعہ کے حساب سے نکال لینا چاہئے۔ اگر



لگن کے گرہ پر پاپ درشٹی ہو تو وہ ۳/۴ بلوان ہوتا ہے۔ جو گرہ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ ۶۰ کلا پورن بلی ہوتا ہے۔ جو گرہ اپنے گھر سے ستپم راشی والا ہوتا ہے وہ ضونیہ بلی کہلاتا ہے۔ اگر بحساب اربعہ عناصر دیکھنا ہو تو اپنے گھر سے ستپم گھر تفریق کر دو۔ اگر چھ سے کم ہو تو وہی بل رکھنا۔ اگر چھ سے زیادہ بقایا ہو تو اس کو ۱۲ سے تفریق کر لینا اور بقایا کو ۳۰ پر تقسیم کر کے حاصل عدد بل جان لینا چاہئے۔ یہ قاعدہ منگل وغیرہ گھروں کے لئے ہے۔ سورج چندرماں کی ہمیشہ ایک راشی ہوتی ہے۔ اودے گرہ مارگی اور جو وکری ہو کر مارگی ہو چکا ہے جو شبھ گرہ سے درشٹ یا یکت ہے۔ اور کرور سے یکت نہیں ہے جس پر کرور گرہ کی ۱ء ۷ و ۱۰ درشٹی نہیں ہے وہ بلوان ہوتا ہے۔ جس دن گرہ اودے ہو وہ پورن ۶۰ بل درمیان عرصہ کے لئے وقت جس قدر عرصہ اودے شدہ کو ہو چکا ہو۔ اور است کا صفر بل ہوتا ہے۔ اسی طرح مارگی و وکری کا بل ہے۔

گرہوں کی دوسری بلوان اوستھا

شکر چندرماں منگل سائین کال میں اودے ہوں تو بلوان۔ برہسپت سینچر آدھی رات کے بعد اودے ہوں تو بلوان ہوتے ہیں۔ پرش گرہ (مذکر) سورج منگل برہسپت دن میں بلوان اور استری (مونث) گرہ چندرماں بدھ شکر سینچر رات کو بلوان ہوتے ہیں۔ استری گرہ چوتھے بھاؤ سے دسویں بھاؤ تک بلوان۔ پرش گرہ دسویں گھر سے چوتھے گھر تک بلوان کہلاتے ہیں۔ وشم راشیوں میں پرش گرہ بلوان ہوتے ہیں۔ اور سم راشیوں میں استری گرہ بلوان ہوتے ہیں۔ اس یوگ میں اتنی قسم کے بل کہنے کا یہ مطلب ہے کہ انضمال کرنے والا گرہ یا انضمال کیا ہوا گرہ ان میں سے کسی قسم کا بل ہو کر انضمالی ہو تو اس کو کوتھ یوگ کہتے ہیں۔

۱۶۔ دروف یوگ کی علامات

دروف یوگ کو تم یوگ کے برعکس ہوتا ہے۔ جب لگنیش یعنی خانہ لگن کا مالک چھٹے آٹھویں یا بارھویں بیٹھا ہو۔ یا وکری ہو۔ یا وکری ہونے والا ہو۔ یا دشمن کے گھر میں ہو یا نیچ استھان پر واقع ہو۔ یا است ہو یا کمزور گرہ کے ساتھ ہو۔ یا کمزور گرہ کے گھر میں بیٹھا ہو یا نیچ استھان یا دشمن کے گھر میں بیٹھ کر کارجیش سے انصال کرتا ہو۔ یا شترو درشٹی (نظر دشمنی) سے کارجیش کو دیکھتا ہو یا اپنے گھر سے ساتویں گھر میں بیٹھا ہو۔ یا چھٹے آٹھویں اور بارھویں گھر میں بیٹھے گرہ سے انصال کرنا چاہتا ہو یا راہو کے منہ میں یا پونچھ پر ہو یا لگن کو نہ دیکھتا ہو یا لگن سے ساتویں ہو اور اپنے گھر کا نہ ہو اور نہ اپنے نوانشک اور درمیانہ کماند میں واقع ہو یا ایسے گھر میں ہو جہاں اس کو کوئی (ادھیکار) طاقت یعنی نیک یا بد کوئی درجہ حاصل نہیں ہے یا کمزور گرہ سے انصراف کرتا ہے تو ایسا گرہ ہر وقت نربل یعنی کمزور ہوتا ہے کوئی کام نہیں کر سکتا

چندر دروف یوگ

چندرماں دس قسم سے نربل کہا گیا ہے (۱) اول سورج سے بارھویں گھر میں چندرماں نربل ہوتا ہے (۲) برسچک یعنی نیچ راشی کے اول پندرہ انش تک اور تلا کے آخر کی پندرہ انش میں چندرماں نربل ہوتا ہے (۳) نیچ گرہ سے انصال یکت ہو تو نربل ہوتا ہے (۴) پاپ گرہ کے ہمراہ ۱۲ انش کے اندر (۵) راہو کے مکھ یعنی بھوگ انشوں میں ہو (۶) دھنو راشی میں دسویں نوانش کا ہو (۷) اپنی راشی سے سپتم راشی میں ہو۔ (۸) است گت ہو (۹) است گت سے متصل ہو (۱۰) شترو راشی کا ہو۔ اس کے علاوہ کرشن پکش کی ایکادشی سے شکل پکش کی چودھویں تک نربل ہوتا ہے۔ منگل کی شترو درشٹی شکل پکش میں چندرماں پر پڑے اور کرشن پکش کے چندرماں کو سنیچر اسی قسم کی درشٹی سے دیکھے تو وہ چندرماں بھی نربل ہوتا ہے

۱۲ بدھ ۱۱ ۱ ۲ ۳ ۱۰ ۴ ۹ ۷ ۵ ۸ چندرماں ۶ سنیچر

دروف بھنگ یوگ

شکل پکش اور دن کے اشٹم میں لگنیش (پرشن راشی) میں بیٹھ کر سنیچر چندرماں کو دیکھے (۲) کرشن رات کے اشٹم میں سم راشی میں بیٹھا ہوا منگل چندرماں کو دیکھے تو چندرماں کے

دروف یوگ یا نربلتا کا پھل بھنگ یا کم ہو جاتا ہے۔ یہ سب وچار جنم پرشن و پرشن وغیرہ کے وقت دیکھ لینا چاہیئے۔ اگر ساودھتہ یوگ والا گرہ یا چندرماں بلوان ہو تو وہ گرہ اشبھ استھان میں بھی شبھ پھل دیتا ہے۔ اور شبھ استھان میں خوب ہی شبھ دیتا ہے۔ اگر کاودھتہ کی بجائے دروف زیادہ بلوان ہو تو وہ گرہ شبھ استھان میں بھی اشبھ پھل دیتا ہے۔ اور اشبھ استھان میں خوب ہی اشبھ پھل ظاہر کرتا ہے۔ برش کے ان سولہ یوگوں میں ہرش بل کام آتا ہے۔ ہرش بل کے انوسار گرہ وہ گرہ بلوان ہو گا تو یوگ پھل پورن ورنہ مدہم یا ہین پھل سمجھنا چاہیئے۔

انصال یوگ

اول۔ جو گرہ ایک دوسرے کی راشی میں ہوتا ہے۔ وہ بھی باہم کارک اور انصال یوگ ہوتا ہے۔ جو گرہ کسی دوسرے گرہ سے یکت یعنی شامل ہو کر پڑا ہوتا ہے وہ بھی انصال یوگ کہلاتا ہے۔ جو گرہ دوسرے گرہ کو متر یا شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں۔ وہ بھی انصال یوگ میں کہلاتے ہیں۔ متر درشٹی والے کا متر انصال اور شترو والے کا شترو انصال ہوتا ہے۔ متر انصال کا پھل شبھ اور شترو انصال کا مطابق یوگ پھل سمجھنا چاہیئے۔

برش کنڈلی میں سہم لگانے کا بیان

سہم ایک اسم مقررہ ہے۔ جو ہر چیز سے متعلق ہے۔ اس کے نکالنے کا طریقہ مختلف طور سے بیان کیا گیا ہے جس راس کا یہ نکھم میں آتا ہے اسی راس میں لکھا جاتا ہے۔ اور راسی راس کا مالک سہم کا بھی مالک ہو جاتا ہے۔ راسی راس اور اس کے مالک سے شترو سہم کا لکھا جاتا ہے۔ برش پھل میں جوتشی لوگ زیادہ تر سہم نہیں لگاتے ہیں۔ اگر کسی کا بہت مفصل برش بنا دیں تو سہم لگا دیتے ہیں۔ کیونکہ اس میں محنت زیادہ ہوتی ہے۔ اس لئے ہر ایک جوتشی کو اس قدر سہم لگانا درش میں دشوار ہو جاتا ہے۔ اس کی تعداد ۵۰ ہے۔ جس کی تفصیل نام ذیل میں دی جاتی ہے۔ (۱) پن سہم (نیک کام) سے متعلق ہے (۲) گورو سہم (مرشد) (۳) گیان سہم (۴) پتری سہم (۵) متر سہم (۶) دویا سہم (۷) اچھیا (خواہش سہم) (۸) سامرتھ سہم (۹) بھراتری سہم (۱۰) کانتی سہم (۱۱) راج سہم (۱۲) پاپ سہم (۱۳) پتر سہم (۱۴) جیوت (زندگی سہم) (۱۵) کرم سہم (۱۶) روگ سہم (۱۷) پتری سہم (۱۸) کلپ سہم (۱۹) کمشٹا سہم (۲۰) شاشتر سہم (۲۱) مرتیو سہم

(۲۲) بندھو سہم (۲۳) بندھن (قید) سہم (۲۴) مرتیو سہم (۲۵) ولیش یاترا (سفر) سہم (۲۶) دھن سہم (۲۷) لابھ سہم (۲۸) بدھی سہم (۲۹) بیوپار سہم (۳۰) سدہ سہم (۳۱) اولطے سہم (۳۲) داس سہم (۳۳) سنتاپ سہم (۳۴) سدے سہم (۳۵) بل سہم (۳۶) تن سہم (۳۷) کل سہم (۳۸) رپو (خسمو) سہم (۳۹) الیشودیہ سہم (۴۰) اوپلے سہم (۴۱) والد سہم (۴۲) ماتا سہم (۴۳) پتا سہم (۴۴) گھررد بالک سہم (۴۵) جہاتم سہم (۴۶) پرسوتک سہم (۴۷) کاویہ سدھی سہم۔ (۴۸) پرآشرے سہم (۴۹) پراستری سہم (۵۰) استری یعنی بواہ سہم (۵۱) بھاریہ سہم (۵۲) گرآدان سہم (۵۳) پریتی سہم (۵۴) جل پات سہم (۵۵) جل پتھ سہم (۵۶) نگج پشو سہم (۵۷) کرشی (کھیتی) سہم (۵۸) بندھ سہم (۵۹) موکش سہم (۶۰) دکھ سہم (۶۱) ستنیہ سہم (۶۲) واستی سہم (۶۳) بھر تبہ (ذکر) سہم (۶۴) رن (قرضہ) سہم (۶۵) دیرج سہم (۶۶) شوریہ (بہادری) سہم (۶۷) کاویہ سدھی سہم۔ (۶۸) لیش سہم (۶۹) دیا سہم (۷۰) پتری سہم (۷۱) امید سہم (۷۲) کام چیشٹا سہم (۷۳) منڈ نیور سہم (۷۴) دھرم سہم (۷۵) ادھرم سہم (۷۶) ستنیہ سہم (۷۷) پروانہ سہم۔ یہ کل ۷۵ سہم ہوتے ہیں۔ ان میں ۴۵ سہم زیادہ پر دھان ہیں۔ ان تمام سہموں میں جو سہم جنم پتری میں بلوان ہوں وہی سہم برش میں لگانا چاہیئے۔ تمام سہموں کو لگانے کی ضرورت نہیں۔ ان سہموں میں زیادہ تر جوتشی لوگ پن سہم راج سہم گورو سہم گیان سہم اچھیا سہم اور دھن لابھ۔ شترو پتر سہم اور روگ سہم کو برش میں لگا دیتے ہیں ان کے علاوہ جو باقی سہم ہیں ان کو حسب مرضی دیکھ لیا جاتا ہے

① پنیہ سہم

برش پھل کے اندر برش میں دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سپشٹ سے سورج سپشٹ کو کم کر دینا چاہیئے۔ اگر رات کو برش پر ویش ہو تو سورج سپشٹ سے چندرماں سپشٹ کو کم کر کے لگن اس میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ وہ پنیہ سہم ہوتا ہے۔ اگر چندر سورج کے سپشٹ کے درمیان لگن نہ ہو تو ایک راشی اور اس میں ملانے سے برش پنیہ سہم ہوتا ہے۔ اگر لگن ان ہر دو کے درمیان ہو تو باقی میں لگن سپشٹ جمع کر دینا چاہیئے۔ یہ برش کا پنیہ سہم ہوتا ہے۔

2 گورو سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے چندرماں سپشٹ کو تفریق کرنا اور سورج

جمع کرنا۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو برہسپت سے سورج تفریق اور چندرماں جمع کرنے سے گورو سہم ہوتا ہے

3 پتری سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سورج سے جس قدر بھوگیہ انش ہوں ان میں سینچر کے بھگت انش جمع کر کے پھر اس میں لگن سپشٹ شامل کر دیا جاتا ہے۔ وہ برش کا پتری سہم ہوتا ہے۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو سینچر کے بھوگ انشوں سے سورج کے بھگت انش تفریق کر کے اس میں بشرح پنیہ سہم لگن جمع کر دینے سے پتری سہم ہوتا ہے۔ اس میں بھی بشرح پنیہ سہم ایک راشی جمع کر دی جاتی ہے۔

4 راج سہم

برش دن کو اگر پرویش ہوا ہے تو سینچر کے سپشٹ میں سے سورج کے اسپشٹ کو کم کر دو۔ اور اگر رات کو برش پرویش ہوا ہو تو سورج کے اسپشٹ میں سے سینچر کے سپشٹ کو کم کر کے لگن جمع کر دینا چاہیئے۔ تو راج سہم ہو جاتا ہے۔

5 ودیا و گیان سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سورج سے چندرماں تفریق کر دو۔ اگر رات کا اشٹ ہے تو چندرماں سے سورج تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دو تو گورو گیان اور ودیا سہم ہوتا ہے

6 متر سہم

پنیہ سہم کو گیان سہم سے تفریق کرنے سے اور شکر اس میں جمع کرنے سے جبکہ دن کا اشٹ ہو تو متر سہم ہوتا ہے۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس یعنی گیان کو پنیہ سہم سے تفریق کرنا اور شکر جمع کرنا برعکس ہیں متر سہم ہوتا ہے

7 شترو سہم

برش پرویش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سپشٹ سے سینچر اگر رات کا ہو تو برعکس اس کے سینچر سے منگل سپشٹ تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے برش میں شترو سہم ہوتا ہے۔

8 قرضہ یعنی رن سہم

برش پرویش میں دن کا اشٹ ہو تو سینچر سے شکر۔ اگر رات کا ہو تو اس کے برعکس شکر سپشٹ سے سینچر کو تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دو۔ تو برش میں رن یعنی قرضہ سہم ہوتا ہے۔

استری سہم۔ برش میں دن کا اشٹ ہو۔ خواہ رات کا ہو ہمیشہ شکر سے سینچر کے سپشٹ کو تفریق

کر کے لگن جمع کر دینا چاہئے۔ تو برش میں بواہ یا استری سہم ہوتا ہے۔

9 گربھ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے بدھ اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے بدھ سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے گربھ سہم ہوتا ہے۔

10 پتر سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے چندرماں۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس چندرماں سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کر دو تو برش میں پتر سہم ہوتا ہے۔

11 پراستری سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو۔ خواہ راتری کا ہو شکر سے سپشٹ سورج تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دیا جاتا ہے وہ پراستری سہم ہوتا ہے

12 پتری سہم

دن کا اشٹ ہو تو شکر سے چندرماں اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے پتری سہم ہوتا ہے

13 پتا سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر کے سپشٹ میں سے سورج۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس سورج کے سپشٹ میں سے سنیچر کے سپشٹ کو کم کر کے لگن کو جمع کر دینا چاہئے تو نتائج یعنی پتا سہم ہوتا ہے

14 روگ سہم

برش کنڈلی میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر کے سپشٹ سے چندرماں اگر رات کا ہو تو برعکس چندرماں سے سنیچر سپشٹ کو کم کر کے لگن جمع کر دینا چاہئے تو برش میں روگ سہم ہوتا ہے۔

15 مرتیو سہم

برش میں اشٹ دن خواہ رات کا ہو تو ہمیشہ اشٹم بھاؤ سے چندرماں تفریق کر کے شنی سپشٹ جمع کر دو تو مرتیو سہم ہوتا ہے

16 بھراتری سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے سنیچر سپشٹ۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے سنیچر سے برہسپت تفریق کر کے لگن جمع کرنے سے برش میں بھراتری سہم ہوتا ہے۔

17 دیش یاترا سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو نہم بھاؤ سے نہم بھاؤ کا پتی تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دو۔ تو برش میں دیش یاترا (سفر) سہم ہوتا ہے۔

18 سامرتھ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سے لگن پتی اگر رات کا اشٹ ہو تو برعکس اس کے لگن پتی سے منگل تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے تو برش میں سامرتھ سہم ہوتا ہے

19 دھیرج سہم

پنیہ سہم سے منگل تفریق کرنے سے جب کہ دن کا اشٹ ہو اور اگر راتری کا اشٹ ہو تو منگل سے پنیہ سہم تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے۔ تو اشور دیتا پرائی اور دھیرج سہم ہوتا ہے

20 کاریہ سدھی سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو ہمیشہ سنیچر سے سورج سپشٹ تفریق کر کے دن کے اشٹ میں سورج کی راشی کا سوامی اور رات کے اشٹ میں چندرماں کی راشی کا سوامی جمع کر دیا جاتا ہے۔ وہ برش میں کاریہ سدھی سہم ہوتا ہے۔

21 شردھا وشواس سہم

برش میں اشٹ دن کا ہو خواہ راتری اشٹ ہو شکر سے منگل سپشٹ تفریق کر کے لگن اس میں جمع کر دیا جاتا ہے۔ وہ برش میں شردھا اور وشواس سہم ہوتا ہے۔

22 پریتی سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو گیان سہم سے پنیہ سہم ہمیشہ تفریق کر کے لگن جمع کر دیا جاتا ہے وہ برش میں پریتی سہم ہوتا ہے

23 الپشوریہ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر سے برہسپت سپشٹ اگر رات کا اشٹ ہو۔ تو برعکس تفریق کر کے لگن جمع کر دو۔ یہ برش میں الپشوریہ جوت اپائے سہم ہوتا ہے۔

24 دھن سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو تو دوسرے بھاؤ سے دوسرے

بھاؤ کا سوامی تفریق کرکے لگن ہمیشہ جمع کر دیا جاتا ہے وہ برش میں دھن سہم ہوتا ہے

25 لابھ سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ راتری کا اشٹ ہو۔ گیارھویں بھاؤ سے ہمیشہ گیارھویں بھاؤ کا پتی تفریق کرکے لگن جمع کردو تو برش میں لابھ سہم ہوتا ہے۔

26 بیوپار سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو خواہ رات کا اشٹ ہو ہمیشہ منگل سے بدھ تفریق کرکے لگن جمع کردیا جاتا ہے وہ برش میں بیوپار سہم ہوتا ہے

27 بندھن سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو پنیہ سہم سے سنیچر سپشٹ اگر رات کا ہو تو برعکس اس کے سنیچر سے پنیہ سہم تفریق کرکے لگن جمع کردو تو بندھن سہم ہوتا ہے۔

28 سنتاپ سہم

اشٹ دن یا رات کا ہو تو ہمیشہ سنیچر سے چندرماں تفریق کرنا اور اس میں چھٹا بھاؤ جمع کرنا برش میں سنتاپ سہم ہوتا ہے

29 کرم سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سے بدھ اگر راتری کا اشٹ ہو تو برعکس تفریق کرکے لگن جمع کردو۔ یہ برش میں کرم سہم ہوتا ہے

30 کام دیو سہم

دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سے لگن پتی۔ رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس تفریق کرکے لگن جمع کردو یہ برش میں کام دیو سہم ہوتا ہے

31 کانتی سہم

دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سے شکر۔ رات کا ہو تو برعکس اس کے تفریق کرکے لگن جمع کردو یہ برش میں مانا حل کانتی سہم ہوتا ہے

32 بندھو سہم

اشٹ دن یا رات کا ہو تو ہمیشہ بدھ سے چندرماں تفریق کرکے لگن جمع کردو۔ یہ برش میں بندھو سہم ہوتا ہے۔

33 شاستر سہم

دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے سنیچر۔ رات کا اشٹ ہو تو برعکس تفریق کرکے بدھ اشٹ جمع کردو تو یہ برش میں شاستر سہم ہوتا ہے

34 سنتیہ سہم

دن کا اشٹ ہو تو چندرماں سے بدھ رات کا ہو تو برعکس تفریق کرکے لگن جمع کردو تو سنتیہ سہم ہوتا ہے

35 ستریہ بل لبش سہم

دن کا اشٹ ہو تو برہسپت سے پنیہ سہم تفریق کرنا اور لگن جمع کرنا۔ اگر رات کا اشٹ ہو تو پنیہ سہم سے برہسپت تفریق کرنا اور لگن جمع کرنا یہ برش میں بل لبش سہم گھات سہم ہوتا ہے

36 کہشما سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر سے منگل اور اگر راتری کا اشٹ ہو تو منگل سے برہسپت تفریق کرکے لگن جمع کردو تو کہشما سہم ہوتا ہے

37 دارِدر سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو منگل سہم سے سنیچر اگر راتری کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس اس طرح کرکے بدھ جمع کردو تو آلس یا داردر سہم ہوتا ہے

38 ویسن سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو لگن سے سنیچر اگر رات کا ہو تو برعکس کرکے لگن جمع کردو برش میں یہ ویسن سہم ہوتا ہے

39 لپٹو سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو بارھویں بھاؤ سے نشترد سہم تفریق کرکے لگن جمع کردو اگر رات کا اشٹ ہو تو اس کے برعکس کرکے لگن جمع کرنے سے لپٹو سہم ہوتا ہے۔

40 دکھ سہم

دن کا اشٹ ہو تو پنیہ سہم سے برہسپت۔ رات کا ہو تو برعکس کرکے منگل سپشٹ جمع کردو تو برش میں دکھ سہم ہوتا ہے۔

41 بندھ موکھش سہم

برش میں دن کا اشٹ ہو تو سنیچر سپشٹ سے پنیہ سہم۔ رات کا اشٹ ہو تو برعکس کرکے سنیچر سپشٹ جمع کردو۔ تو برش میں بندھ موکھش سہم ہوتا ہے۔

پنیہ سہم کا حل

	راشی	انش	کلا	بکلا
چندر سپشٹ	۴	۲۳	۴۰	۰
سورج سپشٹ	۱	۱۸	۵۵	۲۰
باقی	۳	۴	۴۴	۴۰

	راشی	انش	بکلا	کلا
باقی	۳	۴	۴۴	۴۰
جمع لگن سپشٹ	۲	۱۷	۳۹	۵۱
پنیہ سہم ہوا	۵	۲۲	۲۴	۳۱

چونکہ اس جگہ سورج اور چندر کے درمیان لگن ہے۔ اس لئے یہاں ایک راشی جمع کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب کنیا راشی کا لگن رکھ کر کنڈلی بنالو۔ اور گرہ جس جس راشی میں ہوں کنڈلی

کے اندر پڑے ہیں۔ اُس اُس راشی میں پنیہ سہم کنڈلی میں درج کر دو۔ یہ برش میں پنیہ سہم کنڈلی ہو گی۔ راج تات سہم میں مکر راشی کا لگن آیا ہے۔ اس لئے اس میں مکر راشی کا لگن رکھو تو یہ برش کنڈلی میں راج تات ..... سہم .... کنڈلی ..... ہو گی

بر ہسپت ۴ — ۵ — ملتفا ۷ — ۶ کیت — ۸ — ۳ — ۹ — شکر ۲ — سعد راج راج بدھ منگل ۱۲ چندرماں — ۱ — ۱۰ سینچر — ۱۱

بدھ منگل سعد راج ۱۲ — ۱۱ — ۹ — ۱۰ سینچر — ۸ — ۷ ملتفا — ۱ — ۶ کیت — ۴ بر ہسپت — ۵ — ۲ شکر — ۳

سہم کے متعلق گرہوں کی اوستھا

جب سہم معلوم ہو جائے تو اس کے بعد دیکھنا چاہئے کہ سہم کی کیا اوستھا ہے جو سہم اپنے سوامی سے یا شبھ گرہ سے یا برش کے راجہ سے یکت یا درشٹ ہو وُہ سہم اپنے سوامی کی دشا میں بر دھی پھل کرتا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو بُرا پھل سمجھنا چاہئے۔ اگر چھٹے آٹھویں بارہویں گھر ہو تو بھی اشبھ پھل دیتا ہے۔ شبھ گرہ کی درشٹی سے سہم بلوان ہوتا ہے۔ اور ایسے ہی اپنے سوامی کی درشٹی سے جو سہم شبھ یکت یا درشٹ نہ ہو وُہ نربل ہوتا ہے۔ وُہ پھل بھی ویسا سمجھنا چاہئے۔ جو سہم برش لگن سے یا اپنے استھان سے جدا اشٹیلنس ہے۔ اس سے یکت درشٹ ہو یا پاپ گرہ سے سہیتی انقصال ہو تو نربل ہوتا ہے۔ وُہ کچھ پھل نہیں دیتا۔ جنم میں بھی ایسا پھل وچار کیا جاتا ہے۔ رشتہ دو۔ روگ اور مرتیو سہم نربل ہی اچھے ہوتے ہیں۔ بلوان گرہ کیندر۔ کون وگیارھویں گھر میں اتی شبھ پھل دیتے ہیں۔ ان میں بھی سہم کی نسبت پانچویں گھر میں۔ اور پانچویں کی نسبت گیارھویں گھر میں اور گیارھویں کی نسبت چوتھے گھر اور چوتھے کی نسبت ساتویں اور ساتویں سے دسویں گھر اور دسویں سے لگن میں جو گرہ ہوتا ہے وُہ بندریج ادھک بلی ہوتا ہے۔ یہ مینسرگ بل گرہوں کا ہوتا ہے۔ چندرماں دُوسرے نانویں گھر بلوان ہوتا ہے۔ دُوسرے سے نانویں گھر اتی بلوان رہتا ہے۔ اور منگل بھی اتی بلوان ہوتا ہے جنم برش اور پرش میں یہ پھل برابر شمار کرنا چاہئے۔

سہم کے پھل کا آغاز وقت

پنیہ سہم لگن سے اگر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بھاگ الیشدیہ کا ناش کرتا

ہے۔ شبھ گرہ سے یکت درشٹ میں پنیہ سہم ہو تو پنیہ سہم کے متعلق سب کام شبھ پھل پاتے ہیں۔ شبھ گرہ سے یکت و درشٹ سہم شروع سال کے پہلے حصے سے چھ ماہ بعد سکھ وغیرہ شبھ پھل دیتا ہے۔ اور جو سہم پاپ وغیرہ سے یکت و درشٹ ہو وُہ برش کے پہلے حصے میں پھل دیتا ہے۔ دو گرہوں کے سن سرگ سے سو بعاد گن بدل جاتا ہے۔ پنیہ وغیرہ شبھ سہم پاپ یکت ہو اور شبھ درشٹ بھی ہو تو برس کے پہلے حصہ میں اشبھ پھل اور دُوسرے حصہ میں شبھ پھل دیتا ہے۔ اگر شبھ یکت اور پاپ درشٹ ہو تو برش کے پہلے حصہ میں شبھ پھل دُوسرے میں اشبھ پھل دیتا ہے۔ جو سہم پاپ یکت و پاپ درشٹ ہو اس کا برابر سال بھر میں بُرا پھل ہوتا ہے۔ اگر شبھ سے یکت و درشٹ ہو تو اس کا پھل سال بھر عُمدہ ہوتا ہے جس برش میں پنیہ سہم بلوان رکھا گیا ہے۔ جس برش میں پنیہ سہم مندرجہ بالا طریق پر شبھ یکت و درشٹ وغیرہ ہو تو سارا سال شبھ ہوتا ہے۔ خواہ اور سہم اشبھ حالت میں اثر پذیر ہوں۔ وُہ بُرا پھل نہیں دے سکتے۔ اگرچہ پنیہ سہم نربل ہو۔ تو سارا سال اشبھ گزرتا ہے۔ خواہ دیگر سہم شبھ کیسی ہوں۔ تو بھی شبھ پھل نہیں دیتے۔ اس لئے پنیہ سہم جنم و برش میں مکھیہ وچار ہے۔ عدے جنم میں پنیہ سہم لگن سے چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں گھر ہو۔ اور برش میں پاپ یکت ہو یا سہیلنس است گت ہو تو دھرم دھن سکھ کا ناش کرتا ہے۔ عدے پنیہ سہم جنم و برش میں بلوان ہونے سے دھن دربیہ وغیرہ کا لابھ اور سکھ دیتا ہے۔ مگر رشتہ دار روگ مرتیو وغیرہ سہم نربل ہوں تو اچھا پھل ہوتا ہے۔ اور یہ بلوان ہوں تو اچھے نہیں ہوتے۔ ان کا نام کے مطابق پھل اچھا و بُرا سمجھا جاتا ہے مثلاً کاربیہ سدھی سہم شبھ گرہوں سے یکت یا درشٹ ہو۔ یا شبھ گرہ سے متصل کاری ہو تو کاربیہ اور سنگرام وغیرہ استھان میں آسانی وجے ہو جاتی ہے۔ اگر شبھ و پاپ یکت متصل ہو تو کشٹ سے وجے ہوتا ہے۔ یہی وچار بواہ وغیرہ سہموں میں کرنا اور سمجھنا چاہئے عدے کلہہ یا فساد و جھگڑا سہم شبھ پاپ دونوں ہی سے یکت یا درشٹ ہو۔ اور پاپ گرہ سے متصل ہو تو کلہہ اور جھگڑا وغیرہ میں مرن ہوتا ہے۔ اگر یہی کلہہ سہم صرف شبھ پاپ سے درشٹ یکت ہو تو تھوڑے ہی جھگڑے سے وجے ہو جاتا ہے۔ جب پاپ اور اشبھ گرہوں کی درشٹی برابر ہو تو جھگڑا اور فساد میں جے یا ہار کچھ نہیں ہوتی۔ بے فائدہ محنت جاتی ہے۔

۸ بواہ سہم یا اس کا سوامی شبھ گرہ سے یکت و درشٹ ہو۔ اور اشبھ سے اتصال بھی کرے
تو بواہ سکھ آسانی سے ہوتا ہے۔ اگر مشترت گرہوں سے اتصال و یکت درشٹ ہو تو کٹھن سے اور
اگر پاپی سے یکت و درشٹ اتصال ہو تو بواہ کٹھنتا سے مشکل ہوتا ہے ۹ ویش سہم۔ اس سہم کا
سوامی آٹھویں استھان میں ہو۔ اور پاپ یکت و درشٹ ہو تو ویش کا ناش ہوتا ہے۔ اگر وہ پاپ
گرہ است گت بھی ہو تب بھی بنس کی کیرتی وغیرہ کا ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ شبھ یکت و
شبھ درشٹ اتصال شدہ ویش سہم کا پھل ویش دھرم کی بردھی دھن سواری وغیرہ کا لابھ اور
سنگرام وغیرہ میں جے کی پراپتی کا کارن ہوتا ہے ۱۰ روگ سہم۔ روگ سہم کا سوامی اگر پاپ
گرہ ہو۔ یا پاپ گرہ سے یکت و درشٹ ہو تو روگ کی بردھی کرتا ہے۔ اگر لگن سے اشٹم بھاؤ
کے سوامی کے ساتھ اتصال بھی ہو تو مرتیو کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ہین بلی ہو تو اتی کشٹ
سے مرتیو دیتا ہے۔ اگر بلوان ہو تو تھوڑے کشٹ سے مرتیو ہوتی ہے ۱۱ روگ سہم اپنے
سوامی یا شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو اور چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں نہ ہو تو روگ کی
شانتی ہوگی۔ سکھ رہے گا۔ اگر شبھ اور پاپ گرہوں سے یکت درشٹ ہو تو تھوڑا روگ کا
خوف ہوگا۔ اگر اس سہم کا سوامی بلی ہو کر شبھ گرہ سے منصل ہو جائے تو دربیہ و باہن آدک
کی پراپتی بھی ہوتی ہے ۱۱ پتر سہم۔ اس سہم کا سوامی شبھ یکت و درشٹ ہو تو پتر اُپتی اور
پتر سکھ کا سادھن ہوتا ہے۔ اس میں ایسا ہی شبھ متصل کا پھل ہوتا ہے۔ اگر پتر سہم پاپ
سے یکت اور شبھ گرہ سے اتصال ہو تو پہلے پتر سمبندھ میں دکھ اور پیچھے پتر سکھ ہوتا ہے۔
کیونکہ یوگ پھل پہلے اور درشٹی پھل پیچھے ہوتا ہے ۱۲ پتر سہم پاپ گرہ یکت درشٹ
ہو اور پاپ گرہ سے مشریف یوگ ہو یا پتر بھاؤ کا سوامی نربل است گت ہو تو پتر یوگ
کا سکھ ناش ہوتا ہے۔ اگر شبھ گرہ اپنے سوامی سے یکت درشٹ ہو اور شبھ گرہ سے
اتصالی ہو تو پتر سمبندھی دھن مان اور سکھ دیتا ہے۔ اگر جنم لگن و برش لگن سے پانچویں
پنچیش یا پتر سہم کا سوامی ہو اور شبھ گرہ یا اپنے سوامی یا متر گرہ سے یکت درشٹ ہو تو
بندھن وغیرہ کے خوف سے نجات دیتا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو۔ تو یوگ کا پھل برعکس
ہوتا ہے ۱۳ گورو سہم۔ یہ سہم اگر اپنے سوامی و شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو تو سکھ و راج

و بڑائی اور ویش مان وغیرہ کی بردھی دیتا ہے۔ اگر شبھ گرہ سے اتصال بھی ہو تو دھن باہن
سواری وغیرہ کا سکھ بھی پراپت کرتا ہے۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔
اگر مشترت ملے جلے شبھ و پاپ گرہوں کا یوگ ہو اور پاپ گرہ سے اتصالی بھی ہو تو پوُرب
آردھ میں مان کا ناش کرتا ہے۔ اُتر آردھ میں شبھ پھل دیتا ہے۔ اور اگر پاپ و شبھ گرہ
سے یکت درشٹ ہو کر شبھ گرہ سے اتصال ہو تو برش کے پوُرب آردھ میں شبھ اور اُتر
آردھ میں اشبھ پھل دیتا ہے۔ اگر سب طرح سے مشترت یوگ ہو تو سال بھر مشترت پھل
کرتا ہے ۱۵ کرم بھاؤ و کرم بھاؤ کا سوامی و کرم سہم و اس کا سوامی یہ چاروں مندرجہ
بالا طریقہ سے بلوان ہوں۔ یعنی شبھ گرہ سے یکت درشٹ اتصالی ہوں تو سونا چاندی اور
بھومی آدک کا لابھ ہوتا ہے۔ اگر اس کے برعکس ہو تو اس کا برعکس پھل ہوتا ہے۔ اگر کرم
سہم کا سوامی پاپ یکت درشٹ ہو یا پاپ سے اتصالی ہو تو کرم کا ناش پھل ہوتا ہے۔ اگر سنیچر سے
یکت درشٹ ہو تو کرم کا وشیش ناش ہوتا ہے۔ پاپ مشریف سے بھی یہی پھل جاننا چاہیے۔
۱۶ راج سہم۔ راج سہم میں راج بھاؤ اور اُس کے سوامی و راج سہم کا پھل ایسا ہی سمجھنا جبکہ کرم
جیسا یوگ پڑے۔ مشترف یوگ کا مشترف پھل سمجھنا چاہیے ۱۷ پتری سہم۔ یہ سہم شبھ گرہ و
اپنے سوامی سے یکت درشٹ ہو اور شبھ گرہ سے اتصالی ہو تو پتری سمبندھ دھن مان اور
سکھ دیتا ہے۔ اگر پتری سہم کا سوامی است وغیرہ ہو کر نربل ہو یا لگن سے اشٹم گھر ہو۔ یا
پاپ گرہ سے مشریف یوگ ہو تو پتری سمبندھ میں پھل برعکس ہوتا ہے۔ اگر یہ یوگ چر راشی
میں ہو تو پتا پردیش میں مرتیو دیتا ہے۔ استھر راشی میں ہو تو دیش میں ۱۸ پتری سہم اپنے
سوامی سے یا شبھ گرہ سے اتصالی ہو اور پاپ گرہ سے یکت بھی ہو تو برش کے پوُرب
آردھ میں روگ بردھی اور اُتر آردھ میں سکھ دیتا ہے۔ جب پتری سہم کا سوامی بلوان
ہو کر شبھ استھان میں ہو تو راجہ سے مان اور ویش کی بردھی ہوتی ہے۔ ایسے ہی ماتری سہم میں
جاننا چاہیے ۱۹ دھن سہم۔ دھن سہم یا اس کا سوامی شبھ گرہ سے یکت درشٹ ہو تو دربیہ کی
پراپتی کر کے سکھ دیتا ہے۔ اس کے یوگ سے برعکس پھل ہوتا ہے۔ اگر شترو گرہ سے یکت
درشٹ ہو تو شترو سمبندھی کرم سے دھن ناش ہوتا ہے۔ اگر مشترت گرہوں سے یکت درشٹ

ہو اور منجم گرہ کے ساتھ اتصال بھی ہو تو پہلا جمع شدہ دھن ناش کرکے پھر اپنے پرمنار تھ سے دھن سنگرہ کرتا ہے۔ اگر صرف پاپ یوگ درشٹی ہو تو دھن کا خروج ونکاس ہوتا ہے اگر شترو درشٹی ہو تو شترو خوف وچور وغیرہ کے سمبندھ سے دھن ناش ہوتا ہے۔ اگر متر درشٹی ہو تو متر کے ذریعہ دھن لابھ اور سکھ پراپت ہوتا ہے۔

برش کنڈلی کے دیکھنے کا بیان

برش کنڈلی میں جس عزیز یا رشتہ دار کا نام جس خانہ میں دیکھنے کے لئے لکھا گیا ہے وُہ خانہ اس کا طالع مفروضہ ہے۔ اور اس سے باقی خانہ جات کو طالع مذکور سے ترتیب وار خانہ دوم سوم وچہارم وغیرہ خانہ دوازدہم تک اس طالع مفروضہ کا (دار المال دار الاخوان) (تد الارض) سے لیکر دار (الطرف) تک اس عزیز کے جسم اور پرشن ونت کے لحاظ سے قرار دینا چاہئے۔ مثلاً خانہ دہم طالع پدر ہے تو خانہ گیارھواں دار المال پدر اور خانہ دوازدہم دار الاخوان پدر۔ اور خانہ اول وتد الارض پدر ہے جو زائچہ میں طالع ولادت اصلی پہلا خانہ ہے جو وتد الارض سے دسواں خانہ شمار ہے۔ لیکن وتد الارض سے چونکہ طالع ماں منسوب ہے اور خانہ دہم سے باپ لیکن وتد الارض مذکور کو جب طالع فرض کرکے طالع اصلی سے ملا دیں گے تو ماں کے باپ یعنی نانا کے منسوبات طالع معلوم ہوں گی۔ پس اسی طرح خانہ پنجم جو اولاد کا گھر ہے اس کو طالع فرض کیا تو اس طالع سے مفروضہ پانچواں گھر خانہ نہم ہے۔ اس لئے اولاد کی اولاد یا اولاد کا علم بھی نانویں گھر سے منسوب ہوگا۔

بارہ گھروں کے تفصیلی حالات

اسی طرح سے تیسرا خانہ جو زائچہ میں بھائی کا گھر ہے۔ اس کو طالع قرار دیکر بھائی کی کنڈلی تصور کرے۔ اور تیسرے سے دُوسرا خانہ یعنی چوتھے خانے سے بھائی کی دولت کا بچار اور تیسرے سے ساتواں یعنی خانہ نہم سے بھائی کی عورت اور تیسرے سے آٹھواں یعنی دہم خانہ سے بھائی کی زندگی اور موت کا بچار کیا جاتا ہے۔ اسی طرح چوتھے خانہ کو طالع مادر پنجم خانہ کو طالع فرزند اور دسویں خانہ کو طالع پدر قرار دے کر بارہ گھروں کا بچار کرنا چاہئے۔ خانہ دہم سے تیسرے گھر کو باپ کے بھائی کا اور ساتویں

سے تیسرا یعنی خانہ نہم کو زوجہ کے بھائی کا۔ اور خانہ دہم سے چوتھا یعنی اول خانہ کو باپ کی والدہ کا طالع قرار دیوے۔ اس کے بعد اس عزیز کی تمام حالت کا اندازہ کواکب کی حالت اور ان کی نشست و ملکیت کے لحاظ سے ان اصولوں کے مطابق جو مولود کے استخراج کی بابت آئندہ بیان کئے گئے ہیں تشخیص کرنا چاہئے۔

برش کنڈلی میں سیارگان کی تاثیرات

لگن سے دسویں استھان اور سورج سے نانویں گھر کو دیکھ کر پدر مولود کی حالت یعنی پتا کا حال دیکھنا چاہئے۔ لگن اور چندرماں سے چوتھے گھر میں ماں کی حالت لگن اور منگل سے تیسرے گھر میں بھائیوں کی کیفیت۔ لگن و بدھ سے چھٹے گھر میں حالات ماموں اور چوتھے گھر سے اپنی اور اپنی والدہ کی حقیقت۔ لگن اور برہسپت سے پانچویں گھر میں علم وعقل اور سنتان کا حال۔ لگن اور شکر سے ساتویں گھر میں حال استری اور سنیچر سے پانچویں گھر میں دکھ و سکھ اور سنیچر سے آٹھویں گھر میں حالات عزیز واقارب اور عمر کی کیفیت دیکھی جاتی ہے۔ ان گھروں میں جس گھر میں شبھ گرہ ہو یا بلوان ہو کر جس گھر کو دیکھتا ہو اس گھر کے منسوبات کو شبھ پھل دائیک ہوتا ہے جس گھر میں پاپ گرہ ہو۔ یا نربل یا کمزور ہو کر بیٹھا ہو یا پاپ گرہ دیکھتا ہو۔ یا جس گھر کا مالک چھٹے آٹھویں یا بارھویں پڑا ہو یا کمزور ہو اس کے حق میں کلیش کاری اور دکھ دائیک ہوتا ہے۔ اگر شبھ اشبھ گرہ دونوں گرہوں کا مشترک یوگ ہو تو ملا ہوا پھل بیان کرنا چاہئے۔ جس گھر میں سورج پڑے اس گھر سے حال سسرال و سسر اور جس گھر میں شکر وچندرماں ہو اس گھر سے حال ساس اور اس کے گھر کا دیکھنا اور بچار کرنا چاہئے۔

نوٹ

لگن سے حال وئید یعنی حکیم۔ چوتھے گھر سے حال اوشدھی ساتویں گھر سے حال بیماری اور دسویں گھر سے حال صحت دیکھا جاتا ہے۔

جنم پرشن و سالیانہ برش کنڈلی کے حالات

خانہ دوازدہم حالات قرض و نقصان زر و خوف دشمن علاج غم و بیماری
عقل و علم باپ حالات (خانہ دوم) زندگی زوجہ حالات مولود نفع و نقصان و زر و مال
لگن یعنی خانہ اول
حالات طالع مولود نانا و دادی و حال سکھ و دکھ عمر ذات رنگ و روپ اور عادات و خصلت اور جسم کے نشانات
خانہ یازدہم حالات طالع زوجہ فرزند و دامادو برادر و بزرگ آمدن
خانہ سوم حالات طالع حقیقی بھائی و بہن و عزیز و دوست و نوکر خویش و اقارب اور گائے متعلقات کمزوری و حرکت
خانہ چہارم حالات طالع مادر و آرام و تکلیف و رنج و راحت و حال دفینہ اور زراعت و زمین اور مکان و ملک و املاک اور حالات سواری و چوپایہ اور حالات ادویات اور حالات نہر و کنواں وغیرہ
خانہ دہم حالات پدر استاد و آقا اور حالات والدہ زن منکوحہ اور حالات راج و دربار عزت و مرتبہ روزگار اور بلندی مراتب ملاقات امراء و وزراء اور حکام
خانہ ہفتم حالات طالع زوجہ اولاد برادر خواہر و شادی اور حالات شراکت کاروبار سفر و بیوپار اور حالات چور و مدعی اور مدعا علیہ
خانہ پنجم حالات طالع اولاد یعنی فرزند و دختر اولاد کی اشتی و حمل عورت اور عقل مصلحت نیک و بد بکرا و حالات معشوقی و عشق محبت
خانہ نہم حالات قسمت زوجہ برادر شوہر و خواہر و لیناد سالا و حالات سفر حج و تیرتھ
خانہ ششم حالات طالع سمبندھی حالات حالات بیماری و دشمن اور عملیات جادو وغیرہ
خانہ ہشتم حالات موت بیماری و عمر و تکلیف و حال متعلقہ دشمن حالات طالع خالہ و ماموں بھوبھا اور

برش کنڈلی میں بارہ گھروں کی کیفیت

جنم یا برش کنڈلی کے اندر خانہ اول یعنی جنم لگن کو دماغ سر اور کنٹھ وغیرہ گھروں اور مکاں سے منسوب رکھا ہے۔ دوسرے گھر کو داہنے نیتر اور داہنے کندھے سے اور بارھویں گھر کو بائیں نیتر اور بائیں کندھے سے تیسرے گھر کو داہنے کان اور داہنی بھجا اور ہاتھ سے اور گیارھویں گھر کو بائیں کان اور بائیں بھجا اور بائیں ہاتھ سے۔ چوتھے اور دسویں کو سینہ دل اور پیٹ ناف پسلی سے۔ پانچویں سے پہلو و پشت کا دایاں حصہ اور داہنی جانگھ و داہنا خصیہ اور دو بایاں چوتڑ اور نانویں سے ان اعضاؤں کا بایاں حصہ۔ چھٹے سے داہنا چرن پنڈلی اور گھٹنا۔ اور آٹھویں سے بایاں چرن گھٹنا و پنڈلی۔ اور ساتویں گھر مقام پوشیدہ (لنگ یونی) کے نام سے قرار دیا ہے۔

بائیں بھجا ایوں بھون بایاں ہاتھ
بایاں نیتر بیے بھون بایاں کندھا
داہنا نیتر دھن بھون داہنا کندھا
داہنی بھجا کونٹر بھون داہنا ہاتھ
لگن خانہ اول سر تن بھون کنٹھ
ہردا یعنی چھاتی کرم بھون کنٹھ وغیرہ دل وغیرہ
پیٹ۔ ناف یعنی ناف سوہرد بھون
بائیں جانگھ چھاتی بھون بایاں چوتڑ بایاں خصیہ
داہنی جانگھ داہنا چوتڑ سنت بھون داہنا خصیہ
گوڈر یعنی کوکھ لنگ جایا بھون یونی
بائیں چرن گھٹنا مرتیو بھون پنڈلی
داہنا چرن پنڈلی گھٹنا رپو بھون

بارہ راشیوں کے گُن و سبھاؤ کی کیفیت

بارہ راشیوں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں جن کو نقشہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے اس سے ہر ایک راشی کی کیفیت معلوم ہو جائیگی۔ اور بوقت ضرورت کام آئیگی

نام راشی و کیفیت	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نام برج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
منسوبات ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادوں	اسوج	کاتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
مالک راشی	منگل	شکر	بدھ	چندرماں	سورج	بدھ	شکر	منگل	برہسپت	سنیچر	سنیچر	برہسپت
شرف ستارہ	سورج	چندرماں کیتو	راہو	برہسپت	·	بدھ	سنیچر	کیت	·	منگل	·	شکر
ہبوط ستارہ	سنیچر	کیتو	·	منگل	·	شکر	سورج	چندرماں	راہو	برہسپت	·	بدھ
مول ترکون	منگل	چندرماں	·	·	سورج	بدھ	شکر	·	برہسپت	·	سنیچر	·
طاق و جفت	طاق بلم	جفت سم	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت	طاق	جفت
مذکر و مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
سبھاؤ و اقتدار	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ	چر	استھر	دوسبھاؤ
کرم سبھاؤ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ	کرور	سومیہ
عنصر	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی
جذبات راشی	چتش پد	چتش پد	دوی پد	جل چر	چتش پد	دوی پد	دوی پد	چتش پد	دوی پد	چتش پد	دوی پد	جل چر
طلوع اطراف	پرشٹودے	پرشٹودے	سرکھودے	پرشٹودے	سرکھودے	سرکھودے	سرکھودے	سرکھودے	پرشٹودے	پرشٹودے	سرکھودے	دونوں اطراف
اعضائے منسوبہ	سر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	رانیں	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نام سمت	پورب	دکھن	پچھم	اُتر	پورب	دکھن	پچھم	اُتر	پورب	دکھن	پچھم	اُتر
مزاج	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر	گرم خشک	سرد خشک	گرم تر	سرد تر
قد و قامت	کوتہ	کوتہ	میانہ	میانہ	طول	طول	طول	طول	میانہ	میانہ	کوتہ	کوتہ
رنگت	سرخ	سفید	سبزی مائل	سفید	سرخ	گندم گون	سیاہ	سیاہ مائل سرخی	آسمانی	سیاہی مائل	کافوری	سفید
وقت قوت	رات	رات	رات	رات	دن	دن	دن	دن	رات	رات	دن	دن تمام
اوقات لگن گھڑی	۳ ۲۳	۴ ۰۰	۴ ۵۸	۵ ۴۸	۵ ۵۹	۵ ۵۳	۵ ۵۳	۵ ۵۹	۵ ۴۸	۴ ۵۸	۴ ۰۰	۳ ۲۳
اوقات لگن گھنٹہ	۱ ۲۱	۱ ۳۶	۱ ۵۹	۲ ۱۹	۲ ۲۴	۲ ۲۱	۲ ۲۱	۲ ۲۴	۲ ۱۹	۱ ۵۹	۱ ۳۶	۱ ۲۱
سوا ودے پل	۲۰۵	۲۴۱	۲۹۹	۳۴۷	۳۵۷	۳۵۱	۳۵۷	۳۵۷	۳۴۷	۲۹۹	۲۴۱	۲۰۵
لنک اودے پل	۲۷۸	۲۹۹	۳۲۳	۳۲۳	۳۹۹	۲۷۸	۲۷۸	۲۹۹	۳۲۳	۳۲۲	۲۹۹	۲۷۸

بارہ راشیوں میں سیارگان کی کیفیت

جس طرح بارہ راشیوں کے منسوبات ہر ایک گھر میں اپنے ذاتی صفات مختلف رکھتے ہیں اسی طرح نو گرہ کی کیفیت ان کے منسوبات کے لحاظ سے مختلف ہے جس کو طالبان جوتش کیلئے نقشہ ذیل میں درج کر دیا جاتا ہے۔ اس سے ہر ایک گرہ کی کیفیت معلوم ہو جائے گی، اور وقت ضرورت کام آئے گی۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
نام شاو عربی	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	ذنب
سعد و نحس	نحس	سعد اصغر	نحس اصغر	سعد ممتزج	سعد اکبر	سعد اصغر	نحس اکبر	نحس	نحس
ذات	چھتری	ویش	چھتری	شودر	برہمن	برہمن	شودر نیچ	نیچ	نیچ
مذکر و مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث مخنث	مذکر	مونث	مرد مخنث	مذکر	مذکر
ادستھا	بردھ	جوان	جوان	جوان	بردھ	جوان	بردھ	بردھ	بردھ
رنگت	سرخ	سفید	سرخ و سفید	سفید سرخی مائل	سفید زردی مائل	گندمی	سیاہ	سیاہ	سیاہ
مزاج	خشک گرم صفراوی	سرد و تر بلغمی	خشک گرم صفراوی	ممتزج	معتدل تر بلغمی	معتدل بادی بلغمی	خشک سرد بادی	خشک سرد بادی	خشک سرد بادی
دوست گرہ	برہسپت چندرماں منگل	بدھ سورج	چندرماں سورج برہسپت	سورج راہ شکر	منگل چندرماں سورج	سنیچر راہ بدھ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
دشمن گرہ	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل	سورج چندرماں منگل
مساوی گرہ	بدھ	منگل برہسپت سنیچر شکر	شکر سنیچر	منگل سنیچر برہسپت	سنیچر راہ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
تعلقہ ماہ و دن	[illegible]	سوموار دن	[illegible]	بدھ وار	برہسپت وار	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اتوار
وقت قوت	دن دوپہر	رات	رات	بر وقت	دن	دن	[illegible] رات		
طرف منسوبہ	مشرق	شمال	شمال مشرق	جنوب مغرب	شمال مشرق	جنوب مغرب	جنوب مغرب	.	.
خانہ وبال	کنبھ	مکر	برکھ تلا	دھن مین	متھن کنیا	برسچک میکھ	کرک سنگھ	دھن مین	مین دھن
چر استھر	چر	استھر	دو سبھاؤ	استھر	استھر	استھر	چر	چر	.
مالک فلک	چہارم	اول	پنجم	دوم	ششم	سوم	ہفتم	.	.
تعلق جواہر	عقیق یاقوت	موتی	مرجان	فیروزہ	پکھراج	ہیرا	نیلم	لاجورد	.
اصلی خانہ	سنگھ	کرک	میکھ برسچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	کنیا متھن
مول ترکون	سنگھ	برکھ	میکھ	کنیا	دھن	تلا	کنبھ	کرک	مکر
اوچ راشی	میکھ ۱۰ انش	برکھ ۳	مکر ۲۸	کنیا ۱۵	کرک ۵	مین ۲۷	تلا ۲۱	متھن ۲۰	برسچک ۲۱
ہبوط راشی	تلا ۱۰ انش	برسچک ۳	کرک ۲۸	مین ۱۵	مکر ۵	کنیا ۲۷	میکھ ۲۰	دھن ۲۰	برکھ ۲۰
کارک بھاؤ	۱ و ۹ و ۱۰	۴	۳ و ۱۰ و ۱۱	۴ و ۹	۲ و ۵	۷	۶ و ۸ و ۱۲	۳ و ۶	.
زمانہ قیام [illegible]	۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۷ سال	۱۶ برس	۲۰ برس	۱۹ برس	۱۰ برس	۷ برس
مدت قیام برج	ایک ماہ	۲¼ یوم	۴۵ یوم	۲۷ یوم	۱۳ ماہ	۲۷ یوم	۲½ سال	۱۸ ماہ	۱۸ ماہ
خانہ نظر	خانہ ہفتم	خانہ ہفتم	خانہ ۴ و ۸	خانہ ہفتم	خانہ پنجم و نہم	خانہ ہفتم	خانہ سوم و دہم	خانہ ہفتم	خانہ ہفتم
عہدہ	حکومت راجہ	حکومت راجہ	جرنیل	شہزادہ	مشیر	مشیر	اہلکار	خدمتگار	.
لوک سوامی	پتر لوک	مرت لوک	پتر لوک	نرک لوک	دیو لوک	مرت لوک	نرک لوک	نرک لوک	.

برش کنڈلی میں بارہ گھروں کی کیفیت

برش کنڈلی میں جو بارہ خانے قرار دیئے گئے ہیں ان میں منجملہ ان بارہ گھروں کے خانہ (۱) طالع لگن اور چہارم و ہفتم اور خانہ دہم کو خانہائے اوتاد (کیندر) کہتے ہیں۔ جو ستارہ ان گھروں میں ہوتا ہے وہ قوی اور بلوان ہو جاتا ہے اس کا اثر بلحاظ ذاتی تعلق اور طاقت کے ظاہر ہو کر اپنی طاقت کا اظہار کرتا ہے

خانہائے ترکون

برش کنڈلی کے خانہ ہائے پنجم و نہم کو ترکون بولتے ہیں۔ ان میں مقابلہ کیندر کے گرہوں کا بل ۱/۲ رہ جاتا ہے۔

خانہائے آپو کلم

برش کنڈلی میں خانہائے ۳ و ۶ و ۹ و ۱۲ کو زائل الوتد (خانہ آپوکلم) اور ادنیٰ بھی کہتے ہیں ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ نربل اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ قوت اس ستارہ کی زائل ہو جاتی ہے اور پایہ اعتبار سے گر جاتا ہے۔ لیکن اگر اور کسی قسم کی طاقت ذاتی اس میں مثل شرفیافتہ یا اپنے گھر کی پائی جائے تو قوت ملکیت یا شرف اس کی بدستور قائم رہتی ہے۔

خانہائے ترک بھون

برش کنڈلی میں لگن سے خانہ ہائے ۶ و ۸ و ۱۲ کو (ترک بھون) خانہ مائل کہتے ہیں۔ یہ نہایت نحس گھر ہیں۔ ان میں جو گرہ آتے ہیں وہ اپنے گھروں کا ناش کرتے ہیں اور ان گھروں کے مالکان جہاں جاتے ہیں ان گھروں کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

خانہائے پنپھر

برش کنڈلی میں خانہ ہائے ۲ و ۵ و ۸ و ۱۱ کو مائل الوتد (خانہ پنپھر) کہتے ہیں۔ ان گھروں میں جو گرہ آتا ہے وہ سرب آرلینٹ (ناقص تاثیر) کو دور کرتا ہے۔ بشرطیکہ وہ گرہ شترو راشی (خانہ دشمن) میں اور نربل اور کمزور حالت میں ہو کر واقع ہو

خانہ جات کیندر و ابو کلم

خانہ جات کیندر (اوتاد) میں بلوان گھر اول لگن پھر دسواں پھر ساتواں اور پھر چوتھا گھر ہے۔ اس گھر میں ستارہ کا واقع ہونا مثل اس شخص سے متعلق ہے جو عالم ظہور میں واقع ہو۔ خانہ جات پنپھر (مائل الوتد) میں طاقتور خانہ اول گیارھواں اور پھر خانہ

پانچواں ہے۔ ان گھروں میں گرہ کا ہونا مثل اس شخص کے ہونا ہے جو مطلب سے دور ہو کر منتظر حصول مقصد ہو۔ خانہ جات آپوکلم (زائل الوتد) میں بلوان خانہ اول نانواں پھر تیسرا ہے۔ اس میں ستارہ کا واقع ہونا اور ساقط یعنی درشٹی سے رہت ہونا مثل اس شخص کے ہونا ہے جس نے اُمید سے قطع نظر کی ہو۔ خانہ جات کیندر میں ستارہ کی قوت ۲۰ بسوہ قوت سالم ہوتی ہے پنپھر (مائل الوتد) میں ۱۰ بسوہ ½ اور آپوکلم (خانہ زائل الوتد) میں ۵ درجہ ¼ حصہ قوت ہوتی ہے۔ جو خانہ ساقط اور درشٹی سے رہت ہے۔ اس کو کوئی قوت نہیں ہے۔

بارہ گھروں کی ذاتی و عارضی قوت

کنڈلی کے ۱۲ گھروں سے بلوان گھر میں قوت ذاتی و عارضی سے ممتاز ہونا گھر کا اس گھر کو طاقتور کرتا ہے۔ یہ ذاتی قوت بسبب طالع (لگن) سے پیدا ہوتی ہے۔ اگر لگن ایسا ہو کہ بعض ستارہ کیندر میں آجائیں تو کیندر میں بلوان گھر اول لگن ہوتا ہے۔ بعد ازاں دسواں گھر پھر گیارھواں پھر ساتواں پھر نانواں پھر چوتھا پھر پانچواں اور پھر تیسرا گھر ذاتی قوت رکھتا ہے۔ یہ ذاتی قوت بہ سبب تغیر و تبدل خانہ جات کنڈلی کے تبدیل نہیں ہوتی۔ کنڈلی کے ان بارہ گھروں میں خانہ چھٹا اور بارھواں ایسا نحس ہے کہ ان کی نظر یا درشٹی خانہ اول یا لگن پر نہیں ہے۔ اور نہ ہی ان کے اوپر خانہ اول یا لگن کی درشٹی ہے۔ اس لئے جو ستارہ ان گھروں میں واقع ہوتا ہے وہ مثل اس شخص کے تعلق رکھتا ہے جو اُمید سے مایوس اور پریشان ہو چکا ہے۔

برش یش گرہوں کی شبھ اور اشبھ اوستھا

کنڈلی میں جو بھاؤ اپنے سوامی یا شبھ گرہ سے یکت دُرشٹ ہو وہ اپنے بھاؤ کے متعلق سب پھل اچھے کرتا ہے۔ اگر بھاؤ سوامی درشٹ یکت نہ ہو تو مدھم پھل دیتا ہے [۲] جو بھاؤ پاپی گرہ یا شترو گرہ یا نیچ است گرہ سے درشٹ سے یکت ہو اس کا پھل ہمیشہ بُرا ہوتا ہے [۳] جب کسی بھاؤ پر کسی گرہ کی درشٹی نہ ہو اور نہ یکت ہو اس کا پھل معمولی سمجھا جاتا ہے [۴] لگن سے سپتم تک داہنی درشٹی اور سپتم سے لگن تک بائیں درشٹی سمجھی جاتی ہے۔ داہنی درشٹی بہ نسبت بائیں کے زیادہ بلوان ہوتی ہے۔

چندرماں فلک کی نسبت بدھ برہسپت کی درشٹی زیادہ بلوان ہوتی ہے۔ ان کے آگے بُرے گرہ کی درشٹی کارگر نہیں ہو سکتی [۵] جنم میں جو گرہ جس بھاؤ میں شبھ و اشبھ پھل دینے والا ہوتا ہے۔ برش میں بھی وہ گرہ اسی گھر ہو تو ضرور برش میں وہی پھل دیتا ہے [۱] جو گرہ جنم میں بلوان اور برش میں نربل ہو وہ برش کے اول حصہ میں شبھ اور آخر میں بُرا پھل دیتا ہے [۲] جو گرہ جنم میں نربل اور برش میں بلوان ہو وہ پہلا حصہ میں بُرا اور آخری حصہ میں اچھا پھل ظاہر کرتا ہے [۳] جنم و برش کا بلوان گرہ ہمیشہ اپنا پورن پھل ہر گھر میں کرتا ہے۔ اگر نربل ہو تو برش میں بُرا پھل دیتا ہے۔

سیارگان کی ذاتی اور عارضی قوت

قوت اور ضعف کے دو حصہ ہیں۔ اول ذاتی دوم عارضی۔ ذاتی قوت وہ ہے جو اصل ہو اور بوجہ لگن تبدیل نہ ہو جاوے۔ خواہ وہ ستارہ آپوکلم میں درشٹی رہت واقع ہو۔ دوم۔ عارضی وہ ہے جو بہ سبب لگن کے پیدا ہو جائے۔ یعنی لگن ایسا ہو کہ جس کے رُو سے اس کو قوت ملتی ہو۔ جیسا کہ بعض گرہ کیندر میں واقع ہوں تو اس حالت میں قوت ان کی کیندر گھروں میں بتدریج ہو جاتی ہے۔ کیندر میں بلوان گھر اول گھر پھر دسواں گھر پھر ساتواں گھر اور پھر چوتھا گھر ہے۔ جو گرہ کیندر میں ہو قوت اس کی سالم ہوتی ہے۔ اس سے دوسرے گھر یعنی خانہ جات پنپھر میں ½ اور اس سے تیسرے گھر خانہ آپوکلم میں ¼ حصہ قوت پائی گئی ہے۔ جو خانہ لگن سے درشٹی رہت ہے۔ اس کو کوئی قوت نہیں ہے۔ خانہ جات پنپھر میں طاقتور خانہ اول گیارھواں اور پھر پانچواں ہے۔ اور خانہ آپوکلم میں بلوان خانہ اصل نانواں اور پھر تیسرا قرار دیا گیا ہے۔ قوت ذاتی اور اصلی مولود کے نصیب میں اپنا کامل اثر دیتی ہے۔ اور قوت عارضی مولود کے لئے دولت عزت اور ناموری کی دلیل ہے۔ لیکن جو ستارہ ایسی راشی میں واقع ہو کہ جہاں اس کو قوت یا ضعف کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ جیسا کہ سورج کنیا راشی میں واقع ہو یا چندرماں دھن یا مکر راشی میں پڑا ہو تو ان میں اگرچہ ان کا کوئی تعلق اور قوت کا ذریعہ نہیں ہے لیکن ایسی حالت میں ہر دو راشی دھن مکر سے چندرماں کے لئے مکر بہتر ہو جائے گی۔

کیونکہ مستقن میں برکھ راشی اپنے اوچ استھان سے نکل کر کرک راشی اپنے گھر میں جاتا ہے۔ اور دھن راشی میں برسچک راشی ہبوط نیچ گھر سے نکل کر مکر راشی اپنے وبال میں جاتا ہے۔ اس لئے دھن راشی چندرماں کے لئے ضعف تر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح منگل کے لئے بے تعلق خانہ جات سے مستقن سے بدتر اور دھن سے بہتر اور کوئی خانہ نہیں ہے۔ کیونکہ مستقن میں برکھ راشی وبال سے کرک راشی اپنے نیچ استھان میں آجاتا ہے اور دھن راشی میں اپنے گھر سے نکل کر مکر راشی اوچ استھان میں جاتا ہے۔ یہ دلیل منگل اس شخص سے متعلق ہے جو کہ ایسے شہر میں واقع ہے۔ جو باشندگان اس شہر کو نہ جانتا ہو۔ اور نہ اس کی اس شہر کے رہنے والے پہچان رکھتے ہوں۔ یہ دلیل زیادہ تر اس وقت اثر رکھتی ہے۔ جب ایک ستارہ ایسی راشی میں آگیا ہے کہ اول درجہ یا انش سے آخیر راشی تک کسی ستارہ سے مقبل نہیں ہوا۔ اور نہ کسی ستارہ کی درشٹی میں آیا ہے۔ اس حالت میں وُہ اس راشی سے نکل گیا ہے تو یہ دلیل نحس ہے۔ اور اس شخص سے متعلق ہے کہ جو ایک شہر میں داخل ہو کر کسی کو نہیں دیکھتا۔ اور نہ اسے کسی نے دیکھا ہے۔ تو پھر ایسی صورت میں ضرور دہشت اور حیرانی اس پر غالب آئے گی۔ ایسی صورت میں یہ دلیل عاجز رہنے کاموں سے اور نقصان مال و پیش آنے مہمات بے فائدہ کے مقصود ہے۔ اس لئے اپنے خیالات کو دیکھنے کے وقت قوت و ضعف سیارگان کو اندرونے تعلقات ہر ایک راشی و درشٹی و اتصالات وغیرہ کے بخوبی دیکھ کر اور لگن و انش و درجات کو صحیح طور پر سپشٹ کرنے کے بعد اگر نتیجہ نکالا جائے تو حکم اس کا راست اور درست ثابت ہوتا ہے

قوت ذاتی

(دیراشی آفتاب صفحہ 86)

جو ستارہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان یا اپنے مثلثہ یا اپنی حد یا اپنی درجہ (دریکھانڈ) یا مارگی یا شبہ گرہوں کے واقع ہو یا مذکر ستارہ مذکر راشی میں اور مونث ستارہ مونث راشی میں پڑا ہو یا علویین شرقی یا سفلیین مغربی ہو، یا خانہ دوست میں (دمتر راشی) کا ہو کر پڑا ہو، یا دوست کے ہمراہ یا شبہ گرہ کے ساتھ قران رکھتا ہو یا ستارہ سعد کی اس پر نظر ہو اور غروب نہ ہو اور نہ ہی وکری حالت میں واقع ہو تو وُہ

ستارہ ہر طرح سے بلوان اور طاقت ور ہوتا ہے۔ اور اپنی قوت ذاتی اور اصلی سے ممتاز ہوتا ہے۔ خواہ وُہ لگن سے ساقط و ذلیل رہے یا خانہ آپوکلم میں واقع ہو۔

قوت عارضی

(دیراشی آفتاب صفحہ 86)

قوت عارضی وُہ قوت ہے جو بہ سبب طالع (لگن) کے پیدا ہو۔ یعنی لگن ایسا ہو کہ اس کے ذریعہ قوت اس کو حاصل ہو جائے۔ جیسا کہ بعض گرہ کیندر گھر میں پڑ جائیں تو قوت ان کی کیندر میں بتدریج ہو جاتی ہے۔ کیندر میں بلوان گھر اول لگن پھر دسواں گھر پھر ساتواں اور پھر چوتھا گھر ہے۔ خانہ جات پنپھر (مائل اوتاد) میں طاقتور اول خانہ گیارھواں پھر پانچواں ہے۔ خانہ جات آپوکلم میں بلوان خانہ اول نواں پھر تیسرا یا ستارہ خانہ فرح یا موافق مزاج میں بھی اس کو قوت حاصل ہو جاتی ہے۔ یہ قوت بہ سبب طالع (لگن) کے پیدا ہوتی ہے

قوت ذاتی و عارضی

(دیراشی آفتاب صفحہ 86)

بعض اوقات قوت ذاتی و عارضی ستارہ میں دونوں آجاتی ہیں۔ جیسا کہ لگن میکھ ہے۔ اور منگل لگن سے دسویں گھر میں مکر راشی میں اپنی اوچ راشی پر پڑا ہو۔ چونکہ لگن سے دسواں خانہ کیندر بلوان ہے اور مکر راشی دسویں گھر میں منگل کا اوچ استھان ذاتی قوت ہے۔ اس لئے اس میں قوت ہر دو قسم پائی گئی ہے۔ لگن برسچک ہو اور سورج سنگھ راشی اپنے گھر میں ذاتی قوت پر واقع ہو اور لگن سے دسویں گھر کیندر میں بلوان ہو یا لگن کرک ہو اور برہسپت لگن میں اپنے اوچ استھان ذاتی قوت پر اور کیندر بلوان لگن سیارگان خانہ اول میں واقع ہو۔

قوت و ضعف

(دیراشی آفتاب صفحہ 86)

کوئی ستارہ کسی راشی میں ایسا نہیں ہوتا ہے۔ جس کو قوت اس کی متمزج بہ ضعف اور ضعف کا متمزج با قوت نہ ہو۔ جیسا کہ ایک ستارہ است سورج سے دو کم تا ۱۲ دقیقہ (کلا) پر واقع ہے تو است سے اگرچہ ضعف حالت میں ہے۔ لیکن حد بالا سے قوت ور ہے۔ ایسے گرہ کی تاثیر سے بعض امیر اور دولتمند اگرچہ ہر طرح سے خوشحال اور باعزت و باقبال ہو جاتے ہیں۔ لیکن وُہ ایسی تکلیفات اور مصائب میں مثل بیماری ہائے شدید و غم اولاد و دیگر آفات وغیرہ گرفتار پائے جاتے ہیں کہ جن کو امیری اور

دولت کا کوئی خسارہ نہیں ہے۔ اور نہ زمانہ ان کا باخوشی اور چین سے بسر ہوتا ہے۔

ضعف ذاتی و عارضی

قوت سیارگان ذاتی و عارضی جیسے دو قسم کی پائی جاتی ہے۔ اسی طرح ضعف ذاتی و عارضی کی بھی دو اقسام ہیں۔ جو گرہ کیندر میں واقع ہو اور وہ راشی وبال یا نیچ استھان اس کا ہو تو ضعف ذاتی اس کا بمقابلہ عارضی قوت کے زیادہ رہے گا۔

ضعف ذاتی

جو ستارہ وبال (اپنے گھر سے ساتویں گھر) میں واقع ہو یا اپنے نیچ استھان یا وکری یا ارت حالت میں پڑا ہو یا نیچ انش سورج و چندرماں ۱۹- النشی تلاسہ ۲۸ انش برسچک تک واقع ہو۔ یا مابین پاپی گرہ سنیچر و منگل یا ہمراہ راہ و کیت کے پڑا ہو یا سورج گرہن یا چاند گرہن یا ستارہ مذکر خانہ مونث میں اور مونث خانہ ستارہ مذکر میں یا نحس یا خانہ دشمن یا مثلثہ یا حد یا وجہ یا علامتیں مغربی یا سفلیں مشرقی ہوں تو وہ ستارہ ضعف ذاتی رکھتا ہے۔ یہ ضعف اس کا بوجہ طالع (لگن) کے تبدیل نہیں ہوتا ہے اس کا اثر بھی مولود جہالت و بدبختی باطنی پر مؤثر ہوتا ہے۔

ضعف عارضی

خانہ آپوکلم یا خانہ ساقطہ (درشٹی رہت) یا خانہ ترح میں ستارہ کا ضعف عارضی ہوتا ہے۔ جو بوجہ تبدیلی طالع یعنی لگن کے تبدیل ہو جاتا ہے۔ ضعف عارضی بھی مولود افلاس و ذلت و خواری اور بیماری وغیرہ پر دلالت کرتا ہے۔ ہمیشہ سیارگان کی قوت اور ضعف متمزج ہوتی ہے۔ جس سے ان کے اثرات مختلف حالت میں تاثیر دیتے ہیں۔

گرہوں کی بشبھ و اشبھ تاثیرات

(۱) قوت ذاتی و عارضی کے علاوہ جب سورج نالویں گھر میں چندرماں تیسرے گھر میں منگل چھٹے گھر میں بدھ پہلے گھر میں برہسپت گیارھویں گھر میں شکر پانچویں گھر میں اور سنیچر بارھویں گھر میں آتا ہے تو مالک لگن طاقتور اور شادماں ہو جاتا ہے اور جب ان گھروں سے ساتویں گھر میں جاتے ہیں تو برخلاف اس کے پریشان حالت

میں تاثیر دیتے ہیں (۲) سورج کو دسویں گھر میں چندرماں کو چوتھے گھر میں سنیچر کو تیسرے برہسپت کو دوسرے منگل کو تیسرے شکر کو ساتویں اور بدھ کو نالویں گھر میں قوت حاصل ہوتی ہے۔ جس سے مالک لگن مستعد اور مضبوط ہو جاتا ہے۔ مگر جب ان سے ساتویں گھر میں جاتے ہیں تو طاقت ان کی ضعف ہو جاتی ہے (۳) جو خانہ ستارہ ضعیف میں مقابل خانہ جات قوت واقع ہوتا ہے۔ وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے۔ اس کی تاثیر لگنیش (مالک لگن) کو پریشان اور غمگین کرتی ہے۔ سورج کے لئے لگن سے تیسرا خانہ ضعف ہے۔ چندرماں کے لئے نالواں سنیچر کے لئے چھٹا۔ برہسپت کے لئے پانچواں منگل کے لئے بارھواں شکر کو گیارھواں اور بدھ کے لئے ساتواں خانہ لگن سے ضعف ہوتا ہے (۴) خانہ آپوکلم اور ساقطہ یعنی درشٹی سے رہت چھٹے اور بارھویں گھر میں ستارہ کا واقع ہونا منگل اس شخص سے متعلق ہے جس نے قطع نظر امید سے کی ہو۔ کیونکہ یہ دونوں گھر ایسے نحس ہیں کہ ان کی نظر یا درشٹی خانہ اول یا لگن پر نہیں ہے۔ اور نہ ان پر خانہ اول یا لگن کی درشٹی ہے۔ اس لئے جو ستارہ ان گھروں میں واقع ہوتا ہے۔ وہ منگل اس شخص سے متعلق ہے جو امید سے ناامید ہو گیا ہے۔ اور اپنے مقصد سے بیقرار اور پریشان اور فرار ہو چکا ہے۔ خانہ ششم میں ستارہ اس شخص سے متعلق ہے جو امید سے دغا بھاگ گیا ہو۔ اور بارھویں گھر میں منگل اس شخص کے ہوتا ہے جو بے تدبر اور محبوس ہو۔ اور اس مقام کے منسوبات سے ناکارہ اور ناکامیاب ہو (۵) مذکر ستارہ کا خانہ مونث میں ہوتا اور ستارہ مونث کا خانہ مذکر میں ہونا ضعف ہے (۶) جو ستارہ وکری یا است یا نیچ استھان یا وبال میں ہو تو وہ ضعف اور ردی ہو جاتا ہے۔ اگر کوئی دوسرا ستارہ اس وقت اس سے متصل ہو جائے تو وہ کمزور ستارہ ضعف حالت میں ہونے کی وجہ سے اس کی تدبیر یا درخواست امداد وغیرہ کو قبول نہیں کرے گا۔ کیونکہ وہ خود پریشان حالت میں ہو گیا ہے۔ یہ دلیل اس شخص سے متعلق ہے۔ جو شخص خود نادار ہو گیا ہے۔ یا بسبب کسی علت یا زحمت یا حادثہ کے ضعف تر اور کمزور ہو گیا ہے اور اس کے ذریعہ اگر دوسرا شخص چاہے کہ اس سے

کوئی تدبیر اور امداد حاصل کرے تو وہ اس کی التدعا اور تدبیر کو قبول کرنے سے عاجز ہو جاتا ہے۔ اور اس کی تدبیر کو رد اور دور کرتا ہے۔ یہ تدبیر مانع اور ہادم کار بلکہ اور مبنی ہے۔ فساد کاموں کے متعلق اور توقف ہر کام اور نہ بر آنے حاجات اور بند رہنے کاموں کے اور نہ پیش ہونے نزدیک بزرگوں اور عقلمندوں کے مقصود ہے (۷) جو ستارہ دوسرے ستارہ کی راشی نیچ یا وبال میں آکر اس کو دیکھتا ہے۔ تو وہ ستارہ جب اس کو اپنے نیچ یا وبال میں پاتا ہے تو اس سے انکار کرتا ہے۔ اگر دونو ایک دوسرے کے نیچ یا وبال گھروں میں واقع ہوں تو انکار دونوں طرف سے ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں یہ دلیل اوپر ابتدا امور فساد روزگار و بد انجام مرادات اور نہ روا ہونے حاجات سے منصور ہے (۸) جب کوئی ستارہ سیدھا چلتا ہو اس واسطے دکری ہونے کے کچھ قیام اختیار کرتا ہے۔ اس وقت حالت اس کی مثل اس شخص کے ہو جاتی ہے جو پریشان اور حیران ہو۔ اور حیرت اس کی روز بروز ترقی پر ہوتی چلی جائے (۹) جو ستارہ ترک بھون لگن سے چھٹے آٹھویں اور بارہویں گھر میں ہوتا ہے وہ بدی اور نحوست پر دلالت کرتا ہے (۱۰) جو ستارہ نحس گرہ کے ساتھ ہوتا ہے وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۱۱) ستارہ مونث کا انش مذکر میں ہونا اور مذکر ستارہ کا انش مونث میں ہونا کمزور اور ضعیف ہو جاتا ہے (۱۲) ستارہ مالک رات (سنیچر برہسپت سورج) دن راشی ستاروں میں اور ستارہ (منگل و شکر) مالک دن ستارہ رات میں واقع ہو تو کمزور ہو جاتا ہے۔

۔۲۔ گرہوں کی شبھ و اشبھ تاثیرات

(۱) شبھ گرہ بلوان ہو تو فائدہ دو چند دیتا ہے اگر وہ نربل مثل وکری یا است یا نیچ استھان یا وبال یا نحس خانہ میں واقع ہو تو فائدہ پہنچانے سے عاجز ہو جاتا ہے مثل سخی بے دولت اور مفلس کے (۲) شبھ گرہ اگر بلوان ہو تو وہ مثل سخی اور دولت مند آدمی کے فائدہ پہنچا سکتا ہے۔ اگر شبھ گرہ ضعیف اور کمزور حالت میں واقع ہو تو وہ فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ شبھ گرہ بلوان نقصان سے بچا سکتا ہے لیکن اگر وہ نربل یا

نحس ہو تو وہ دو چند نقصان پہنچا دیتا ہے (۳) پاپی گرہ بلوان ہو کر اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان میں پڑا ہو تو بدی اور نحوست کو دور کرتا ہے اور نقصان سے بچا دیتا ہے لیکن اگر وہ نربل اور کمزور حالت میں واقع ہو تو اس کی تاثیر سے دو چند بدی اور نقصان پہنچ جاتا ہے (۴) جو شبھ گرہ لگن کو نہ دیکھتا ہو وہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا سوائے تسلی اور امید کے (۵) جو پاپی گرہ لگن کو نہ دیکھتا ہو اس سے نقصان نہیں پہنچتا ہے۔ الا خوف و اندیشہ رکھتا ہے (۶) جو گرہ اپنے گھر میں ہوتا ہے وہ با اختیار خود کام کرتا ہے۔ لیکن جب وہ دوسرے گرہ کے گھر میں جاتا ہے تو فعل اس کا اس گرہ کی حالت سے متمزج ہو جاتا ہے (۷) اگر خانہ جات نیک ا و ۴ و ۷ و ۹ و ۱۰ و ۱۱ میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو تو امیدوں میں کامیابی۔ اور نیک و شریف مزاج اور خوش خلق اشخاص سے فائدہ اور آرام پہنچتا ہے۔ اگر پاپی گرہ ان گھروں میں بلوان ہو تو مقصد میں پریشانی اور بد لوگوں اور مخالفوں سے نقصان اور بدی پہنچاتا ہے (۸) اگر جات خوف و خطر ۶ و ۸ و ۱۲ میں کوئی شبھ گرہ بلوان ہو تو نقصان و رنج ان نیک لوگوں سے پہنچتا ہے جن سے خوف و نقصان کی صورت نہیں ہوتی۔ اگر پاپی گرہ بلوان ہو تو بد لوگوں اور شریر مزاج دشمنوں سے نقصان پہنچاتا ہے (۹) پاپی گرہ بخانہ ۳ و ۶ و ۸ و ۱۲ میں پریشانی اور نقصان زیادہ پہنچاتے ہیں (۱۰) شبھ گرہ بخانہ ا و ۱۰ و ۱۱ و ۹ میں بسبب قوت ذاتی و عارضی کے فائدہ لابد و خوشی دکھاتے ہیں (۱۱) اگر نیک ستارہ قوت ذاتی و عارضی سے ممتاز و مسرور ہو تو وہ فائدہ پہنچا سکتا ہے مثل دولتمندی اور سخی کے اگر نحس ستارہ نحس حالت میں واقع ہو تو دو چند نقصان پہنچا دیتا ہے۔ اگر نحس ستارہ قوی تر و خوشحال ہو تو نقصان سے بچا دیتا ہے۔ پس نیک ستارہ ضعیف سے نحس ستارہ طاقتور اچھا ہوتا ہے (۱۲) جو گرہ ایک راشی میں درمیان دو شبھ گرہوں کے واقع ہو یا اس کے اول اور مابعد کی راشی میں شبھ گرہ پڑے ہوں تو وہ طاقتور ہونے سے خوشی اور شادمان حالت میں ہوتا ہے اور جو گرہ اسی طرح اشبھ گرہوں کے درمیان واقع ہو اور وہ کمزور ہونے سے مبتلا تکلیف اور حیران و پریشان حالت کو اختیار کرتا (۱۳) جو گرہ است یا درجہ نیچ استھان یا خانہ وبال وغیرہ میں واقع ہو یا ایسے استھان پر ہو کہ وہاں اس کا کوئی تعلق اور

حق نہ ہو تو وہ ستارہ مثل قیدی یا مصیبت زدہ کے ہوتا ہے۔ پس اس وقت اگر کوئی دوسرا گرہ اس کا دوست بلوان ہو کر ان راشیوں سے تعلق رکھتا ہو اور اس سے متصل ہو جائے تو وہ اس کو اپنی طاقت سے امداد دے کر مصیبت سے رہائی دیتا ہے۔ اور فائدہ پہنچا دیتا ہے (۱۴) اگر وہ گرہ متذکرہ بالا (نمبر ۱۳) جو ضعیف الحال ہو کر مبتلا بہ نحوست ہے وہ اپنی نحوست سے نکل کر مرتبہ سعادت افزا اور اقتدار میں آ جائے مثل نیچ استھان سے اوچ استھان پر یا دبال سے اپنے گھر میں آ جائے۔ اور وہ گرہ بلوان جس نے امداد دی تھی۔ ضعیف الحال اور کمزور ہو جائے اور پھر اسی اوصاف میں باہم دیگر دونو متصل ہو جائیں تو اس وقت یہ گرہ اس کو مدد دیکر مصیبت سے خلاصی دلا کر فائدہ پہنچا دیتا ہے اور معاوضہ اس کا ادا کر دیتا ہے۔ یہ دونوں دلائل نجات سے متصل ہیں (۱۵) جس گرہ کے گھر میں کسی گرہ کا اوچ استھان ہو۔ وہ گرہ اس کی مدد کرتا ہے۔ جیسا کہ میکھ راشی میں سورج ہو تو منگل جو میکھ راشی کا مالک ہے اس کی مدد کریگا۔ خواہ منگل اس کو ناظر ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح مین راشی میں شکر کو برہسپت کی مدد ہے منگل کو مکر راشی میں سنیچر کی امداد ہے چندرماں کو برکھ راشی میں شکر کی مدد ہے۔ اسی طرح سنیچر کو تلا راشی میں شکر کی۔ اور برہسپت کو کرک راشی میں چندرماں کی مدد ہے لیکن بدھ کسی کو مدد نہیں دیتا ہے۔ اس واسطے وہ ممتزوج ستارہ ہے۔ ذاتی خاصہ نہیں رکھتا جس کے ساتھ شامل ہوتا ہے اسی کا خواص اختیار کر لیتا ہے (۱۶) جو گرہ اپنے اوچ یا شرف استھان پر واقع ہو وہ مالک اس راشی سے امداد چاہتا ہے اور وہ اس کو مدد دیتا ہے بشرطیکہ منگل سورج کو دیکھتا ہو یا قوی اور بلوان ہو اور خود کمزور حالت میں واقع نہ ہو (۱۷) جو ستارہ عین درجہ طالع یا لگن میں واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے (۱۸) جو ستارہ عین درجہ خانہ دہم پر واقع ہو وہ طاقتور ہوتا ہے (۱۹) جو ستارہ وکری (الٹی چال سے) مارگی (سیدھی حال) میں ہونے کے لئے قیام کرتا ہے وہ ستارہ مثل اس شخص کے دلالت کرتا ہے جو اپنے انجام کام سے مایوس و پریشان ہو کر پھر حصول مقصد کی امید میں ہو گیا ہے۔ اور اگر مارگی سے وکری (الٹی چال) میں ہونے والا ہے۔ یا وکری ہو گیا ہے تو مایوس الامیدی اور شکستگی کا مدبانہ پر دلالت کرتا ہے

(۲۰) جو ستارہ اپنی حد یا نیک ستارہ کی حد میں واقع ہو وہ خوشحال اور طاقتور ہوتا ہے اور اپنی حد میں وہ مثل اس شخص کے مشابہ ہے جو اپنے شہر یا گاؤں میں رہائش رکھتا ہے (۲۱) جو ستارہ اپنے گھر میں اور اپنے نوانشک میں واقع ہو وہ سب سیاروں سے بلوان ہوتا ہے۔ اس کا اعتقاد عظیم سعادت میں سب سے بہتر ہے۔ اس ستارہ کو برگوتم کہتے ہیں۔ لیکن اگر نوانشہ نحس میں ہو تو کمزور ہو جاتا ہے (۲۲) جو ستارہ اپنے دواد سانش میں واقع ہو وہ مثل اس شخص کے قیام رکھتا ہے جو شخص اپنے صحن خانہ میں واقع ہو۔ اگر برخلاف اس کے دواد سانش نحس میں ہو تو کمزور ہو جاتا ہے (۲۳) جو ستارہ شبھ گرہ کی وجہ یا درلیشکانڈ میں واقع ہو وہ خوشحال اور طاقتور ہوتا ہے۔ درلیشکانڈ نحس سنیچر و منگل میں نحس ہو جاتا ہے (۲۴) جو گرہ شبھ گرہ کے نوانشہ میں واقع ہو وہ شبھ اور نیک تاثیر دیتا ہے۔ اگر نوانشک نحس سنیچر و منگل میں ہو تو نحس ہو جاتا ہے (۲۵) جو گرہ شبھ گرہ کے دواد سانش میں واقع ہو وہ قوی اور بلوان ہوتا ہے۔ اشبھ گرہ سنیچر و منگل کے دواد سانش میں کمزور ہو جاتا ہے (۲۶) جو گرہ اپنے یا شبھ گرہ کے سپتانش میں واقع ہو وہ بلوان اور اپنے مرتبہ پر ہوتا ہے۔ پاپ اور نحس سنیچر و منگل میں ضعیف ہو جاتا ہے (۲۷) جو ستارہ درجہ یا انش شرف یا اوچ ۱۹ درجہ میکھ سے جو سورج کا اوچ استھان ہے تیسرے درجہ برکھ تک جو اوچ استھان چندرماں کا ہے آتا ہے وہ ستارہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو دانستہ خوشگوار اور نوارنی میں چلتا ہے۔ (۲۸) جو ستارہ علوی (سنیچر برہسپت و منگل) قبل طلوع سورج کے ۶۰ یا ۹۰ درجہ تک طلوع کرے تو وہ مثل شخص نوجوان اور قوی طاقت کے ہوتا ہے۔ اگر بعد طلوع سورج کے طلوع کرے تو مثل شخص ہمسایہ کے ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۲۹) جو ستارہ سفلی (شکر بدھ) سورج کے غروب ہونے کے بعد شکر ۴۷ درجہ تک اور بدھ ۲۷ درجہ تک طلوع کرے وہ بھی مثل نوجوان اور قوی طاقت کے دلالت کرتا ہے۔ (۳۰) جو ستارہ تیز رفتار سے چلتا ہو۔ یا اس ستارہ کے نزدیک ہو جو تیز رفتار سے چلتا ہے تو وہ ستارہ مثل شخص قوی اور بلوان ہوتا ہے (۳۱) جو ستارہ نہایت نرم رفتار

سے چلتا ہو یا اس کے نزدیک ہو تو وہ مثل شخص ضعیف اور کمزور تاثیر دیتا ہے۔
(۳۲) جو ستارہ ایک ستارہ سے دسویں یا گیارھویں گھر میں واقع ہو۔ وہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے (۳۳) جو ستارہ خانہ دہم سے لگن یعنی خانہ اول تک واقع ہو وہ طاقتور ہوتا ہے (۳۴) جو ستارہ خانہ چہارم سے ساتویں خانہ تک واقع ہو وہ طاقتور ہوتا ہے۔
(۳۵) جو گرہ لگن خانہ اول سے چوتھے خانہ تک یا ساتویں سے دسویں گھر تک واقع ہو وہ کمزور ہوتا ہے (۳۶) جو ستارہ راشی اتسائن میکھ سے کنیا تک واقع ہوتا ہے وہ قوی اور خوشحال ہوتا ہے (۳۷) جو گرہ خانہ جات نمبر ۲، ۵، ۸ و ۱۱ میں واقع ہو وہ مثل اس شخص کے ہوتا ہے جو دُور از مطلب ہو کر منتظر حصول مراد ہے (۳۸) دوست دشمن کے گھر میں جو گرہ ہوتا ہے وہ بلوان اور خوشحال ہوتا ہے شترو (دشمن) کے گھر میں نربل اور کمزور ہو جاتا ہے (۳۹) جو گرہ سنیچر منگل نحس گرہوں کی حد میں ہو وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۴۰) جو گرہ اپنی حد میں ہو۔ یا برہسپت شکر بدھ۔ چندرماں شبھ گرہوں کی حد میں ہو وہ بلوان ہوتا ہے (۴۱) جو گرہ اپنے گھر یا اپنے اوچ استھان یا اپنے درنکانڈ یا اپنی حد یا مثلثہ میں واقع ہو وہ بلوان اور طاقتور ہوتا ہے (۴۲) جو گرہ مابین دو نحس گرہوں کے ہوتا ہے وہ ردی حالت میں تاثیر دیتا ہے۔ اسی طرح جو گرہ درمیان شبھ گرہوں کے واقع ہو وہ بلوان اور طاقتور ہو جاتا ہے (۴۳) جو ستارہ نحس خانہ دوم میں ہو اور دوسرا ستارہ خانہ بارھویں میں واقع ہو اور ان کے مابین جو ستارہ ہے وہ ضعیف اور کمزور ہوتا ہے (۴۴) جب ایک ہی خانہ میں تین ستارے واقع ہوں۔ اور ان میں ایک ستارہ دو نحس ستاروں کے درجات یعنی انشوں میں واقع ہو وہ ضعیف اور کمزور ہو جاتا ہے (۴۵) جب ایک ستارہ نحس خانہ بارھویں میں مارگی ہو اور دوسرا ستارہ خانہ دوم میں وکری ہو تو ایسی صورت میں ان کے درمیان کرتری یوگ پیش آتا ہے جس سے کہ وہ یا تو ذائقہ الموت ہو جاتا ہے۔ یا قید وغیرہ میں حادثہ دیکھنا پڑتا ہے۔

برتھ کنڈلی میں گرہوں کی طاقت

(۱) جو گرہ لگن میں بیٹھا ہو وہ بلوان کہلاتا ہے۔ خواہ وہ شبھ ہو یا اشبھ حالت میں واقع ہو۔

(۲) جو گرہ اپنے گھر میں یعنی اپنی راس کا ہو کر بیٹھا ہو وہ بھی بلوان ہوتا ہے (۳) جو گرہ اوچ راس کا ہو کر واقع ہو وہ بھی قوی اور بلوان ہوتا ہے (۴) جو گرہ اپنے حد اور درنیشکانڈ میں ہو وہ بھی بلوان اور طاقتور ہوتا ہے (۵) جو گرہ لگن کو مترو درشٹی سے دیکھتا ہو وہ بلوان ہوتا ہے (۶) جس گرہ کو پاپک گرہ شترو درشٹی سے نہیں دیکھتا وہ بھی بلوان ہوتا ہے (۷) جو گرہ شبھ گرہ کے ہمراہ بیٹھا ہو وہ بھی بلوان ہوتا ہے (۸) جو گرہ چھٹے ساتویں اور لگن سے دسویں گھر میں بیٹھا ہو وہ بھی بلوان ہوتا ہے (۹) شیگر گتی (جلد چلنے والا) گرہ مند گتی (سست چلنے والے) گرہ سے زیادہ بلوان ہوتا ہے (۱۰) جو گرہ اودے ہوئے ہیں۔ وہ بلوان کہلاتے ہیں۔ اور جب است ہو جاتے ہیں تو کمزور اور نربل ہو جاتے ہیں۔
(۱۱) جو گرہ جب تک مارگی رہتا ہے بلوان ہوتا ہے۔ اور جب وکری ہو جاتا ہے تب نربل ہو جاتا ہے (۱۲) شکر چندرماں اور منگل یہ صبح کے وقت بلوان رہتے ہیں۔ اور برہسپت اور سنیچر نصف بلوان کہلاتے ہیں (۱۳) پرش گرہ (مذکر ستارہ) دسویں گھر سے چوتھے گھر تک بلوان ہوتے ہیں اور استری گرہ (مونث ستارہ) چوتھے گھر سے دسویں گھر تک بلوان حالت میں تاثیر دیتے ہیں (۱۴) پرش گرہ یکھم راس یعنی طاق راشی میں بلوان ہوتے ہیں اور استری گرہ سم راس یعنی بلوان تاثیر دیتے ہیں (۱۵) سورج تیسرے چھٹے دسویں اور گیارھویں گھر میں بلوان کہلاتا ہے۔ چندرماں بدھ برہسپت اور شکر پہلے دوسرے تیسرے چوتھے پانچویں ساتویں نانویں دسویں اور گیارھویں گھر میں بلوان ہوتے ہیں سنیچر اور منگل تیسرے چھٹے اور گیارھویں بلوان کہلاتے ہیں (۱۶) چندرماں منگل اور شکر است کے نہ ہوں اور آدھی رات کے اوپر برش پردیش (سال شروع) ہو تو بلوان شمار کئے جاتے ہیں۔ برہسپت اور سنیچر جو دن کو برش پردیشی ہو تو بلی شمار کئے جاتے ہیں۔ بدھ اور سورج جو اردھ راتری (آدھی رات) کے سمے پر برش پرویشی ہو تو بلوان کہلاتے ہیں

برتھ کنڈلی کے گرہوں کے یوگ

جو گرہ جنم میں بلوان اور برتھ میں نربل ہو وہ برش کے اول حصہ میں شبھ پھل

اور آخری میں بُرا پھل دیتا ہے۔ جو گرہ جنم میں نربل اور برش میں بلوان ہو وُہ پہلے حصہ میں خراب اور آخری سال میں اچھا پھل دیتا ہے۔ جنم و برش کا بلوان گرہ ہمیشہ اپنا پُورن پھل ہر گھر میں کرتا ہے۔ اگر نربل ہو تو ہمیشہ بُرا پھل دیتا ہے۔ جنم میں جو گرہ جس بھاؤ میں شبھ یا اشبھ پھل دینے والا ہوتا ہے۔ برش میں بھی وُہ گرہ اس گھر میں ہو تو ضرور برش میں وہی پھل دیتا ہے برعکس چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر ہو اور جنم و برش دونوں میں نربل ہو اور برش کا اشٹمیش بھی ۶ و ۸ و ۱۲ گھر ہو تو وُہ سال بہت منحوس اور ناقص ہوتا ہے۔

لگن کے حالات — برش

برش کنڈلی میں لگن یعنی خانہ اول کو تن بھون بھی کہتے ہیں۔ اس گھر کا سوامی لگنیش ہوتا ہے۔ اس بھاؤ سے شریر کی پُشٹی۔ دربلتا۔ صحت۔ رنگ رُوپ۔ عمر۔ نشانات اور جاتی وغیرہ کا وچار دیکھا جاتا ہے۔ برش کنڈلی میں اگر لگن اور لگنیش بلوان ہے تو اس برش میں شریر کی پُشٹی اور صحت اچھی ہوگی۔ اگر ایک بلوان اور دُوسری مدھم اوستھا ہے تو شریر کی پُشٹی کچھ کم ہوگی۔ اگر دونوں مدھم اوستھا میں ہوں تو شریر دربل اور کمزور رہے گا۔ اگر ایک مدھم اور دُوسرا کمزور ہے تو شریر کی پُشٹی کم ہوگی۔ اگر دونوں نربل اوستھا میں ہیں تو شریر کو اس برش میں آرشٹ ہوگا اور بیماری وغیرہ سے بہت دکھ پائے گا۔ (۲) لگن کا سوامی بلوان ہو کر اگر لگن یا کسی کیندر یا ترکون میں بیٹھا ہو تو شریر کو سکھ اور شانتی دیتا ہے۔ شترو کے مقابلہ میں وجے اور کامیابی ہوتی ہے اسی طرح چندرماں اگر پُورن بلوان ہو کر لگن پتی کے ساتھ کمبول یوگ کرے تو سکھ اور شانتی کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر لگن سے کرور درشٹ یکت ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی نہ ہو تو لڑائی جھگڑا اور کلیش سے دکھ پائے۔ غذا و خوراک اچھی میسر نہ ہو۔ دھوکہ اور فریب سے گزر اوقات کرے (۳) برہسپت لگن میں لگنیش ہو کر بڑا ہو تو راج دربار سے عزت مان اور دھن کی پراپتی دیتا ہے۔ لگن میں شبھ گرہ بلوان ہو یا لگنیش لگن کو دیکھتا ہو تو شریر کا سکھ تندرستی اور دھن دربیہ وغیرہ کا سکھ دیتا ہے۔ اگر لگنیش مدھم بلوان ہو تو تھوڑا پھل الپ بلی ہو تو پریشانی فکر و غم اور نقصانات سے تکلیف دیتا ہے (۴) جنم میں کوئی

پاپ گرہ کیندر گھر میں ہو اور وہ برش لگن میں پڑے تو اچھا نہیں ہوتا۔ جنم لگن کا سوامی پاپ گرہ ہو اور وہ برشیش کو بڑی درشٹی سے دیکھے تو آرشٹ و بیماری دیتا ہے۔ اگر اس کے ہمراہ دیگر کوئی پاپی گرہ ہو تو مرتیو برابر کشٹ پہنچتا ہے (۵) جنم کے سنیچر کی راشی برش لگن ہو تو شیت پت روگ سے بھے ہوتا ہے۔ اگر اس کو سنیچر دیکھتا ہو تو بندت روگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں اگر پاپ گرہ کا سمبندھ بھی ہو تو مرتیو بھے ہوتا ہے جنم کے منگل کی راشی برش لگن ہو اور پاپ گرہ شترو درشٹی سے دیکھتا ہو تو پت رکت اگنی بھے ہوتا ہے۔ اگر خود اس میں منگل یکت درشٹ ہو تو تھوڑا آرشٹ ہوتا ہے (۶) برش میں جنم لگنیش برش لگنیش اشٹمیش برش کا راجہ اور منتھیش بلوان ہو اور چھٹے آٹھویں بارھویں نہ ہو تو وُہ تمام سال خوشی و راحت اور عزت و آرام کی زندگی میں بسر ہوتا ہے۔ اگر یہ نربل ہو کر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر میں پڑے ہوں تو وہ سال بہت منحوس ہوتا ہے۔ اس برس میں مرت یوگ کا خطرہ بھی ہو جاتا ہے۔

دُوسرے گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ پنپھر اور دھن بھاؤ کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات دھن دولت نفع و نقصان لین دین پیسہ اور حالات معاش و کسب دولتمندی و مفلسی اور بیوپار خرید و فروخت کے متعلق بچار کیا جاتا ہے۔ اس گھر کا سوامی اگر برہسپت ہو جو کہ جنم کے دھن بھاؤ میں بیٹھا ہو۔ اگر وہ لگن سوامی سے انتقال کرے تو دھن دولت کی بڑھتی ہو۔ اگر دھنیش بلوان ہو کر جنم یا برش میں دھن بھاؤ کو دیکھے تو دھن کی پراپتی ہوتی ہے اگر وُہ کرور گرہ سے نربل ہو چکا ہو تو دھن ناش۔ اگر برہسپتی دوسرے یا آٹھویں گھر پاپ گرہ سے یکت ہو تو راج ڈنڈ سے بھے اور خطرہ دیکھتا ہے (۲) دھن بھاؤ یعنی دُوسرے گھر میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہو یا ہمراہ برہسپت دوسرے گھر ہو تو دھن دربیہ کی بڑھتی دیتا ہے۔ اس بھاؤ کے سوامی کو دھنیش کہتے ہیں۔ جب یہ بھاؤ اپنے سوامی سے درشٹ یکت ہو یا شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہو تو بھی مندرجہ پھل سکھ بڑھتی کو دیتا ہے (۳) جنم میں جو گرہ دھن دربیہ کے

دینے والا ہو وہ اور جنم کا دھنیش برش میں نشٹ بل ہوں تو دھن ناش اور خیانت وچوری کے
الزام کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر یہ دونوں بلوان ہوں تو دھن کی ترقی اور بڑھی ہوتی ہے اسی
طرح ہر ایک بھاؤ کے سوامی کا جنم و برش میں بل کے مطابق وچار کر لینا چاہیے۔ جنم میں جس
راشی کا برہسپت ہو اور وہ راشی برش لگن ہو اور اس میں برہسپت یا شنیچر گرہ درشٹ
یکت ہو تو راج سکھ بل پیش اور صحت کی بڑھی اور دھن دولت کا لابھ ہوتا ہے اگر جنم کا
برہسپت دھنیش ہو کر باپ سے مشریف ہو اور برش میں دوسرے گھر ہو تو دھن دولت
اور کھیتی کا ناش کرتا ہے (۵) جنم میں دھن گھر کو برہسپت دیکھے اور برش کا راجہ ہو
تو بنا محنت بہت دھن پراپت ہوتا ہے یا ایسا برہسپت جس بھاؤ میں برش میں ہو اس
کے سمبندھ میں پورن پھل دیتا ہے (۶) جنم میں جس بھاؤ کا سوامی برہسپت ہو اور برش
میں بھی اسی بھاؤ میں برش کا راجہ ہو کر بیٹھا ہو تو اس بھاؤ کے سب پورن پھل دیتا ہے۔
دھن گھر میں شکر شنیچر سے یکت و درشٹ ہو اور برش میں راجہ ہو کر بلوان ہو تو دھن دھانیہ
کا لابھ ہوتا ہے۔ اگر دھنیش و لگنیش کا ایک ہی گھر میں اشراف یوگ ہو تو دھن کا ناش
ہوتا ہے۔ اگر انفال یوگ ہو تو دھن دولت کا سکھ ملتا ہے۔ ان دونوں یوگوں میں سے کوئی
یوگ نہ ہو تب بھی دھن دربیہ کا سکھ پراپت ہوتا ہے (۷) دھن گھر میں اگر بلوان بدھ
برش کا راجہ ہو کر شنیچر سے یکت درشٹ ہو تو لکھنے پڑھنے کے کاموں میں اور شاستر کے
گیان وچار وپراکرم سے دھن ملتا ہے۔ جنم کا شنیچر گرہ برش میں دھن گھر ہو تو دھن دربیہ
کا لابھ دیتا ہے (۸) دھن گھر یا مال سہم میں بدھ برہسپت شکر میں سے کوئی گرہ ہو یا
درشٹ ہو تو راج سکھ اور دھن دولت کی پراپتی ہوتی ہے (۹) اگر سہمیش دھن سہم کے
مالک یا دھنیش پر شنیچر کی درشٹی ہو اور بلوان ہوں تو سکھ سے دھن لابھ ہوتا ہے۔
اگر شنیچر گرہ شترو درشٹی سے دیکھیں تو تین سے دھن لابھ ہوتا ہے (۱۰) لگنیش اور دھنیش
کا متر درشٹی سے متصل یوگ ہو تو بہت دھن ملے (۱۱) جنم میں سورج جنم لگن میں اور
برش میں دھن گھر ہو تو دھن کا سکھ دیتا ہے۔ اور ایسا سنیچر تھوڑا لابھ دیتا ہے۔ لیکن
دھن نقصان اور کاربیہ کا ناش بھی ہوتا ہے۔ اس یوگ میں اگر سنیچر سے برہسپت شکر یا بدھ

یا شنیچر چندرماں درشٹ یکت ہو تو دھن الیشور یہ سمبندھیوں سے سکھ دیتا ہے۔ اگر
برعکس یوگ ہو تو برعکس پھل کرتا ہے (۱۲) دھن بھاؤ میں اگر سورج ہو اور سوکھنیتر وغیرہ
کا نہ ہو تو چندر راجہ او راگنی سے بھے دیتا ہے اگر چندرماں ہو تو دھن دولت کی بڑھی
شترو کا ناش اور سمبندھیوں سے سکھ ملتا ہے۔ جنم لگن کا مالک برش لگن کے مالک
سے کیندر یا گیارھویں یا ترکون استھان میں پڑا ہو تو اس برس میں سکھ کی پراپتی
اور دھن کا لابھ ہوتا ہے

تیسرے گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ ابوکلم اور سہج بھون یا بھراتری استھان کہتے ہیں۔ اس بھاؤ کے
سوامی کو ترتیش کہتے ہیں۔ اس بھاؤ سے حالات بھائی بہن نوکر سفر یاترا، بیوپار
اور بل۔ لیش۔ پراکرم اور پرشارتھ وغیرہ کا وچار کیا جاتا ہے۔ اس بھاؤ کا سوامی
اگر اپنے اس بھاؤ کو دیکھتا ہو یا یکت ہو یا کوئی شبھ گرہ اس گھر میں بیٹھا ہو تو
اس خانہ کے متعلقات کی بڑھی کرتا ہے۔ اگر بلوان سورج یا شکر یہ تیسرے کا راجہ
ہو کر اس میں بیٹھا ہو تو بھائیوں سے محبت اور انس پیدا کرتا ہے۔ اگر است
ہو یا اشبھ گرہ اس کو دیکھے یا وکری ہو تو اس برش میں تکلیف یہ تکلیف سمجھنی
چاہیے۔ اگر ایسے یوگ میں برہسپت ہو تو بھائیوں سے سکھ اور پراکرم
و پرشارتھ کی بڑھی کرتا ہے (۲) برش کے ایسے یوگ میں اگر منگل ہو
یا اس کے ساتھ اس گھر کا سوامی انفصال کرے تو بھائیوں سے سکھ ہو۔ اگر برہسپت
یا منگل نربل ہوں یا نیچ یا است گت ہوں تو بھائیوں سے تکلیف پائے۔ ر
و یا کلتا سے دکھی ہو۔ شریف یوگ کا بھی یہی پھل ہے۔ سورج اس یوگ میں
راج مان کار بر سدھی سنر پر سکھ اور لابھ دیتا ہے (۳) اس گھر کا سوامی اگر اس
گھر میں ادھیکار یکت ہو یا لگنیش یا لشفا سے انفصالی ہو تو پریوار تری سکھ
سے تان دیتا ہے۔ اگر بدھ یا شکر یا چندرماں برش میں سوکھیتری و بلی ہو کر
تیسرے پڑے ہوں تو بھائیوں کا سکھ۔ اگر پاپ گرہ یوگ ہو تو برعکس پھل دیتا
ہے۔ اگر تیسرے گھر میں ایسا یوگ ہو۔ اس کا سوامی یا برش کا راجہ پاپی گرہ

کے ہمراہ ہو تو بھائیوں سے دکھ پہنچتا ہے۔ اگر برہسپت تیسرے یا لگن میں ہو اور پانچویں کا سوامی چوتھے ہو تو دھن کی بردھی اور ختروں کا ناش ہوتا ہے (۳) اگر برچھک راشی کا سنیچر تیسرے گھر ہو تو بھائیوں کو بیماری سے تکلیف پہنچے۔ اگر بدھ کی راشی میں منگل تیسرے ہو تو بھی ایسے پھل کا وچار کیا جاتا ہے تیسرے گھر سنیچر ہو۔ اور منگل کی درشٹی ہو یا منگل کی راشی کا بدھ ہو اور شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو بھائیوں سے سکھ اور مان ہوتا ہے (۵) جنم لگن یا برش لگن بدھ یا شکر ہو اور بلوان ہو کر تیسرے گھر ہو تو بھائیوں اور دیگر رشتہ داروں سے سکھ مان دیتا ہے تیسرے گھر کا مالک (برش کا راجہ) یا برش لگن سپتم ہو تو بھائیوں سے دکھ اور کلیش پہنچتا ہے (۶) اس گھر میں اگر پاپی گرہ ہو اور اس کا سوامی اور پراکرمی سہیتی کی اس پر درشٹی نہ ہو تو بھائی کو تکلیف دیتا ہے۔ اسی طرح سہودر سہم میں پھل سمجھنا چاہیے۔ اگر سہیتیں اور سہج سہاتیں وگرہ بلی یا چھٹے آٹھویں بارھویں گھر یا است یا وکری ہوں تو بھائیوں کو تکلیف اور روپیہ کا نقصان کرتا ہے اگر یہ شبھ سے یکت درشٹ ہوں تو برش میں اس بھاو کے متعلق سبھ پھل جاننا چاہیے

چوتھے گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ کیتبد اور سکھ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے پتری سمبندھی پھل دھن کھیتی۔ بھومی۔ گرام۔ جائے دفینہ۔ ماتری سکھ۔ بندھو متر اور سواری وغیرہ کا وچار کرنا چاہیے۔ اگر یہ بھاو اپنے سوامی یا شبھ گرہ سے درشٹ یکت ہو۔ یا بلوان ہو کر برش کا راجہ اس گھر میں پڑا ہو تو اس گھر کے سمپورن بھاؤ کی بردھی اور ترقی دیتا ہے (۲) اس گھر کا سوامی اگر اپنے ہی گھر میں بلوان ہو کر بیٹھا ہو تو پتا سے سکھ اور راحت دیتا ہے۔ اگر سورج یا چندرماں پاپ درشٹ ہو تو پتا سے دکھ ملتا ہے۔ اگر سورج یا چندرماں کی راشی کا سنیچر ہو تو ماتا پتا سے لڑائی اور کلیش پہنچتا ہے۔ اگر است ہو تو دشمن سے بھے اور یہی پھل ایسے سوکھیتر و سہمشیر کا ہوتا ہے (۳) جس راشی میں چندرماں

جنم میں ہو اور برش میں بھی اسی راس کے اندر پڑ جائے تو ماتا کو کشٹ دینے والا ہوتا ہے۔ اگر اسی گھر میں چندرماں شکر پاپ یکت ہوں تو ماتا پتا دونوں کو کشٹ دیتا ہے۔ اگر سورج چندرماں اکٹھے ہوں تو بھی یہی پھل برش میں سمجھنا چاہیے (۴) جنم کنڈلی میں جس راشی کا سورج ہو اور برش میں اسی راشی کا سنیچر پڑ جائے تو پتا سے کلیش اور فساد دیتا ہے جنم کے چندر کی راشی برش میں سنیچر ہو تو ماتا سے لڑائی وغیرہ اور کلیش دیتا ہے۔ اگر ایسا سنیچر اپنی راشی کا برش میں ہو تو ماتا پتا سے پریتی اور سکھ دیتا ہے۔ اگر سکھ سہم کا مالک بلی ہو تو ماتا پتا کو شبھ پھل دایک ہوتا ہے (۵) جنم کا چتر کلیش برش اور جنم میں ہیں بلی ہو تو ماتا پتا کو اشبھ پھل کے دینے والا ہوتا ہے۔ اگر ماتری یا پتری سہم وکری یا است ہو یا دگدھ بلی پاپ گرہ ہو اور وہ ہمراہ شکر ہو تو ماتا پتا کے لیے ناش کا کارن ہوتا ہے (۶) جنم کی چتر تھ راشی یا اس کے سوامی کی راشی میں سنیچر یا منگل ہو تو ماتا پتا کو کلیش دیتا ہے۔ اگر پاپ سے درشٹ یکت بھی ہو تو آتی کلیش۔ اگر شبھ سے درشٹ یکت ہو تو ماتا پتا کے لیے سکھ کا کارن ہوتا ہے (۷) برش کی چتر تھ راشی میں چندرماں شبھ یکت درشٹ و بلوان ہو تو اس گھر کے سب پھل بردھی اور مان کے دینے والے ہوتے ہیں۔ برہسپت بدھ شکر کا بھی یہی پھل ہوتا ہے سورج راہ اور سنیچر کا پھل اچھا نہیں ہوتا۔ بشرطیکہ ان کی حالت شبھ یکت اور سوکھیتری نہ ہو (۸) ماتری پتری سہم میں برش لگن کا انفصال ہو تو ماتا پتا کا سکھ اگر اس گھر میں لگن کا بھی انفصال ہو جائے تو بھی یہی پھل وچار کرنا چاہیے۔ اگر سکھ سہم یا ماتری پتری سہم کا لگن کے ساتھ انفصال اشٹم بھاؤ یش سے ہو۔ یا اشبھ پھل دینے والے کا منفی یوگ ہو تو ماتا پتا کو کلیش و بھے کے دینے والا ہوتا ہے۔

پانچویں بھاؤ کے حالات

اس گھر کو پنچم اور خانہ اسفعان کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات

سنتان بمتر۔ دوست ۔ دھن دولت فراز حل ۔ علم ودیا ۔ شبھ کرم ۔ بیوپار ۔ نمرتا اور انیتی اولاد کے متعلق وچار دیکھا جاتا ہے ۔ اس گھر کے سوامی کو بیجنپتی کہتے ہیں۔

جنم کی جس راشی میں برہسپت ہو اور وہ راشی برش میں پنچم ہو اور نیز اس میں برش کا راجہ ہوکر منگل یا بدھ بیٹھا ہو تو ضرور اس سال میں پُتر پیدا ہوگا۔ یہ برہسپت اگر کرور سے یکت ہو تو سنتان کی چنتا۔ اگر اس گھر سو کھیتر کا گرہ ہو تو استری اور بھائیوں سے سکھ دیتا ہے (۲) برہسپتی اگر برش کا راجہ ہوکر پانچویں یا گیارھویں گھر میں ہو تو سنتان کا سکھ دیتا ہے (۳) اگر منگل یا سینچر یا چندرماں ہین بلی ہو کر ان گھروں میں ہو، تو برعکس پھل دیتا ہے (۴) اگر پتر سہمیش برہسپت ہو اور پُتر بھاؤ میں بیٹھا ہو تو پتر لابھ ہوتا ہے اگر پتر سہمیش کو اس کا متری دیکھے تو بھی یہی پھل سنتان کی بردھی دیتا ہے (۵) برش کے پانچویں گھر میں بلوان سوکھیتری گرہ ہو تو پتر سکھ اگر وہ کرور سے یکت یا است ہو تو سنتان کو تکلیف پہنچتی ہے ۔ برش کا راجہ ہوکر شکر یا بدھ یا منگل یا سورج پانچویں گیارھویں گھر ہو تو پُتر کا سکھ دیتا ہے ۔ اگر اس یوگ میں پاپ پیرات گرہ ہو تو پتر سمبندھی میں کلیش دیتا ہے (۶) جنم کے برہسپت کی راشی برش لگن میں ہو تو پتر پراپتی ایسا ہی بدھ شکر کا پھل ہوتا ہے ۔ اگر ایسی سینچر کی راشی ہو تو پتر کا کشٹ اور ایسا ہی منگل کی راشی کا پھل ہوتا ہے (۷) جنم کا پنچمیش شکر ہو اور وہ جنم برش میں بھی بلوان ہوکر اسی گھر ہو اور لگنیش سے اتصالی ہو تو پتر پراپتی کا یوگ ہوتا ہے۔ اگر چندرماں۔ برہسپت شکر اپنی اوچ راشی کا ہوکر لگن میں یا پانچویں بیٹھا ہو تو پتر پراپتی۔ اگر منگل وکری ہوکر بیٹھا ہو تو پُتر سکھ کا ناش ہوتا ہے (۸) پانچواں گھر یا پتر سہم بلوان ہو تو پتر پراپتی دیتا ہے ۔ اگر یہ شبھ درشٹ یکت ہو تو اتی سکھ پُتر سمبندھ میں ہوتا ہے۔

اگر برش کا راجہ شبھ گرہوں کی درشٹی میں اس گھر بیٹھا ہو یا شبھ کی راشی میں بدھ ہمراہ منگل پانچویں گیارھویں گھر ہو تو مشرح صدر پھل دیتا ہے ۔ نربل بدھ کی حالت میں تکلیف ہوتی ہے (۹) جنم کی جس راشی میں سینچر ہو اور وہ راشی برش میں پنچم ہو یا کسی پاپ ادھیکاری گرہ سے درشٹ یکت ہو تو پتر پیڑا ہوتی ہے۔ جنم میں جو گرہ جس راشی میں

ہو وہ اس کا پدلگن ہوتا ہے ۔ وہ پد راشی بھی برش میں اسی جگہ ہو یا وہ گرہ اسی بھاؤ میں ہو تو بلوان ہونے کی صورت میں اس گھر کا ہر قسم کا پھل شبھ اور نربل ہونے سے خراب ہوتا ہے

چھٹے بھاؤ کے حالات

اس گھر کو خانہ آب کلم اور ریپو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات شترو روگ بیماری کا پیدا ہونا ۔ چور سے گھات ۔ چوپایہ اور حال ماموں وغیرہ کا بچار کیا جاتا ہے۔

اس گھر کے سوامی کو کھشٹیش کہتے ہیں ۔ برش کا راجہ اگر منگل ہو اور پاپ آکرانت ہو کر چھٹے یا ساتویں پڑا ہو تو رکت پت وکار سے آرشٹ ہو۔ اگر ایسا سورج ہو تو تیز روگ اگر سینچر یا بدھ ہو تو پت روگ۔ اگر شکر ہو اور کھشٹیش کی درشٹی ہو تو کھوٹے کرم سے وکار ہو۔ اگر ایسا چندرماں ہو تو کف سمبندھی روگ سے آرشٹ پہنچتا ہے (۲) سینچر وکری ہوکر اس گھر میں پڑا ہو تو رکت ۔ جر اور شول کی پیڑا ہو اسی طرح اگر برہسپت منگل سینچر یا سورج میں سے کوئی ایک چھٹے گھر ہو تو وات پت نیتر پیڑا۔ اگر ایسا شکر ہو تو مرتر پرمیہ اور شلیشم وکار سے کشٹ دیتا ہے ۔ بدھ یا چندرماں برش کا راجہ ہوکر اس گھر میں پڑا ہو تو بھی کسی طرح صورات پر دھیان پھل کہنا چاہیے (۳) جنم میں سینچر و منگل جس جس راشی میں ہوں ان میں کوئی راشی برش کا لگن ہو اور اسی پر چندرماں کی درشٹی ہو تو وات پت اور کف کا وکار ہوتا ہے۔ اس برش میں راج خاندان سے گھات وغیرہ بھی ہوتا ہے ۔ برہسپت پاپی گرہ کے ہمراہ آٹھویں گھر ہو اور چندرماں منگل کے ساتھ لگن میں ہو تو مورچھا۔ اگر سینچر ہو تو آرشٹ بھی اور تکلیف دیتا ہے (۴) جنم و برش میں بدھ کھشٹیش ہو تو کھوڑا آرشٹ ہوتا ہے ۔ اگر سینچر چھٹے گھر ہو تو سنیپات تیز روگ تھم جور کا بھی ہوتا ہے ۔ اگر برہسپت وکری پاپ آکرانت چھٹے گھر ہو اور چندرماں سے کنبول نہ ہو تو وات روگ وغیرہ سے بشرح صدر پھل دیتا ہے (۵) منتھا چھٹے یا ساتویں گھر ہو اور سینچر کی درشٹی میں ہو تو شول روگ سے پیڑا ہو اگر برہسپت یا شکر کے گھر منگل است ہوکر پڑے تو گل گنڈا اور پھوڑا پھنسی کا آرشٹ ہوتا ہے ۔ برشیس یا لگنیش سے کھشٹیش کا انفصال

ہو تو کھشٹیش کی جوات وغیرہ سنگیا ہے۔ اس کے مطابق بیماری اور آرشٹ ہوتا ہے۔ (۶) جنم کے کیندروں کے پاپی گرہ برش لگن میں ہوں تو بیماری اور روگ کی بڑھتی کرتے ہیں۔ اگر برہسپت چندرماں اشٹم اور لگن میں ہو تو جسم کو روگ سے کسی حصہ میں تکلیف پہنچتی ہے۔ یا مارا جاتا ہے۔ اگر پاپی کے ہمراہ برہسپت آٹھویں گھر ہو اور منگل لگن میں ہو تو ننداآلس مورچھا سے آرشٹ ہوتا ہے (۷) جنم میں جس بھاؤ میں شکر ہو اس میں سورج برش میں ہو تو دھاتو وکار سے روگ ہو۔ اگر جنم میں سورج شکر کے ساتھ ہو اور برش میں شکر چھٹے گھر ہو تو کام وکار سے آرشٹ ہوتا ہے۔ (۸) برش کا اشٹ دن کا ہو اور جنم یا برش لگن میں سورج یا منگل کی راشی کی حد دریش وغیرہ کوئی ادھیکار ہو تو بخار سے آرشٹ ہو اگر شبھ درشٹ ہو تو تھوڑا کشٹ دیتا ہے (۹) راتری کا جنم ہو اور شکل پکش کے چندر کا منگل سے اتصال ہو تو روگ ناش اگر چندرماں کا سینچر سے اتصال ہو تو بیماری اور آرشٹ دیتا ہے۔ جنم اشٹ دن کا ہو اور کرشن پکش کا چندرماں ہو منگل کے ساتھ اتصال ہو تو روگ ہوتا ہے۔ اگر سینچر سے اتصال ہو تو روگ ناش ہوتا ہے۔ اگر ایسا ہی ہو اور سورج ہمراہ منگل یا سینچر اتصال ہو اور بدھ کیتو یکت بھی ہو تو سمپورن برش میں روگ بھے کا پھل دیتا ہے۔ منتھا چھٹے یا ساتویں گھر سینچر یا کسی دیگر پاپی گرہ کے ساتھ ہو یا شترو راشی میں ہو یا شترو درشٹ ویکت ہو تو شل روگ سے آرشٹ ہوتا ہے (۱۰) جنم میں جس راشی کا شکر برہسپت ہو اسی راشی میں منگل است گت ہو تو پھوڑا پھنسی داد شیتلا وغیرہ یا شوپت پت یا گنڈمال وغیرہ روگ سے آرشٹ ہوتا ہے۔ جنم کے برہسپت یا شکر کی راشی کا بدھ برش میں ہمراہ چندرماں ہو تو کشٹ وغیرہ روگ سے آرشٹ ہوتا ہے (۱۱) جنم لگنیش یا منتھیش چھٹے گھر پاپ یکت یا درشٹ ہو اور نربل ہو تو چوٹ پڑیا یا کسی انگ میں روگ ہوتا ہے۔ منتھا و منتھیش اور لگن و لگنیش یہ چاروں پاپ گرہوں کے بیچ ہوں تو اس برش میں روگ کی بڑھتی ہوتی ہے۔ ان میں سے ایک یا دو ایسے ہوں تو روگ۔ اگر چاروں ہی ایسے ہوں تو

مرتیو برابر کشٹ دیتے ہیں (۱۲) منتھن کنیا تلا راشی کا شکر چھٹے گھر ہو تو کف روگ سے تکلیف ہو۔ اگر جنم کا کھشٹیش منگل ہو اور برش میں چھٹے گھر پڑا ہو تو روگ بھئے۔ اگر پاپ کے ساتھ اتصال ہو تو روگ کی بڑھتی۔ اگر شبھ گرہ سے اتصال ہو تو تھوڑا کشٹ دیتا ہے۔ شبھ گرہ اپنی راشی کا ہو کر چھٹے گھر ہو تو استری یدرا کا کارن ہوتا ہے۔ روگ کسی حصہ جسم میں ہوگا۔ اس میں وہ گرہ جس راشی یا نوانش میں ہو اس میں اس کا جو انگ استھان ہو وہ حصہ روگ کا سمجھنا چاہیے

ساتویں بھاؤ کے حالات (پرش)

اس گھر کو خانہ ازدواج کلیدر اور استری بھون کہتے ہیں۔ اس بھاؤ سے بیوپار استری پراپتی۔ چوری شدہ چیز کا پتہ اور یاترا سفر وغیرہ کا وچار کرنا چاہیے۔ اس گھر کے سوامی کو سپتمیش کہتے ہیں۔ اس گھر میں شبھ گرہ اگر بلوان پڑا ہو تو مندرجہ بالا ملنو بات کی ترقی دیتا ہے (۲) جنم کا سپتمیش برش میں شکر سے درشٹ یکت ہو کر کسی گھر میں پڑا ہو تو اس برس میں استری سکھ اور سنگم ولاس بہت ہوتا ہے (۳) جنم کے شکر کی راشی میں برہسپت کیندر یا ترکون میں پڑا ہو تو استری سکھ دیتا ہے۔ بیواہ سپتمیش اس راشی میں ہو تو بھی یہی پھل کرتا ہے۔ (۳) جنم کے شکر کی راشی میں برش لگنیش کی راشی ہو تو بیاہ شادی کا سکھ دیتا ہے۔ اگر اس راشی میں چھین چندرماں ہو تو استری سنگم کم ہو۔ اگر اس میں بلوان منگل ہو تو استری سکھ کام چینٹا ولاس بہت ہوتا ہے (۴) جنم لگنیش و برش لگنیش سپتم میں بلوان ہو تو استری سکھ بہت دیتا ہے۔ جنم کے شکر کی راشی برش کنڈلی میں ساتویں گھر ہو اور شکر راجہ ہو تو استری لابھ کا سکھ ہوتا ہے (۵) ساتویں گھر شکر ہو اور اس کو ادھیکاری بدھ دیکھے تو کم عمر کی پراستری سے محبت ہو۔ اگر ایسے سینچر کی اس پر درشٹی ہو تو بدھ استری سے۔ اگر ایسے برہسپت کی درشٹی ہو تو اپنی استری سے پریتی اور سنتان سکھ دیتا ہے۔ شکر کے گھر بدھ ہو یا سوکھیتری گرہ اس میں پڑا ہو تو استری سے

خوب سُکھ ملتا ہے۔ اگر سپتمیش نشٹ بلی ہو تو ودیشیا استری سے سنگم دیتا ہے (۶) لگن یرش کا راجہ ہو اور بلوان ہو کر ساتویں گھر پڑا ہو تو استری ولاس سُکھ بہت دیتا ہے۔ اگر برہسپت کی حدہ میں لگن ہو اور منگل کی درشٹی میں ہو تو خوب یرتی کی بڑھی ہوتی ہے۔ اگر بدھ کی درشٹی یا یوگ ہو تو بال ولاس ہو۔ اگر سنیچر درشٹی یوگ ہو تو بڑھ استریوں سے دیب چار کرتا ہے۔ اگر برہسپت کا یوگ درشٹی ہو تو نئی اور سُندر استری سے سُکھ ولاس ہوتا ہے (۷) پانچویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر ساتویں ہو تو استری سے سُکھ دیتا ہے۔ اگر بلوان لگن سپتم گھر کا سپتمیش ہو کر برش لگن میں ہو تو بیاہ شادی کا یوگ دیتا ہے۔ اگر نربل لگن ساتویں ہو تو استری سے کشٹ بہت ہوتا ہے (۸) برش میں برہسپت پاپ درشٹی یوگ سے رہت ہو کر پڑا ہو تو وہ استری سُکھ ولاس دیتا ہے۔ اگر لگن کے گھر منگل ہو یا است ہو اور ساتویں گھر منتفا ہو یا کوئی پاپ گرہ درشٹ یکت ہو تو استری پتر کی چنتا سے کلیش ہوتا ہے (۹) لگنیش و سپتمیش میں باہم انفعال ہو تو استری سُکھ اگر لگن کی درشٹی ہو تو نئی استری ملتی ہے (۱۰) منگل برش کا راجہ ہو کر اور پاپ آگرنت ہو کر بیٹھا ہو تو استری کو کشٹ۔ اگر چندرماں کی راشی کا ہو تو اگنی کا بھے۔ مہقن راشی میں ہو تو راجہ یا چور کا بھے دیتا ہے (۱۱) برش کے پانچ ادھیکاریوں میں سے کسی کی راشی میں سورج ہو تو استری سمبندھ سے تکلیف دیتا ہے۔ برہسپت منتفا کے ہمراہ یا منتفیش کے ہمراہ درشٹ یکت ہو تو بیاہ کا یوگ دیتا ہے۔ سورج منگل کے ہمراہ منتفا سپتم ہو اور استری سہم پاپ آکرنت ہو تو بھی استری سے کشٹ پہنچتا ہے۔ پاپ کی درشٹی سے اور بھی بُرا پھل ہوتا ہے۔ (۱۲) برش کا راجہ منگل ہو اور لگن اس کو دیکھتا ہو تو استری ولاس ہو۔ اگر برعکس یوگ ہو تو تھوڑا سُکھ دیتا ہے۔ جنم کا سپتمیش لگن ہو اور برش میں بھی بلوان ہو کر سپتم میں لگنیش سے انفعال ہو تو سُکھ سے استری ملتی ہے (۱۳) جنم یا برش کے استری سہم میں منگل یا لگن کی درشٹی ہو تو بیاہ شادی یوگ کا سُکھ دیتا ہے۔

جنم کا سپتمیش برش میں استری سہم کا سوامی ہو تو استری سے سُکھ ملتا ہے۔ جنم کا سپتمیش منتفیش یا راجہ ساتویں دسویں گھر ہو۔ تو بھی بشرح صدر بھی پھل دیتا ہے۔

آٹھویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ پیشقرا اور مرتیو بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات پُورب سنکیت ودھیہ وراثت آیودھی۔ شترو۔ روگ۔ چنتا۔ مارگ وچار اور سواری وغیرہ کا سُکھ دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو اشٹمیش کہتے ہیں۔ اس گھر میں شبھ گرہ یا سوکھیتری گرہ ہو تو شبھ پھل اگر پاپ آکرانت ہو تو اس کے برعکس اس بھاؤ کی ہانی دیتا ہے (۲) برش کا راجہ اشٹم میں ہمراہ منگل پڑا ہو تو مرتیو برابر یوگ دیتا ہے۔ اگر اشٹم گھر کا سوامی برش لگن پتی کے ساتھ انفعال یوگ کرے تو تھوڑی تکلیف دیتا ہے۔ آیو میں خطرہ نہیں دیتا۔ اگر منگل بدھ سورج کے ساتھ آٹھویں ہو تو مرتیو سمان خطرہ ہوتا ہے۔ اگر سنیچر دسویں گھر ہو تو اگنی اور وایو کا بھے۔ اگر سورج کے ہمراہ دسویں گھر منگل ہو تو راج دربار سے دُکھ اور خطرہ دیتا ہے۔ اگر بلوان ہو کر سنیچر دسویں پڑا ہو تو استری سے بھے دیتا ہے (۳) مرتیو روگ سہم سے اشٹم کا سوامی اشٹم پڑا ہو یا جنم لگن سے اشٹم ہو تو مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے۔

(۶) برش کا راجہ منگل ہو تو لڑائی جھگڑے کا بھے سنیچر بارھویں گھر ہو تو شترو سے تکلیف و نقصان اگر سپتم ہو تو مجلس نکاح میں فساد اور تکلیف دیتا ہے۔ برش کا راجہ منگل ہین بلی ہو کر پاپ گرہ سے یکت ہو تو لوہے کے شستر سے زخم ہوتا ہے۔ اگر وہ منگل میکھ سنگھ دھن راشی میں ہو تو اگنی بھے اگر مہقن کنیا تلا یا دھن راشی کے پہلے نصف حصہ میں ہو تو چور وغیرہ دشٹ آدمیوں سے خطرہ ہوتا ہے۔ اگر یہ منگل دسویں ہو تو راجہ سے یا چور سے بھے دیتا ہے۔ اگر چوتھے بیٹھا ہو تو ماتا پتا وغیرہ سمبندھیوں سے آرشٹ کا کارن ہوتا ہے (۷) لگن سوامی اشٹم میں منگل سے درشٹ یکت ہو تو وایو کف سے پیڑا اور دھن کا ہانی ہوتا ہے۔ برش کا راجہ منگل یا بدھ ہو اور نانویں گھر پڑا ہو۔ یا بلی ہو کر تیسرے ہو تو شروع میں کاریہ کی سدھی دیتا ہے۔ اور جو کاریہ چلائماں ہو تو اس کی پشٹی کرتا ہے۔ منگل راجہ ہو کر تیسرے یا دسویں گھر پڑا ہو اور شبھ کی درشٹی میں ہو تو یاترا کا یوگ دیتا ہے۔ اگر اس یوگ میں ہمراہ منگل کنبول یوگ ہو تو اس

برش میں یا ترا سفر ضرور ہوتا ہے (۸) برش کے راجہ اور لگنیش کا اتصال ہو تو سواری کا سکھ دیتا ہے۔ اگر برعکس یوگ ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔ لگنیش منقیش پرشیش اور اشٹمیش میں اتصال یوگ ہو تو مرتیوں کے سمان پھل دیتے ہیں۔ پرشیش ہمراہ منگل اشٹم پڑا ہو یا چندرماں منگل کے ہمراہ چھٹے آٹھویں بارھویں ہو تو بلبرج صدر مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے (۹) جنم لگنیش پاپی کے ہمراہ اشٹم ہو یا منتھا سینچر کے ہمراہ ہو اور اس کو منگل چترتھ وسم درشٹی سے دیکھتا ہو یا سینچر آٹھویں گھر میں اشٹمیش سے اتصال یکت ہو تو آتم گھات سے مرتیو کا بھے دیتا ہے (۱۰) اگر ادھیکاری بدھ پر منگل کی شترو درشٹی ہو تو خون وکار۔ اگر بدھ است ہو کر منگل کے ہمراہ ہو تو پردیس گمن روگ بھے یا قید و بندھن میں خطرہ اور بھے ہوتا ہے۔ اگر ادھیکاری سینچر دسویں ہو تو لوہے کے زخم سے پیڑا دیتا ہے (۱۱) منگل ادھیکار رہت اشٹم ہو تو اگنی بھے۔ یا شترو وغیرہ یا راج سے بھے دیتا ہے۔ منگل اگر ادھیکاری ہو کر دسویں ہو تو گھوڑے وغیرہ چوپایوں سے تکلیف اور خون کا وکار دیتا ہے۔ اگر منگل بارھویں اور سورج دوسرے گھر ہو تو بجلی مباحثہ سے تکلیف ہو۔ پرشیش منگل سے پیڑت ہو تو شترو سے بھے اور خطرہ دیتا ہے (۱۲) جنم کا لگنیش است ہو کر برش میں اشٹم ہو تو سفر میں کو آرشٹ اور شترو سے بھے دیتا ہے (۱۳) جس راشی میں جنم کا منگل ہو، وہی برش لگن ہو۔ پرشیش بدھ بھی نشٹ بلی ہو تو وہ برے خیالات کا آدمی ہوتا ہے۔ اگر لگنیش و اشٹمیش اشٹم میں پاپی سے یکت درشٹ ہو تو مرتیو کے سمان بھے دیتا ہے۔ میکھ۔ سنگھ۔ دھن کا لگنیش پرشیش ہو کر اشٹم پڑا ہو تو تلوار سے بھے دیتا ہے۔ پرشیش برہسپت ہو اور پاپی سے درشٹ یکت ہو کر دوسرے آٹھویں گھر ہو تو دھن ہانی اگر سینچر سپتم ہو تو جھوٹے الزام و جھگڑے میں خطرہ دیتا ہے۔ جنم کا اشٹمیش سینچر ہو اور برش میں اشٹمیش ہو کر لگنیش سے کمزور درشٹ اتصال یکت ہو۔ تو شروع برش میں ہی مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے۔ مرتیو یوگوں پر شبھ گرہ کی درشٹی یا اتصال ہو تو مرتیو یوگ کا بھے بھنگ ہو جاتا ہے۔

نانویں گھر کے حالات (برش)

اس گھر کو خانہ نہ کون اور دھرم دبھاگ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات دھرم

کاریہ میں بردھی شبھ یاترا بھاگ (قسمت کا اودے) پنیہ و پاپ مارگ میں پڑنے پرتی اور ایشور بھکتی۔ اقبال و زوال وغیرہ کا وچار دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو نہمیش کہتے ہیں۔ اس گھر میں اگر شکر راجہ ہو کر پڑا ہو یا تیسرے گھر میں بلوان ہو تو اس برس میں یاترا مارگ سے سکھ ہوتا ہے۔ اگر ایسے ہی کسی شبھ گھر کا یوگ ہو تو تیرتھ یاترا کا ابھمانی ہوتا ہے۔ لگنیش اور نہمیش کا یوگ ہو تو ضرور یاترا دیتا ہے۔ اگر برہسپت نانویں ہو تو دور کی یاترا اگر سینچر نانویں ہو تو یاترا سکھ دائک نہیں ہوتی۔ سنتان کے سمبندھ میں دکھ اور کلیش ہوتا ہے (۲) برش کا راجہ منگل ہو اور برش میں تیسرے نانویں گھر میں بلوان ہو اور پاپ سے یکت ہو تو سفر فائدہ مند اور شبھ ہوتا ہے۔ جو کاریہ بھی سپھل ہو جاتا ہے۔ اور جل کرم نہر وغیرہ سے فائدہ ہوتا ہے۔ برش کا راجہ ہو کر منگل کسی کیندر گھر میں ہو تو دور کی یاترا دیتا ہے۔ اگر نہمیش سو کھیتری ہو کر بلوان ہو تو سکھ سے یاترا ہوتی ہے۔ اگر مارگ سہم کا سوامی نانویں گھر ہو تو مارگ سکھ اگر پاپ یکت ہو تو تکلیف۔ اگر دھرم پتی سے یکت یا است ہو تو جاتی سے کشٹ کر دیتا ہے (۳) پرشیش سورج ہو اور تیسرے یا نانویں گھر ادھیکاری ہو کر چندرماں اس سے کمبول یوگ کرے۔ اور سو کھیتری اوچ وغیرہ کا ہو تو اپنی خواہش سے سفر کرے۔ راستہ میں سکھ ہو۔ اگر وہ سورج سو کھیتر وغیرہ کا ادھیکاری ہو تو دوسروں کی پریرنا سے گمن ہو اور سکھ پائے (۴) پرشیش شکر ہو اور تیسرے نانویں گھر کرور سے رہت ہو کر بلوان بھی ہو۔ اور وکری گت ہو تو سفر میں سکھ اگر است ہو کر ان گھروں میں پڑا ہو تو اپنی خواہش کے برخلاف سفر پیش آئے۔ پرشیش بدھ پاپ رہت بلوان ہو کر تیسرے یا گیارھویں گھر وکری ہو تو تیرتھ اور دیو تا سمبندھی یاترا ہو۔ اگر اس بدھ کی طرح برہسپت پرشیش ہو اور پاپ گرہ رہت ہو کر تیسرے یا نانویں گھر ہو تو تیرتھ اور دیو سمبندھی یاترا دیتا ہے اگر ہین بلی یا کرور پیڑت وغیرہ یوگ ہو تو اشٹ گمن ہوتا ہے۔ شبھ یاترا نہیں ہوتی۔ (۵) جنم میں جس راشی کا برہسپت ہو اگر اس میں برش کا منگل ہو اور نانویں پڑا ہو تو سفر میں مرتیو کا بھے دیتا ہے (۶) منگل جنم کنڈلی میں سو کھیتری ہو اور برش میں بھی سو کھیتری ہو کر نانویں پڑا ہو تو سفر سے خوشی اور شبھ سفر ہوتا ہے (۷) سینچر ادھیکار رہت ہو کر

M. Abdul Hamid
5-1956

سائیں نانویں ہو تو راستہ میں چور کا خطرہ۔ ایسے ہی برہسپت ادھیکار رہت ہو۔ تو
دور یا ادیتا ہے۔ اور راج سنگھم سے لابھ ہوتا ہے۔ اگر برشیش منگل رہت ہو کر نانویں ہو
تو رشتہ داروں سے دور گمن کرتا ہے (۸) برشیش بلوان ہو اور کسی پاپی سے یکت ہو کر
بارہویں ہو تو پردیش میں کوئی ادھیکار ملنے سے گمن دیتا ہے۔ بنفسہٖ اس گھر میں یا تیسرے
پا اور سکھ کو دیتی ہے۔ اگر ان گھروں میں پاپی سے یکت ہو تو پاپ کرم میں دھن ترک کا ناش
کرنے والی ہوتی ہے۔ برہسپت سے نانویں بلوان منگل ہو تو شبھ یاترا یا بدھ یا منگل کیندر
میں بلوان ہوں تو بے لیش و سکھ دینے والی یاترا ہوتی ہے۔ اسی طرح بھاگ وغیرہ دیگر باتوں
کا شبھ اشبھ وچار کر لینا چاہئے۔

دسویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ کیندر اور کرم و راج بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے بن کر راج بردھی بہتر و دیہ
نواس استھان۔ پتا پر یوجن۔ برشا اور آکاش منڈلی کا وچار کیا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو
دسمیش کہتے ہیں۔ برش کا راجہ یا کوئی بلوان شبھ گرہ یا اوچہ سو کھیتر کا گرہ اس گھر میں پڑا ہو تو مندرجہ
بالا منسوبات کی ترقی اور شبھ پھل کی بردھی دیتا ہے۔ اگر بلوان سورج چوتھے گھر میں ہو تو مناسب
عہدہ بھی حاصل ہو جاتا ہے۔ اگر گیارھویں گھر ہو تو راجہ سے مان اور دھن کی پراپتی دیتا ہے۔
(۲) برش میں سورج سنگھ راشی کا ہو کر پانچویں بیٹھا ہو اور بلوان ہو تو راج پدوی۔ اگر نیچ
کا سورج دسویں ہو تو بندھن قید وغیرہ سے بچنے اور خطرہ دیتا ہے۔ اگر بلوان سورج راجہ ہو
کر چوتھے بیٹھا ہو تو باپ دادا کا راج یا کوئی عہدہ ملے۔ اگر گیارھویں گھر پڑا ہو تو وزیر شیر دل
وغیرہ سے ملتری اور سمبندھ دیتا ہے (۳) جنم کے سورج کی راشی لگن میں ہو اور اس میں منتقا
واقع ہو یا دسویں ہو تو راج پراپتی و سکھ دیتا ہے۔ اگر نیچ کا سورج ہو کر پاپی کے ہمراہ
دسویں ہو تو راج سے مرنیو یا قید وغیرہ کا بھے دیتا ہے (۴) منگل کے گھر چندرماں ہو تو
دوسری جگہ سے منورتھ کی سدھی دیتا ہے۔ اگر گیارھویں گھر سو کھیتری گرہ ہو تو پرشارتھ
دنیا کے ذرائع سے دھن حاصل کرتا ہے (۵) اس گھر کا پتی اگر برہسپتی ہو اور لگن میں بیٹھا
راجہ کے سمان ایشوریہ دیتا ہے۔ اور راج سے زیادہ دھن ملتا ہے (۶) جنم کے منگل کی
راشی میں چندرماں ہو تو دوسری جگہ سے عہدہ و ادھیکار دیتا ہے۔ جنم میں سورج سنگھ کا ہو اور

برش میں بلوان ہو کر دسویں بیٹھا ہو تو نئے ادھیکار اور نئی جگہ کی پراپتی اور راج کا آسرا
بھی دیتا ہے (۷) جنم کے سینچر کی راشی میں منگل دسویں ہو اور منتقا کر دیکھے تو برے کرم سے
راج دھن ایشوریہ کا ناش ہوتا ہے۔ اگر منگل مذکور تیسرے یا نانویں گھر نشٹ بلی یا است
ہو تو پاپ کی بردھی۔ اگر سینچر برشیش و ادھیکاری ہو کر تیسرے نانویں گھر ہو تو دھرم کی
بردھی دیتا ہے۔ اگر ادھیکاری برشیش سنیچر و گدھ بلی ہو تو پاپ کرم کرنے والا اور دھرم
کی نندا کرنے والا ہوتا ہے۔ یہی پھل ایسے سورج کا تیسرے نانویں گھر ہوتا ہے۔ اور اگر
ایسا برہسپت ان گھروں میں پڑا ہو تو دھرم اور انصاف سے دھن کو حاصل کرتا ہے۔
(۷) جنم کا دسمیش سورج ہو اور برش میں بلی ہو کر دسویں ہو اور مندگامی گلیش سے اتصال
یکت ہو تو راج لابھ اور مان دیتا ہے۔ لگنیش بلوان ہو تب بھی لبشرح صدر راج لابھ۔ اگر دسمیش
یا دسمیش پاپ پیڑت یا دگدھ بلی ہو تو دھرم و راج سکھ کا کھے کرنے والا ہوتا ہے۔ اس گھر
میں شبھ گرہ ہر قسم کا سکھ لابھ و عزت۔ اور سورج اور منگل پراکرم سے لابھ اور دیش کے دینے
والے ہوتے ہیں۔ سینچر دھن اور دیش کا ناش کرتا ہے۔ راج سے مان اور دھن کا لابھ بھی دیتا
ہے۔ اگر برشیش برہسپت اپنی سو کھیتر کی یا اوچہ راشی کا دسویں ہو تو بھی لبشرح صدر یہی پھل
دیتا ہے۔ اگر ایسے یوگ میں سورج ہو تو راج سے دھن اور مان دیتا ہے۔ اگر برشیش منگل اپنی
اوچ و سو کھیتر راشی کا ہو تو پرشارتھ اور کرم سے دھن حاصل کرتا ہے۔ اگر برشیش بدھ اب
ہو تو جوتش و کسی فن ہنر سے لابھ و مان پراپت کرتا ہے۔

گیارھویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ پنپھرا اور لابھ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات گپت و پرگٹ دھن
دھن بہتر۔ پریوار جنشی بدشگھ اور سواری وغیرہ اور بیوپار وغیرہ سے نفع و نقصان کا وچار
کیا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو لابھیش کہتے ہیں۔ برش کا راجہ بدھ ہو اور بلوان ہو کر
اس گھر میں بیٹھا ہو تو کاروبار اور بیوپار میں اچھا لابھ دیتا ہے۔ اگر منگل پہلے دوسرے گھر ہو
اور وہ برش کے راجہ سے کنبول یوگ کرے تو بھی لبشرح صدر یہی پھل ہوتا ہے۔ اگر کوئی شبھ
گرہ بلوان ہو کر گیارھویں گھر میں پڑا ہو اور پاپی سے یکت و درشٹ نہ ہو تو بھی وہ لابھ

کارک ہوتا ہے۔ اور اس گھر کے سب منسوبات کی ترقی اور بہتری دیتا ہے۔ اگر پاپ یکت ہو تو دھن ہانی اور نقصان و دکھ پہنچاتا ہے (۲) منتفا بلوان ہو کر اس گھر میں ہو تو علم و عقل اور لکھنے پڑھنے کے کام سے لابھ ہوتا ہے۔ اگر وہ اپنے سوامی سے یکت ہو کر چھٹے آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بکاریہ پراپتی کے وقت شبھ اور آخیر میں اشبھ پھل پراپت کرتا ہے (۳) لگنیش اور برشنیش پاپ پیڑت لگن میں واقع ہوں تو راج سے بھے ہوتا ہے۔ اگر یہ ادھیکاری ہو کر ساتویں یا گیارھویں گھر میں پڑے ہوں تو بیوپار سے دھن لابھ ہوتا ہے۔ اگر لابھیش کا لگنیش سے اتصال ہو تو بڑا لابھ ہوتا ہے اور اچھے آدمیوں سے مان ہوتا ہے (۴) برشنیش بدھ ہو اور دوسرے گھر میں شبھ یکت و درشٹ ہو تو اناج وغیرہ کے بیوپار سے لابھ دیتا ہے۔ اگر یہی بدھ منتفا کے ساتھ لگن میں ہو تو علم و عقل کے ذریعے لابھ حاصل کرتا ہے (۵) ارتھ بھوم میں شبھ گرہ ہو یا لگن پر شبھ گرہ کی درشٹی ہو تو درمیدہ دھن کا لابھ ہوتا ہے۔ اگر برعکس یوگ ہو تو برعکس پھل دیتا ہے۔ اس گھر میں شبھ گرہ لابھیش اور بل کی درشٹی کرنے والا ہوتا ہے اور اچھے آدمیوں سے ملاپ دیتا ہے۔ اگر بل ہین یا پاپی گرہ ہو تو دھن نقصان اور سمبندھیوں سے ہانی دیتا ہے۔ اور اس گھر کے منسوبات کو پریشان کرتا ہے۔

بارھویں گھر کے حالات

اس گھر کو خانہ آپو کلم اور خرچ بھون کہتے ہیں۔ اس گھر سے حالات دشمن و تکلیف دھن دولت کا خرچ، نیتروں اور کانوں کا روگ، نیچ کرم تیاگ یوگ اور دوست وغیرہ اور کھیتی وغیرہ کا وچار دیکھا جاتا ہے۔ اس گھر کے سوامی کو ویئیش کہتے ہیں۔ برش یا لگنیش و برشنیش نربل ہو کر چھٹے آٹھویں و بارھویں گھر واقع ہوں تو اس برش میں اس راشی کے بل از ساریان کے ذریعہ دھن وغیرہ کا نقصان ہوتا ہے (۱) برشنیش سورج ہو اور چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر پڑا ہو اور پاپ پیڑت جتنش بد راشی میں ہو تو خدمتگار نوکروں سے نقصان پہنچتا ہے۔ اگر سنگر نشٹ بل ہو کر چھٹے گھر میں پاپ سے درشٹ یکت برش راشی میں ہو تو بھی بشرح صدر بھی پھل دیتا ہے۔ اگر سنگر جتنش بد راشی میں ہو تو چوپائے وغیرہ کا نقصان دیتا ہے۔ برشنیش آٹھویں بارھویں گھر ہو تو بھی یہی پھل ظاہر کرتا ہے۔ برشنیش منگل چندرماں کے ہمراہ ہو یا پاپ پیرٹ منگل ہو تو بھی دھن وغیرہ کی ہانی اور نقصان کرتا ہے۔ برشنیش سنیچر ہو اور بلوان ہو کر ان گھروں میں پڑا ہو تو تیرتھ استھان اور شبھ مارگ وغیرہ میں برد کرتا ہے۔

برش کنڈلی میں گرہوں کے یوگ

آرلیشٹ سیارگان

جب برش کنڈلی کے گرہوں کی دشا معلوم ہو جائے تو اس کے بعد پھر جنم کنڈلی کے جو بارہ خانہ میں ان کو برش کنڈلی میں دیکھنا چاہیئے۔ کہ کون خانہ برش کنڈلی کا برش کنڈلی میں کس جگہ پر آیا ہے اس کو شاستر میں بھاؤ پھل کہتے ہیں جس سے احوال نیک و بد سال کے اندر کا بخوبی اور آسانی سے معلوم ہو جاتا ہے۔ مثلاً کسی شخص کا برسچک جنم لگن ہے اور برش کنڈلی کے آٹھویں خانہ میں وہ برسچک راسی آگئی ہے اور یہ آٹھواں خانہ بیماری اور موت سے تعلق رکھتا ہے اور برسچک راس کا مالک منگل ہے اس کو دیکھا کہ منگل کس راس میں کس خانہ کے اندر پڑتا ہے۔ اگر کرک راشی میں جو منگل کا شرف ہے یا برسچک یا میکھ راس میں جو دونوں کا مالک ہے برش کنڈلی کے اندر ہوگا تو اسلحہ سے موت کا اندیشہ ہے۔ ایسی صورت میں دیکھ لینا چاہیئے کہ کوئی شبھ گرہ مددگار بھی ہے یا نہیں۔ یعنی خانہ ہشتم میں کوئی شبھ گرہ پڑا ہے یا نظر کسی شبھ گرہ کی ہے یا نہیں ہے۔ اگر ہوگی تو بچاؤ ہو جاوے گا۔ کوئی خون کی بیماری ہو کر بچ جاویگا۔ یا خفیف زخم لگے گا۔ اور جو منگل کمزور ہوگا یعنی نیچ گھر میں یا دشمن کے گھر میں یا سورج کے ساتھ است ہوگا تو خفیف ثمرہ دکھلائے گا۔ اس لئے تمام خانہائے اسی طرح جنم کنڈلی و برش کنڈلی کے دیکھ کر اور ان خانوں کے مالکوں کا ضعیف و قوت دیکھ کر حالات سال پر غور بچار کرنا چاہیئے۔

برش کنڈلی میں آرلیشٹ یعنی ناقص یوگ

دوجنماں برش کا بیان

(۱) جس برش میں جو جنم لگن ہے وہ لگن برش کا ہو جائے تو اس کو دوجنماں سال کہتے ہیں جو شبھ دایک نہیں ہے۔ آرلیشٹ کے دینے والا ناقص ہو جاتا ہے۔ اور جو صرف جنم لگن برش لگن ہو گیا ہے اور برہسپت اور چندرماں شبھ استھان میں بیٹھے ہیں تو وہ برش ناقص نہیں کہلاتا۔ اس برش میں اگر چھٹے آٹھویں برہسپت و چندرماں پڑ جائیں تو وہ برش آرلیشٹ کا دینے والا ناقص ہو جاتا ہے (۲) اگر جنم نچھتر برش میں آ جائے اور جنم لگن بھی برش لگن ہو جاوے اور

برہسپت اور چندرماں چھٹے اور آٹھویں واقع ہوں اور اشبھ گرہ کی ان پر درشٹی ہو اور چھین
کلا چندرماں یعنی کرشن پکش (اندھیرے حصہ) کا چندرماں ہو یا اشٹم بھون (آٹھویں استھان)
میں برہسپت و چندرماں دونوں ہوں تو اس برش میں مرتیو یوگ ہو جاتا ہے۔ وہ سال سخت
آرشٹ کے دینے والا ثابت ہوتا ہے (۳) جو جنم لگن ہے وہ برش لگن ہو اور برہسپت
آٹھویں بھون اور چندرماں چھٹے بھون میں واقع ہو تو اس برش میں مرتیو کے سمان آرشٹ
ہوتا ہے۔ اتینت کشٹ یعنی نہایت سخت بیماری ہے۔ زندگی میں سندیہہ (خطرناک) اور
الپشور ادھین ہو جاتی ہے۔

آرشٹ کارک یوگ

برش لگن کا سوامی اور برش کا راجہ منتھا اور منفیش پورن بلی ہوں تو برش کا پھل ہمیشہ
شبھ سمجھنا چاہیے۔ اگر یہ مدھم بلی ہوں تو مدھم۔ اور ہین سے ہین پھل ہوتا ہے (۲) برش کا راجہ
دوسرے چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر ہو یا نیچ راشی کا ہو یا پاپ گرہ سے درشٹ یکت
ہو تو برش شبھ نہیں ہوتا (۳) برشیش جنم و برش میں است نہ ہو پورن بلوان ہو خواہ جنم میں ہی
بلوان ہو تو سمپورن اُتم پھل دیتا ہے۔ شریر نروگ اور کل کے انسار راج و سکھ دینے والا ہوتا
ہے۔ مدھم بلی ہو تو مدھم پھل۔ اگر وہ اشبھ و مدھم بلی یا ہین بلی ہو تو شریر روگ چنتا دکھ ویوگ
شترو بھے شوک چنتا اور کسی پرکار کی ویتھا دیتا ہے۔ راجہ کا پھل ہر گرہ کی دشا میں خود بخود
ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو دشا دیش کہتے ہیں (۴) منتھا لگن میں دوسرے چھٹے آٹھویں یا
بارھویں گھر کے ہمراہ ناقص ستارہ ہو یا سنیچر کے ساتھ ہو یا راہ کیتو کے ساتھ میں ہو تو اس
کا پھل اس برش میں اچھا نہیں سمجھنا چاہیے (۵) منفیش چھٹے آٹھویں یا بارھویں گھر ہو تو برش
اچھا نہیں ہوتا۔ اگر سپتم استھان کے سوامی کے ساتھ یا سپتمیش کی درشٹی میں ہو یا پاپ سے
درشٹ یکت ہو یا نیچ راشی میں ہو تو شرح صدر اشبھ پھل دیتا ہے (۶) منتھا ہمراہ راہو ہو
تو شروع سال میں سکھ اور آخر میں تکلیف دیتا ہے۔ اگر ہمراہ کیتو ہو تو آخیر سال میں سکھ اور
شروع سال ناقص ہوتا ہے

آرشٹ کارک یوگ

سورج کی درشٹی کے سبب برہسپت یا شکر است ہو۔ اور چندرماں نیچ کا ہو تو اس
برش میں آرشٹ تکلیف اور مرتیو کے سمان کشٹ ہوتا ہے (۲) برش لگن کی راشی سنگھ ہو

اور برہسپت اس میں پڑا ہو اور چندرماں چھٹے گھر ہو تو سال کے شروع میں آرشٹ اور
آخیر میں سکھ ہوتا ہے (۳) چندرماں سے شبھ گرہ آٹھویں گھر ہو یا ناقص گرہ گیارھویں گھر ہو یا
درشٹ یکت ہو تو شروع سال میں کشٹ اور آخیر میں سکھ دیتا ہے (۴) لگن میں تین ناقص
گرہوں کا یوگ ہو تو اس سال میں آرشٹ یوگ ہوتا ہے (۵) کیتو تیسرے چھٹے یا دسویں
گیارھویں گھر ہو تو اس سال میں کشٹ ہوتا ہے (۶) سنیچر سپتم گھر کا مالک ہو کر پانچویں گھر میں پڑا
ہو تو لڑائی فساد یا زہر سے مرتیو کا بھے ہوتا ہے (۷) جنم راشی برش لگن ہو اور پاپ گرہ سے
یکت ہو۔ یا ساتویں گھر ناقص ستارہ اور آٹھویں گھر چندرماں ہمراہ شکر ہو تو مرتیو کے سمان
کشٹ دیتا ہے (۸) لگن و خانہ دوازدہم کا مالک ہمراہ ناقص گرہ بارھویں گھر بیٹھا ہو تو آرشٹ
و نقصان دیتا ہے (۹) لگن میں منگل ہو۔ چندرماں ہمراہ ناقص گرہ پانچویں گھر ہو اور جنم پتی آٹھویں
گھر ہمراہ سنیچر واقع ہو اور ناقص گرہ اس کو دیکھتا ہو تو بجلی کے سبب سے مرتیو کا بھے ہوتا ہے۔
(۱۰) لگن پتی اشٹم اور دسویں گھر کا پتی است ہو کر چھٹے پڑا ہو اور دوسرے کا پتی بارھویں ہو
تو درو نیچ کے سبب مرتیو کا بھے ہوتا ہے۔ آٹھویں گھر کا پتی ناقص گرہ سے درشٹ ہو یا
لگن پتی ہمراہ سورج نیچ کا ہو کر لگن میں ہو اور چھٹے گھر کا پتی بارھویں ہو تو شترو و بیماری
اور چور سے بھے ہوتا ہے (۱۱) سورج ناقص ہو تو تکلیف چشم شکر ناقص ہو تو وایو اور کف کی بیماری۔
اگر سنیچر ناقص ہو تو جل سے خطرہ ہوتا ہے (۱۲) منگل بدھ برہسپت کے ہمراہ بیٹھا ہو تو بندھن
میں پڑ جائے۔ یا آگ سے خطرہ دیکھے (۱۳) منگل پاپ گرہ سے یکت ہو کر لگن میں ہو تو
آگ سے خطرہ دیتا ہے (۱۴) منتھا یا لگن پتی یا آٹھویں کا پتی سورج یا منگل کے ساتھ ہو
تو پیٹ کی بیماری اور وایو کف سے تکلیف دیتا ہے (۱۵) آٹھویں گھر کا مالک ہمراہ سورج
ہو اور لگن پتی چھٹے یا آٹھویں بیٹھا ہو تو راج بھے سے خطرہ پاتا ہے (۱۶) جنم لگن کا مالک
کیندر میں اور اشٹم پتی لگن میں ہو۔ سورج دیکھتا ہو تو مرتیو کے سمان کشٹ دیتا ہے یا شترو
سے گھات کرتا ہے سنیچر چندرماں سے یکت ہو کر کنیا راشی میں ہو۔ لگن میں سورج ہمراہ
ناقص ستارہ ہو۔ شکر آٹھویں گھر ہو۔ تو غیر عورت کے باعث مارا جاتا ہے۔ جنم
کنڈلی میں جو آٹھویں گھر کا مالک ہے وہ برش کنڈلی میں آٹھویں بھاؤ میں بیٹھا ہو خواہ برش

کنڈلی کے آٹھویں بھاؤ کا سوامی جنم کنڈلی میں آٹھویں استھان پر واقع ہوں اور پاپ گرہ اس کو دیکھتا ہو اور برش لگن کا سوامی اور چھٹا بھاؤ کا سوامی چھٹے آٹھویں خواہ بارھویں بیٹھا ہو تو اس برش میں آرشٹ کارک یوگ ہوتا ہے بلکہ مرت یوگ کا پھل دیتا ہے۔ (۱۱) لگن کا سوامی آٹھویں بیٹھا ہو۔ اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں واقع ہو اور منگل سے درشٹ ہو اور بدھ و شکر سورج کے ہمراہ ہو کر ایک گھر میں بیٹھے ہوں تو اس برش میں کسی ہتھیار کے ذریعے سے آرشٹ گھات جاننا چاہیئے (۱۲) لگن کا سوامی اور آٹھویں گھر کا سوامی بارھویں خواہ آٹھویں خواہ چوتھے بیٹھا ہو اور چھٹا بھی اس کے ساتھ شامل ہو تو اس برش میں درد دل کی بیماری سے آرشٹ جاننا چاہیئے (۱۳) سنیچر و چندرماں آٹھویں گھر میں بیٹھے ہوں اور لگن کا سوامی سورج کی راس میں بیٹھا ہو خواہ سورج کے ہمراہ واقع ہو تو اس برش میں کھانسی اور درد کی بیماری سے آرشٹ جاننا چاہیئے (۱۴) جنم کنڈلی میں جو آٹھویں گھر کا سوامی ہے وہی گرہ برش کنڈلی میں لگن کا مالک ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو تو اس برش میں کف اور کھانسی اور تپ کے ذریعہ سے آرشٹ ہوتا ہے (۱۵) برش لگن کا مالک اور چھٹا کی راشی کا مالک برش کنڈلی میں کسی بھاؤ کے اندر بیٹھے ہوں۔ اور سنیچر سے درشٹ ہوں تو اس برش میں کف اور کھانسی کا آرشٹ جاننا چاہیئے (۱۶) سنیچر برش لگن کا مالک ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو اور پاپ گرہ سے استھان شروع کرتا ہو اور جنم لگن کا سوامی ساتویں بھاؤ میں واقع ہو تو اس سال میں اس کو سنتاپ کی بیماری سے آرشٹ جاننا چاہیئے (۱۷) سنیچر اور منگل لگن میں بیٹھے ہوں اور لگن کا مالک چندرماں سے شامل ہو کر آٹھویں واقع ہو تو اس برش میں سنتاپ کی بیماری اور مورچھا یعنی غش سے آرشٹ جاننا چاہیئے (۱۸) چندرماں بارھویں خواہ آٹھویں ہو خواہ لگن سے چھٹے خواہ ساتویں خواہ لگن بھاؤ میں بیٹھا ہو اور پاپ گرہ سے درشٹ ہو تو اس کو اس برش میں بموجب ذیل پھل کہنا چاہیئے۔ سنیچر چندرماں کو دیکھتا ہو تو آرشٹ کر کے مرتیو سمان کشٹ ہونا چاہیئے۔ منگل دیکھتا ہو تو اگن (آگ) کے ذریعہ سے آرشٹ جاننا چاہیئے۔ اگر راہو یا کیتو دیکھتا ہو تو کسی ہتھیار کے

ذریعہ سے گھات کا آرشٹ تصور کرنا چاہیئے (۱۹) آٹھویں گھر کا مالک کیندر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو اور لگن کا مالک ساتویں خواہ چھٹے بارھویں خواہ آٹھویں واقع ہو تو اس برش میں قے اور درد کی بیماری اور بخار سکتی وغیرہ سے آرشٹ تصور کرنا چاہیئے

برش کنڈلی میں آرشٹ یعنی ناقص یوگ

جنم کنڈلی اور برش کنڈلی کے اندر دیکھنا چاہیئے۔ اگر جنم کا سوامی اور برش لگن کا سوامی اور منتھا کا سوامی اور جس راس میں چندرماں برش کنڈلی کے اندر ہے اس راس کا سوامی یہ چاروں گرہ اگر برش کنڈلی کے اندر چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں پڑ جاویں تو مرت یعنی موت یوگ ہو جاتا ہے۔ یہ یوگ موت کے دینے والا ہوتا ہے یا کسی سخت تکلیف قید وغیرہ یا تباہی کا باعث ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں اس کی ناقص تاثیر اور دفع نحوست کے لئے اُپائے وغیرہ کا کرنا نہایت ضروری ہے۔ اور اگر ان چاروں سے تین گرہ خانہائے مذکور میں واقع ہوں تو نقصان کا باعث ہے اگر ایک ہو تب بھی وہ اپنی دشا میں نقصان وغیرہ کی تاثیر دیتا ہے۔ مگر ان چاروں کی ضعف و طاقت کو دیکھ لینا چاہیئے۔ کیونکہ ان کی تاثیر بمقدار ضعیف و طاقت موت و رنج پر تاثیر ڈالتی ہے۔ اس کے ساتھ میں برہسپت کی حالت کو دیکھ لینا بھی ضروری ہے۔ یعنی برہسپت ان چاروں گرہوں کو دیکھتا ہے یا نہیں اگر برہسپت دیکھتا ہے۔ تو یہ ناقص چہارم حصہ ہو جائے گا۔

آرشٹ یعنی ناقص یوگ

(۱) اگر برش لگن کا مالک اور آٹھویں گھر کا مالک اور منتھا چوتھے یا آٹھویں یا بارھویں گھر میں واقع ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے۔ وہ سال آرشٹ کے دینے والا سخت ناقص ہوتا ہے (۲) آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو اور لگن کا سوامی چھٹے استھان میں واقع ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے (۳) آٹھویں گھر کا سوامی استہ ہو اور لگن کا سوامی نیچ راشی میں پڑا ہو تو وہ سال نربل یعنی ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ کے پڑنے سے شول روگ یعنی درد شکم سے آرشٹ اور مرتیو ہوتی ہے (۴)

چندرماں اشبھ گرہ (ستارہ نحس) کے ساتھ خانہ ہفتم میں واقع ہو یا ہمراہ مالک لگن آٹھویں استھان
میں پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ہوتا ہے۔ اس یوگ میں وایو روگ ہیضہ یا اسہال
روگ سے آرشٹ ہوتا ہے (۵) لگن پتی اور آٹھویں گھر کا سوامی چوتھے چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں
ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے (۶) منگل کی جو جنم میں راشی ہے اس راشی میں برش کنڈلی کے اندر
آٹھویں یا دسویں گھر پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ یعنی تکلیف کے دینے والا ہوتا ہے۔ اس یوگ
میں چارپایہ سے گرنے سے آرشٹ ہوتا ہے۔ اگر شبھ گرہ سے یکت ہو تو آرشٹ یوگ نرمل
ہو جاتا ہے تکلیف نہیں ہوتی (۷) آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو اور لگن بھاؤ کا سوامی
آٹھویں ہو تو مرت یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں وہ سال سخت آرشٹ کے دینے والا اور
خطرناک ہو جاتا ہے (۸) آٹھویں گھر کا سوامی منگل یا شکر یا برہسپت سے یکت ہو کر ساتویں
استھان میں واقع ہو اور لگن کا مالک آٹھویں گھر میں اشبھ گرہ سے یکت ہو تو وہ سال وایو روگ
سے سخت آرشٹ دایک اور خطرناک ہوتا ہے (۹) برش لگن اور لگن پتی آٹھویں یا بارھویں
استھان میں واقع ہو اور شکر یا برہسپت ان کو دیکھتا ہو تو اس سال میں مرت یوگ ہوتا ہے
(۱۰) منتھا کی راشی کا مالک اور لگن کا مالک دونوں آٹھویں گھر میں یا بارھویں استھان میں
واقع ہوں تو اس سال میں سخت آرشٹ مرت یوگ ہوتا ہے (۱۱) لگن بھاؤ کا سوامی یا
آٹھویں گھر کا سوامی است ہو کر کسی راشی میں سورج سے یکت ہو کر واقع ہو اور شبھ گرہ
کے ہمراہ نہ ہو اور نہ ہی کسی شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص
ہوتا ہے (۱۲) منتھا پتی یا لگن بھاؤ کا پتی یا آٹھویں گھر کا پتی سورج و منگل سے یکت ہو
کر کسی راشی میں پڑا ہو تو وہ سال ذبون یعنی ناقص ہے۔ اس یوگ میں کف اور پت کا
آرشٹ ہوتا ہے (۱۳) جنم لگن کا مالک نربل ہو اور آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں ہو۔ اور
سورج دیکھتا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں شستر
گھات سے مرتیو کے سمان آرشٹ ہوتا ہے (۱۴) سنیچر اور چندرماں کنیا راشی کے چھٹے
ہوں اور لگن میں سورج پاپی گرہ سے یکت ہو کر واقع ہو۔ شکر آٹھویں ہو تو وہ سال
ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں پر استری (غیر عورت) کے باعث کسی دیگر آدمی کے ہاتھ

سے مرتیو کا آرشٹ ہوتا ہے (۱۵) شکر اور برہسپت است ہوں اور نیچ راشی میں لگن کا مالک
پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا سخت ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں شترو کے ہاتھ سے
گھات کا آرشٹ پایا جاتا ہے (۱۶) منگل لگن میں ہو اور چندرماں اشبھ گرہوں سے یکت
ہو کر پانچویں استھان میں پڑا ہو جنم لگن کا سوامی آٹھویں سنیچر سے یکت ہو اور اشبھ گرہوں کی
درشٹی میں واقع ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے۔ اس یوگ میں بجلی سے
خطرہ اور آرشٹ ہوتا ہے (۱۷) بارھویں گھر کا سوامی اور لگن پتی بارھویں گھر میں واقع ہوں
اور پاپی گرہ سے یکت ہوں تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہوتا ہے (۱۸) جس برش
میں چھٹے آٹھویں لگنیش ہو اور منگل چندرماں سے یکت ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو اس برش
میں یعنی زہر سے یا بیا گھر سے یا گاڑی سے گرنے پر مرتیو کا آرشٹ ہوتا ہے (۱۹) ترکی
راشک پتی سورج کی راشی میں سورج سے یکت ہو کر چھٹے یا آٹھویں یا بارھویں استھان
میں پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ دایک ہوتا ہے۔ اس یوگ میں تردوشی آرشٹ سے مرتیو
کا خطرہ ہوتا ہے (۲۰) آٹھویں گھر کا سوامی پاپی گرہ سے یکت ہو، یا اشبھ گرہ ہمسائگی ہو
میں واقع ہو تو اس سال میں مرت یوگ ہوتا ہے (۲۱) ساتویں گھر میں اشبھ گرہ واقع ہوں
اور شکر چندرماں سے یکت ہو کر آٹھویں گھر میں پڑا ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا
ناقص ہوتا ہے (۲۲) برش کنڈلی میں کیتو نمبر سے چھٹے، دسویں یا گیارھویں استھان میں
واقع ہو تو اس برش میں آرشٹ ہو جاتا ہے۔ موت تک نوبت نہیں پہنچتی (۲۳) اشٹمیش
(آٹھویں گھر کا مالک) لگن میں پڑا ہو اور لگنیش (لگن کا مالک) چھٹے استھان میں واقع ہو
تو اس برش میں وایو روگ سے مرت یوگ ہو جاتا ہے (۲۴) لگنیش نیچ راشی کا پڑا ہو
اور لگن میں نیچ راشی کا گرہ واقع ہو تو وہ سال آرشٹ کے دینے والا ناقص ہو جاتا ہے یہ
یوگ استری اور پتر کے لئے بھی آرشٹ کے دینے والا ہوتا ہے (۲۵) شکر و منگل ساتویں
استھان میں واقع ہوں یا شبھ گرہوں سے ناظر ہوں تو اس برش میں وایو روگ بیماری۔
بخار وغیرہ سے آرشٹ ہوتا ہے (۲۶) چندرماں کرک یا برسچک کے نوانشہ میں پڑا ہو اور
پاپ گرہوں سے یکت ہو تو اس برش میں گرمیہ روگ گرمی سوزاک وغیرہ ہونے کا اندیشہ

ہوتا ہے (۲۷) بارھویں اور دُوسرے بھاؤ میں پاپ گرہ واقع ہوں۔ چندرماں لگن میں اور ساتویں استھان میں سورج پڑا ہو تو اس برش میں چیتر کشٹ آدک روگ ہوتا ہے (۲۸) چندرماں دسویں منگل ساتویں استھان میں واقع ہو یا سنیچر سورج سے دُوسرے بھاؤ میں پڑا ہو تو اس برش میں شریر میں روگ اور انگ ہین ہو جاتا ہے (۲۹) برش کنڈلی میں سورج ناقص ہو تو تکلیف چشم (نیتر روگ) منگل ناقص ہو تو ملیریا اور بلغم روگ۔ اور اگر سنیچر ناقص ہو تو جل (پانی) سے اس سال میں مرتیو کا آرشٹ اور خطرہ ہوتا ہے (۳۰) اگر منگل ہمراہ ناقص ستارہ لگن میں واقع ہو تو مرگ اگنی اور جانور سے دہشت اور خوف و خطرہ اگر بدھ و برہسپت دونو سے یکت ہو تو باندھا جاوے۔ یا اگنی سے آرشٹ پاوے (۳۱) سنیچر ساتویں گھر کا مالک ہو کر پانچویں پڑا ہو تو اس برش میں جنگ فساد یا زہر سے مرت یوگ ہوتا ہے۔

آرشٹ والدین

(۱) سورج کی راس پر خواہ چھٹے آٹھویں کرور گرہ بیٹھا ہو اور چوتھے بھاؤ میں چندرماں ہو تو اس برش میں وُہ سال ماتا کے لئے آرشٹ کارک ہوتا ہے (۲) جنم لگن برش کنڈلی میں آٹھویں گھر ہو اور منتھا اس میں واقع ہو تو اس برش میں ماتا اور پتا کو آرشٹ ہوتا ہے (۳) چندرماں جنم کی جس راشی میں واقع ہو وہ راس برش لگن کی راشی ہو اور سنیچر ہمراہ ناقص ستارہ چوتھے گھر میں پڑا ہو تو مرت یوگ ہے۔ اس برش میں ماتا اور پتا کو آرشٹ ہوتا ہے (۴) چوتھے سنیچر دسویں منگل اور چوتھے اور دسویں گھر کے مالک است ہوں تو اس برس میں والدین کیلئے آرشٹ کارک یوگ ہوتا ہے

راج و اقبال یوگ کا بیان

اقبال یوگ

(۱) منتھا کی راشی کا مالک تیسرے گھر میں پڑا ہو۔ یا ترکون یا کیندر یا گیارھویں استھان میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل راج سکھ ہے۔ یہ یوگ منش کو کل انومان ہوتا ہے۔ اگر برش میں آرشٹ کسی کے ہو جاوے تو اقبال یوگ کی تاثیر بھنگ ہو جاتی ہے (۲) دوسرے گھر میں برہسپت ہو اور نانویں گھر میں چندرماں اور شکر ہو

تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۳) جنم لگن کا سوامی کیندر میں برہسپت سے یکت ہو کر واقع ہو اور گیارھویں گھر کا سوامی بلی ہو اور شبھ گرہوں کی درشٹی سے یکت ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۴) منتھا کا سوامی کیندر میں ہو۔ لگن پتی دسویں پڑا ہو اور دسویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر ساتویں گھر میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۵) جنم لگن کا سوامی برش لگن میں پڑا ہو اور برش لگن پتی کیندر میں ہو یا ترکون میں۔ یا گیارھویں گھر میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۶) شبھ گرہ لگن میں واقع ہوں تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے اگر اشبھ گرہ بڑے ہوں تو دالدر یوگ کی تاثیر دیتا ہے (۷) منتھا کا مالک تیسرے یا ترکون میں یا بخانہ کیندر یا لابھ استھان (گیارھویں گھر) میں پڑا ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۸) دوسرے اور نانویں گھر کے مالک بلی ہوں اور دونوں لگن میں واقع ہوں اور اشبھ گرہ کی درشٹی سے رہت ہوں تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے (۹) منگل دسویں برہسپت چوتھے۔ یا شرف کا ہو کر لگن میں واقع ہو تو اس برش میں اقبال یوگ بڑی عزت و توقیر دولت والا ہوتا ہے (۱۰) مین راس کا برہسپت کیندر میں ہو اور ناقص ستارہ ہمراہ نہ ہو اور نہ دیکھتا ہو تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے +

راج سکھ یوگ

(۱) دسویں گھر کا مالک شبھ گرہ ہو۔ اور دوسرے چوتھے یا تیسرے استھان میں پڑا ہو۔ یا چاتش پد کا سوامی کیندر بھاؤ میں بیٹھا ہوا ہو تو اس برش میں راج دربار اور حکام میں عزت و مان اور سواری کا سکھ ہوتا ہے (۲) جنم لگن اور برش کا مالک کیندر میں ہو اور شبھ گرہوں سے یکت ہو یا شبھ گرہوں کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا سکھ راج دربار سے مان اور شترو کا ناش ہوتا ہے (۳) لگنیش کیندر میں یا سورج (اپنی) راشی کا ہو کر واقع ہو اور متر درشٹ ہو تو اس برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۴) جنم لگن کا مالک برش لگن کے سوامی سے کیندر میں یا گیارھویں یا ترکون میں پانچویں یا نانویں استھان میں پڑ جائے تو اس برش میں اقبال یوگ ہوتا ہے۔ اس کا پھل راج سکھ ہے راج دربار میں مان عزت و ترقی دیتا ہے (۵) لگن سے دسویں گھر کا مالک پانچویں ہو تو اس

برش میں راج دربار سے عزت و ترقی اور لابھ ہوتا ہے (۶) نیک ستارہ دسویں گھر کا مالک ہو کر دوسرے تیسرے یا چوتھے گھر میں واقع ہو اور چوتھے گھر کا مالک کیندر میں ہو تو اس برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۷) منتفا کا مالک بلی ہو اور جنم لگن و برش لگن پتی کیندر یا ترکون گیارھویں یا دوسرے واقع ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور راج دربار سے لابھ ہوتا ہے (۸) لگن کا سوامی کیندر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو اور شبھ گرہ دیکھتا ہو خواہ شبھ گرہ سے استھان سمبندھ کرتا ہو تو اس برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۹) ترے راشک پتی منگل ہو اور پانچویں خواہ ساتویں استھان میں بیٹھا ہو یا اپنی راس کا مالک ہو کر کیندر یا ترکون میں واقع ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور راج دربار میں عزت اور لابھ ہوتا ہے (۱۰) منتفا سے سورج اور منگل تیسرے چھٹے گیارھویں یا دسویں بیٹھے ہوں تو راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۱) بدھ اور شکر باہم اشراف کرتے ہوں اور برہسپت تیسرے بیٹھا ہو تو راج سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۲) شبھ گرہ اوچ راشی کا ہو کر دسویں بیٹھا ہو اور اسی راس کا سوامی بھی اس کے ہمراہ ہو خواہ دیکھتا ہو تو راج سکھ یوگ ہوتا ہے اس برش میں عزت و مراتب کی ترقی اور سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۱۳) منگل دسویں ہو برہسپت چوتھے پڑا ہو اور سورج اوچ راشی کا ہو کر لگن میں بیٹھا ہو تو اسی برش میں راج سکھ یوگ ہوتا ہے۔

راج آرشٹ یوگ

(۱) آٹھویں گھر کا مالک سورج سے یکت ہو اور لگن کا مالک چھٹے یا آٹھویں واقع ہو تو اس برش میں راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے اس یوگ کا پھل راج دربار اور حکام سے چنتا یعنی خوف حاکم عزت اور نقصان دیتا ہے (۲) آٹھویں گھر کا مالک دسویں ہو اور دسویں گھر کا مالک آٹھویں ہو اور کرور گرہ (نحس ستارہ) سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں نقصان زر اور راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے (۳) دسویں گھر کا مالک نیچ راشی میں ہو کر آٹھویں ہو اور پاپی گرہ دسویں استھان میں بیٹھا ہو تو اس برش میں راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے اس کا پھل دکھ و تکلیف اور راج دربار و حکام میں فکر چنتا اور نقصان دیتا ہے (۴) برہسپت پاپ گرہ (نحس ستارہ) سے یکت ہو کر آٹھویں بیٹھا ہو اور چندرماں بارھویں استھان میں سنیچر کے ساتھ شامل ہو تو اس برش میں راج آرشٹ یوگ ہوتا ہے۔

ترقی اور لابھ یوگ

(۱) لگن کا سوامی اور کارج بھون کا سوامی اور ان دونوں گرہوں کے متر گرہ جس جس بھاؤ میں بیٹھے ہوں اور ان کے سوامی شبھ گرہوں کو دیکھتے ہوں تو لابھ یوگ ہوتا ہے۔ جس سال میں یہ یوگ واقع ہوتا ہے سنچہ کارک ہوتا ہے۔ اس برش میں ہر طرح سے سکھ کی پراپتی اور آرام دیتا ہے (۲) جنم لگن اور برش لگن کا مالک کیندر میں واقع ہو اور شبھ گرہوں سے یکت ہو یا شبھ گرہوں کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا سکھ اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۳) برش لگن کا مالک ساتویں بھاؤ میں اور سپتمیش (ساتویں گھر کا مالک) برش لگن کے بھاؤ میں پڑا ہو تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا لابھ ہوتا ہے (۴) لگنیش (لگن کا مالک) بلوان ہو کر کیندر میں پڑا ہو شبھ گرہ اس کو دیکھتے ہوں یا شبھ گرہ سے یکت ہو تو اس برش میں نتیجہ کر کے دھن کا لابھ اور گیت سکھیہ پراپت ہوتا ہے (۵) لگن پتی کیندر میں یا سواوچ (اپنی راشی) کا ہو کر واقع ہو اور متر درشٹ ہو یعنی متر ستارہ اس کو دیکھتا ہو تو اس برش میں بازو بل کے پرتاپ سے اس کو نتیجہ کر کے دھن کا لابھ ہوتا ہے (۶) شکر۔ بدھ اور برہسپت اپنی حد میں واقع ہوں اور اشبھ گرہ تیسرے اور گیارھویں استھان میں بیٹھے ہوں تو اس برش میں اپنے قوت بازو سے فائدہ ہوتا ہے (۷) شبھ گرہ کیندر میں ۱ و ۴ و ۷ و ۱۰ اور ترکون خانہ ۵ و ۹ میں واقع ہوں اور پاپ گرہ (نحس ستارہ) تیسرے چھٹے اور گیارھویں استھان میں پڑے ہوں تو اس برش میں زر و مال کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۸) جنم لگن کا مالک برش لگن کے مالک سے کیندر یا گیارھویں یا ترکون پانچویں یا نویں استھان میں پڑا ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۹) برش لگن کا مالک اگر کیندر یا ترکون یا گیارھویں پڑا ہو تو وہ برش شبھ اور نیک تصور کرنا چاہیے (۱۰) دسویں گھر کا مالک پانچویں بھاؤ میں پڑا ہو اور شبھ گرہوں سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں دھن دھانیہ کا لابھ سکھ کی پراپتی اور شترو کا ناش ہوتا ہے (۱۱) برش لگن کا مالک منتفا کا مالک اور جنم لگن کا مالک بلوان ہو کر کیندر میں ترکون یا گیارھویں بھاؤ میں پڑے ہوں تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ نتیجہ دیتا ہے (۱۲) سورج سنیچر منگل اور راہو تیسرے چھٹے اور گیارھویں پڑے ہوں اور چندرماں بدھ و شکر کیندر یا ترکون

استھان میں واقع ہوں تو اس برش میں سمپورن ارتھ کا سکھ اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۱۴) منتھا کا مالک بلی ہو کر کیندر ترکون یا گیارھویں گھر میں واقع ہوں تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۱۵) چوتھے گھر کا مالک چوتھے استھان میں پڑا ہو اور شبھ گرہوں سے درشٹ یا یکت ہو تو اس سال میں لابھ یوگ ہوتا ہے (۱۶) برہسپت یا جنم لگن کا مالک لگن میں پڑا ہو اور شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو ترقی اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۱۷) منگل بلی ہو کر دوسرے یا تیسرے یا گیارھویں گھر بیٹھا ہو تو اس برش میں ترقی اور لابھ ہوتا ہے (۱۸) سورج یا منگل تیسرے چھٹے دسویں یا گیارھویں گھر میں واقع ہوں تو اس برش میں ترقی اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۱۹) شکر، بدھ، چندرماں بلی ہو کر چھٹے ہوں اور اشبھ گرہ تیسرے و گیارھویں گھر میں واقع ہوں تو اس برش میں قوت بازو سے دھن دولت کا فائدہ اٹھاتا ہے (۲۰) سورج برہسپت و شکر کا آپس میں اتصال ہو تو اس برش میں ترقی و عزت اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۲۱) شرف کا سینچر ہو اور شکر یا برہسپت کا اتصال ہو تو نیچ قوم سے فائدہ اٹھائے (۲۲) سینچر تلا راشی کا ہو کر لگن میں بیٹھا ہو اور چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو تو اس برش میں ترقی اور لابھ یوگ ہوتا ہے (۲۳) ساتویں گھر کا مالک کیندر میں بلی اور شبھ گرہ سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں سکھ کی اتپتی دھن کا لابھ اور شترو کا ناش ہوتا ہے (۲۴) لگن سے دسویں گھر کا مالک پانچویں استھان میں بیٹھا ہو تو اس برش میں ترقی و عزت اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۲۵) لگن کا مالک دسویں ہو اور دسویں گھر کا مالک ترکون میں پڑا ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۲۶) جنم لگن کا سوامی اور منتھا کا سوامی اور تری راشک پتی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھے ہوں۔ یا لگن کا سوامی مالک لگن گیارھویں بلوان ہو کر بیٹھا ہو اور گیارھویں گھر کا سوامی اس سے یکت یا درشٹ ہو تو اس برش میں دشمن کا ناش اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۲۷) برہسپت جنم کال میں دوسرے گھر کا سوامی ہو کر برش کنڈلی کے اندر دوسرے بھاؤ میں بیٹھا ہو اور لگن کے سوامی سے اتصال کرتا ہو تو اس برش میں دھن کی پراپتی ہوتی ہے۔ اگر پاپ گرہ سے انحراف کرتا ہو تو نقصان پہنچاتا

ہے (۲۸) برہسپت جنم کال میں دوسرے بھاؤ کو دیکھتا ہو اور برش کال میں بلوان ہو کہ وہ برکھیتی ہو جاوے یا جنم کال میں برہسپت جس بھاؤ کا سوامی ہو اور برش کال میں بھی اس بھاؤ کے اندر بیٹھا ہو اور لگن کے سوامی سے اتصال کرتا ہو تو اس بھاؤ کو سکھ کی پراپتی دیتا ہے۔ (۲۹) جنم کال میں جس بھاؤ کو برہسپت دیکھتا ہو اور برش کال میں اس بھاؤ کے اندر بیٹھا ہو۔ یا برہسپت جنم کال میں اور برش کال میں منتھا کی راس کو دیکھتا ہو تو اس برش میں اس بھاؤ کو سکھ کی پراپتی دیتا ہے (۳۰) شکر برکھیتی ہو کر دوسرے بھاؤ میں بیٹھا ہو اور شبھ گرہ سے درشٹ یا یکت ہو۔ یا نویں گھر کا سوامی دوسرے گھر کا مالک ہو کر لگن میں بیٹھا ہو یا جنم لگن خواہ برش لگن منتھا کے ہمراہ بیٹھا ہو۔ خواہ درشٹ ہو۔ تو اس برش میں کوئی لکھنے کے کام سے دھن کی پراپتی جاننی چاہئے (۳۱) جنم لگن میں شبھ گرہ بیٹھا ہو اور برش کال میں وہ دوسرے بھاؤ میں آ جائے یا ساتویں گھر کا سوامی ساتویں گھر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو۔ اور پاپ گرہوں سے درشٹ یا یکت نہ ہو تو اس برش میں سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے (۳۲) دسویں گھر کا مالک شبھ گرہ ہو۔ اور دوسرے چوتھے یا تیسرے استھان میں پڑا ہو یا چھٹی پد چوتھے بھاؤ کا سوامی کیندر میں پڑا ہو تو اس برش میں راج دربار میں مان و عزت اور سواری کا سکھ ہوتا ہے (۳۳) چھٹے اور گیارھویں گھر کا مالک لگن میں پڑا ہو تو اس برش میں سواری کا سکھ ہوتا ہے۔

ترقی اور تبدیلی یوگ

برش کنڈلی میں لگنیش و مالکان خانہ ۳ و ۴ و ۹ ایک گھر میں ہوں یا ایک دوسرے کو نظر دوستی دیکھتے ہوں تو تبدیلی ہووے گی (۲) برش لگن چر ہو تو جلدی۔ استھر ہو تو نہ ہو ورنہ دیر بعد۔ دو سبھاؤ ہو تو جا کر پھر واپس آئے۔ اگر لگنیش وکری ہو تو جا کر پھر واپس آنا پڑیگا اگر چاند وکری گرہ سے نظر دوستی رکھتا ہو تو تبادلہ ہوگا (۳) خانہ چہارم اور دوم میں پاپ گرہ ہوں تو تبادلہ ہو جاوے گا۔ اور مراد بدستوری حاصل ہوگی (۴) خانہ چہارم میں شبھ گرہ ہوگا تو تبادلہ میں خوشی حاصل ہوگی۔ اگر لگنیش اور چاند دسویں گھر میں ہوں تو نقل مقامی ہوگی (۵) اگر لگنیش یا چاند نانویں گھر میں ہوں یا مالک نانویں گھر سے متصل ہوں یا اس گرہ سے

متصل ہوں جو نانویں گھر میں ہے تو تبادلہ مرضی سائل پر منحصر ہے (۶) اگر نانویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور جو گرہ نانویں گھر میں ہو اس کو دیکھتا ہو یا جو گرہ نانویں گھر میں ہے وہ لگنیش سے متصل ہو یا اس گرہ سے جو لگن میں ہے تو تبادلہ ہو جاوے گا (۷) اگر برش کنڈلی میں لگن استھر ہو اور اس کو سنیچر و برہسپت دیکھتے ہوں تو جانا نہیں ہوگا (۸) اگر لگن چر ہو اور اس میں چاند اور زنکہ بدھ ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو تبادلہ ہو جاویگا۔ (۹) اگر لگن چر اور لگنیش بھی چر لگن میں ہوں تو نقل مقامی ہو جاویگی (۱۰) اگر لگن استھر ہو اور لگنیش چاند بھی استھر راشی میں ہوں تو تبادلہ میں توقف ہے (۱۱) اگر لگنیش اور نانویں گھر کا مالک چوتھے گھر کے مالک سے ہم قران ہو تو جانا نہیں ہوگا۔

دھن کے نقصان کرنے والے یوگ

(۱) دوسرے گھر میں نیچ کا گرہ ہو اور دوسرے گھر کا مالک اشبھ گرہ سے یکت ہو یا ستارہ نحس کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں فکر و چنتا اور دھن کا نقصان ہوتا ہے (۲) پانچویں گھر کا مالک آٹھویں کرور کے ساتھ ہو تو زر کے دماکل پیدا ہو کر معدوم ہو جاتے ہیں۔ سنتان کو کشٹ ہوتا ہے۔ نیک کاموں سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے (۳) تمام گرہ آپوکلم استھان میں بیٹھے ہوں تو اس برش میں بدحال یوگ ہوتا ہے جس کا پھل نقصان چنتا اور آرشٹ کو دیتا ہے۔ جو جنم کال کے گرہ جس گھر کے سوامی ہوں اور وہ برش کال میں بھی اس بھاؤ کے سوامی ہو جاویں اور نربل ہوں تو اس بھاؤ کے متعلقات کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ وہ سال خراب تصور کرنا چاہیئے (۴) لگن کا مالک آٹھویں ہو اور دسویں گھر کا مالک است ہو کر چھٹے گھر میں پڑا ہو اور دوسرے گھر کا سوامی بارھویں ہو تو اس برش میں دالدر یوگ ہوتا ہے (۵) برہسپت پاپی گرہ سے یکت ہو کر آٹھویں ہو اور چندرماں سنیچر سے یکت ہو کر بارھویں پڑا ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان فکر چنتا اور راج دربار سے آرشٹ ہوتا ہے (۶) لگن اور بارھویں گھر کا مالک ہمراہ ناقص ستارہ بارھویں ہو تو اس برش میں زر کا خرچ چنتا اور فکر بہ کو کشٹ اور دھن کا نقصان ہوتا ہے (۷) دسویں گھر کا مالک نیچ راس کا ہو کر آٹھویں ہو اور دسویں گھر

میں ناقص گرہ پڑا ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان روزگار میں خلل اور فکر و چنتا بہت ہوتی ہے (۸) جنم کنڈلی میں جو دوسرے گھر کا سوامی وہی برش میں دوسرے گھر کا مالک ہو جائے اور بل ہین (نربل ہو) تو اس برش میں لوگوں سے ورودھ (رنجش) اور دھن کو نقصان پہنچاتا ہے (۹) دوسرے بھاؤ کا سوامی برش لگن کے سوامی سے یکت ہو کر بیٹھا ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان دیتا ہے (۱۰) منتھا کا سوامی اور لگن کا سوامی ساتویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں دھن کا خرچ چنتا۔ دکھ اور فکر اور زر کا نقصان ہوتا ہے (۱۱) دوسرے گھر کا سوامی اور نانویں گھر کا سوامی نیچ راشی کے ہو کر کسی بھاؤ میں بیٹھے ہوں اور کرور گرہ سے یکت یا درشٹ ہوں اور برش لگن کے سوامی کی درشٹی سے رہت ہوں تو اس برش میں زر کا خرچ اور دھن کا نقصان ہوتا ہے۔ (۱۲) آٹھویں گھر کا سوامی لگن میں بیٹھا ہو اور لگن کا سوامی کیندر میں ہو تو دھن کا نقصان جاننا چاہیئے (۱۳) دھن استھان میں نیچ گرہ یا پاپ گرہ کے ساتھ بیٹھا ہو اور دھن استھان کا سوامی پاپ گرہ سے یکت ہو تو اس برش میں دھن کی چنتا فکر اور زر کا نقصان ہوتا ہے (۱۴) منگل شنی سے یکت ہو کر ساتویں یا بارھویں استھان میں بیٹھا ہو سورج دوسرے ہو چندرماں بارھویں بھاؤ میں استھت ہو تو اس برش میں دھن کی چنتا اور نقصان ہوتا ہے (۱۵) جنم لگن کا سوامی اور برش لگن کا سوامی اور منتھا کا سوامی بل ہین (کمزور) ہو کر واقع ہوں تو اس برش میں وہ سال چنتا اور آرشٹ کے دینے والا ہوگا۔ اگر بدھ کو یہ ادھیکار ہو تو موہ کے بس میں ہو جائے۔ اگر برہسپت ہو تو دھرم کا ناش کرے۔ اگر زنکہ ہو تو سکھ کی پراپتی ہو اور اگر سنیچر ہو تو اس برش میں روگ و بیماری اور نوکر چاکر کی طرف سے دکھ کی پراپتی جاننا چاہیئے۔

استری سکھ یوگ

(۱) ساتویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور دسویں گھر کا سوامی اوچہ راس کا ہو کر ساتویں گھر واقع ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۲) چوتھے گھر کا سوامی شبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں استری

پکش سے سکھ ہوتا ہے (۳) چوتھے گھر کا سوامی چوتھے گھر میں بیٹھا ہو اور بلوان ہو
اور سورج چندرماں اور شکر سے یکت ہو یا شبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش
میں خوشی و راحت اور استری پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۴) برہسپت اوچ راشی
کا بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور شبھ گرہ کے ساتھ شامل ہو تو اس برش میں خوشی
و راحت اور استری پکش سے سکھ ہوتا ہے (۵) ساتویں چندرماں بیٹھا ہو اور
بلوان ہو یا برہسپت خواہ شکر ساتویں بھاؤ میں واقع ہو تو اس برش میں استری پکش
سے سکھ ہوتا ہے (۶) آٹھویں گھر کا سوامی چھٹے بھاؤ میں بیٹھا ہو اور گیارھویں
گھر کا مالک گیارھویں گھر میں اسوقت ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ کی
پراپتی ہوتی ہے (۷) ساتویں گھر کا مالک اپنی راشی میں بلوان ہو اور اشبھ گرہ
کی درشٹی سے برجت ہو اور اشبھ گرہوں کے ساتھ بھی نہ ہو تو اس برش میں استری
پکش سے سکھ کی پراپتی ہوتی ہے (۸) دسویں گھر کا مالک ہمراہ نیک ستارہ دسویں
بیٹھا ہو اور لگن کا مالک کیندر میں ہو تو استری سکھ یوگ ہوتا ہے (۹) آٹھویں گھر
کا مالک چھٹے ہو اور لگن کا مالک گیارھویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری
سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۰) دسویں گھر کا مالک ہمراہ نیک ستارہ دسویں اور گیارھویں
گھر کا مالک کیندر میں بیٹھا ہو تو استری سکھ یوگ ہوتا ہے (۱۱) برہسپتی شکر بلی
ہو اور ساتویں استھان میں پڑا ہو تو اس برش میں استری پکش سے سکھ دیتا ہے۔
اگر برہسپت کی درشٹی سے یکت ہو تو اتینت ہی استری سکھ دیتا ہے

استری آرشٹ یوگ

(۱) آٹھویں گھر کا مالک لگن میں ہو اور لگن گھر کا مالک کیندر میں یا ساتویں
بھاؤ میں پڑا ہو تو اس برش میں عورت کو آرشٹ ہوتا ہے (۲) منگل ہمراہ شکر
یا برہسپت ساتویں ہو اور لگن کا مالک ہمراہ ناقص ستارہ آٹھویں بیٹھا ہو تو
اس برش میں استری کو سخت آرشٹ ہوتا ہے (۳) شکر نربل ہو کر ساتویں پڑا ہو
تو اس برش میں استری پکش سے آرشٹ ہوتا ہے (۴) برش لگن سے ساتویں

گھرا ہو کے ساتھ چندرماں بیٹھا ہو تو اس برش میں ساتویں مہینہ استری کو کشٹ ہوتا
ہے (۵) ساتویں گھر میں راہو منگل چندرماں سے یکت ہو اور نانویں گھر کا سوامی بھی نانویں
گھر میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری پکش کو سخت آرشٹ ہوتا ہے (۶) ساتویں
گھر میں سنیچر راہو سے یکت ہو یا ساتویں گھر کو دیکھتا ہو تو عورت کو تکلیف اور بے
فائدہ سفر اور بے فائدہ خرچ ہو۔ لڑائی فساد کی صورت پیش آئے (۷) ساتویں بھاؤ
میں سورج پاپ گرہوں سے یکت ہو یا لگن بھاؤ میں ہو یا دسویں بھاؤ میں بیٹھا ہو
تو اس برش میں استری کو سخت آرشٹ ہوتا ہے (۸) جس برش میں راہو منگل چندرماں
کے ساتھ ساتویں بھاؤ میں بیٹھا ہو تو اس برش میں استری آرشٹ کارک یوگ ہوتا ہے
یہ یوگ استری پکش کو آرشٹ کارک ہوتا ہے (۹) ساتویں گھر کا مالک نیچ راشی کا
ہو اور اشبھ گرہ کی درشٹی میں واقع ہو تو اس برش میں استری آرشٹ یوگ ہوتا ہے۔

سنتان گربھ یوگ

(۱) لگن کا مالک پانچویں بھاؤ میں یا ساتویں واقع ہو اور پانچویں اور ساتویں گھر کا
مالک لگن میں پڑا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے (۲) پانچویں گھر کا مالک نیک ستارہ
(شبھ گرہ) ہو اور شبھ گرہ کے ساتھ برش کنڈلی میں پڑا ہو تو گربھ یوگ ہوتا ہے (۳) بدھ
و شکر ترکون میں یعنی پانچویں یا نانویں استھان میں واقع ہوں تو اس برش میں گربھ یوگ ہے
(۴) شبھ گرہ پانچویں گھر میں واقع ہوں اور پانچویں گھر کا سوامی ان کو دیکھتا ہو اس برش
میں گربھ یوگ ہے (۵) نیز سہم نیک یا سوامی گرہ کے یکت ہو تو اس برش میں گربھ یوگ
ہوتا ہے (۶) برہسپت کی راشی میں چندرماں واقع ہو منگل نیک راشی میں پڑا ہو یا شکر
کی راشی میں اسوقت ہو اور شکر اپنی راشی میں بیٹھا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا
ہے (۷) پانچویں گھر کا مالک گیارھویں ہو شبھ گرہ ہمراہ ہو یا اس کو دیکھتا ہو یا لگن کے
مالک سے پانچویں گھر کا مالک ترکون استھان میں بیٹھا ہو۔ شبھ گرہ سے یکت ہو یا شبھ
گرہوں کی درشٹی میں ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے (۸) جنم لگن اور برش لگن کا
مالک کیندر میں ہو اور بدھ یا شکر ترکون میں بیٹھا ہو تو اس برش میں گربھ یوگ ہوتا ہے

سنتان یوگ

(۱) جس برش میں لگنیش (لگن کا مالک) پانچویں گھر میں بیٹھا ہو اور پانچویں بھاؤ کا سوامی لگن میں ہو تو اس برش میں (پتر) لڑکے کا یوگ ہوتا ہے۔ چوتھے گھر کا مالک کیندر میں اور جنم پتی چوتھے ہو تو راج سے لابھ اگر بدھ ہمراہ ہو تو پتر سکھ بھی دیتا ہے (۲) پانچویں گھر کا سوامی خانہ شرف (اوچہ راشی) میں ہو کہ پانچویں بیٹھا ہو مذکر ستارہ اسی کو دیکھتا ہو تو (پتر) لڑکا ہوگا اگر مونث (استری گرہ) دیکھتا ہو تو لڑکی ہوگی (۳) ملتفا ہمراہ بدھ پانچویں گھر میں واقع ہو اور پانچویں گھر کا مالک بلی ہو تو پتر لیتی لڑکا ہوگا (۴) شکر پانچویں ہو منگل کے یکت ہو یا دیکھتا ہو تو اس برش میں پتر (لڑکے) کا یوگ ہوتا ہے (۵) لگن کا سوامی ترکون گھر میں بیٹھا ہو اور سنیچر اور پانچویں استھان کا سوامی اور برہسپت بھی ترکون گھر میں واقع ہوں تو گربھ یوگ ہوتا ہے (۶) جس راس میں برہسپت جنم کا ہو وہ راس برش میں پانچویں راشی ہو اور برش لگنیش ورکہ پتی پانچویں ہو۔ بدھ ہو یا منگل ہو تو اس یوگ میں اس برش کے اندر لڑکا تبنی ہوتا ہے۔ (۷) چوتھے گھر کا مالک کیندر میں ہو اور جنم لگن پتی چوتھے بھاؤ میں بدھ کے ساتھ یکت ہو تو اس یوگ میں اس برش کے اندر پتر سکھ پراپت ہوتا ہے (۸) شکر اوچہ کا ہو اور تری راشک پتی اپنی راس کا ہو کہ بیٹھا ہو اور انتبہ گرہ سے ورنشٹ ہو تو اس برش میں سنتان یوگ کا سکھ دیتا ہے (۹) جنم کنڈلی میں جو راشی برہسپت کی ہے وہ راشی برش کال میں برش لگن ہو جائے تو اس برش میں سنتان یوگ ہوتا ہے (۱۰) جس راشی کا برہسپت جنم کا ہو اور وہ برش میں پانچویں گھر ہو یا بدھ و منگل کا ایسا یوگ ہو تو لڑکا پیدا ہوگا۔

سنتان آرلیشٹ یوگ

(۱) جنم کنڈلی میں جس راس کا سنیچر ہو وہی راس برش لگن ہو جائے تو اس برش سنتان کو آرلیشٹ ہوتا ہے (۲) جنم لگن اور برش لگن کا مالک ہمراہ ناقص ستارہ چوتھے گھر میں واقع ہو تو اس برش میں سنتان کو آرلیشٹ ہوتا ہے (۳) پانچویں گھر کا سوامی سورج کے ساتھ یکت ہو اور پانچویں گھر میں انتبہ گرہ واقع ہو تو اس برش میں دھن کا نقصان اور سنتان کو آرلیشٹ ہوتا ہے۔

Ch. Abdul Haq

Lahore. 5-1956